DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.03.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مستحق نوجوانوں کیلئے میرٹ پر ملازمت کے طریقوں کو یقینی بنائینگے، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	ٹرین حملہ 18 جوان شہید بلوچستان میں دہشتگردی بھارت سرپرست اور افغانستان مددگار ترجمان پاک فوج ڈی جی آئی ایس پی آر کی وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے ہمراہ پریس کانفرنس۔	جنگ ودیگراخبارات
03	صنعتی شعبے کا روزگار کی فراہمی میں اہم کردار ہے، کوہیار ڈومکی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	عوام کے ساتھ محبت اور اخلاص کا رشتہ ہے، عاصم کردگیلو۔	مشرق ودیگراخبارات
05	غیرملکی طاقتوں نے بلوچستان میں ٹرین پر حملہ کیا، حنیف عباسی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	میر سلیم کھوسہ، ظہور بلیدی، سردار کھیتران، مینا مجید بلوچ، اصغر رند کی ملاقات۔	مشرق ودیگراخبارات
07	دوکانی بابا چوک تا رئیسانی چوک کا ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگراخبارات
08	ڈی آئی جی کے عہدے پر ترقی پانیوالوں میں بلوچستان کے پانچ افسران بھی شامل۔	جنگ ودیگراخبارات
09	ڈی ایس پی اور ایس ایچ او ڈیرہ مراد جمالی معطل۔	جنگ ودیگراخبارات
10	کوئٹہ پرائس کنٹرول کی کاروائیاں 32 دکانیں سیل 27 دکاندار گرفتار۔	جنگ ودیگراخبارات
11	کوئٹہ سے ٹرین سروس غیر معینہ مدت کیلئے معطل۔	جنگ ودیگراخبارات
12	میٹرک کے امتحانی سنٹرز میں تعینات مزید 14 افراد پر پابندی عائد۔	جنگ ودیگراخبارات
13	گوادر میں جاری تمام منصوبے بروقت مکمل کیئے جائیں، سیف اللہ کھیتران۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستام میں جعفر ایکسپریس دہشتگردی پیوٹن کا پاکستان کو تعزیتی پیغام۔	جنگ ودیگراخبارات
15	جی ایم سوئی سدرن گیس اور کیسکو چیف پیر کو بلوچستان اسمبلی طلب۔	جنگ ودیگراخبارات
16	آئیں پاکستان کو جمہوری ملک بنائیں وسائل پر بلوچوں کا حق تسلیم کرلیا دہشتگردی ختم ہوجائیگی، محمد اچکزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان میں فوجی آپریشن سے حالات مزید خراب ہونگے، بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
18	کے پی اور بلوچستان کی صورتحال پر حکومت ادارے قوم کو اعتماد میں لیں، فضل الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

قلات میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، ہرنائی لیویز فورس کی بروقت کارروائی ملزم گرفتار، خضدار سنی کے مقام پر سڑک کی تعمیر میں استعمال ہونیوالی مشینری نذرآتش، میزئی اڈہ میں ڈرائیور سے گن پوائنٹ پر موبائل فون اور نقدی چھین لی گئی۔

عوامی مسائل :

خضدار پرائس کنٹرول مجسٹریٹس مکمل طور پر ناکام ہوگئے، گوادر مسافر بسیں تیل برادری پر بضد سینکڑوں مسافروں کی زندگی خطرے میں پڑگئیں، کوئٹہ میں مہنگائی بے لگام عوام مہنگے داموں اشیاء خریدنے پر مجبور۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.03.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان میں بدامنی کی لہر میں شدت جنگ مسائل کا حل نہیں!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کا سلگتا مسئلہ دیرینہ ہے جو گزشتہ کئی دہائیوں سے چل رہا ہے، متعدد دہشت گردی کے واقعات میں بڑی تعداد میں جانی نقصانات ہوئے ہیں۔ بلوچستان میں قیام امن کیلئے بات چیت کی کوششیں بھی متعدد بار کی گئیں مگر وہ بے سود ثابت ہوئیں۔ یقیناً جنگ اور پرتشدد واقعات سے مسئلے کا حل نہیں نکلتا بلکہ ان کی شدت مزید بڑھتی ہے۔ مذاکرات کیلئے حکومت اب بھی پیشکش کر رہی ہے مگر دوسری جانب سے کوئی خاص ردعمل سامنے نہیں آرہا بلکہ تواتر کے ساتھ واقعات رونما ہورہے ہیں جس سے بلوچستان بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ امن ہی خوشحالی وترقی کا ضامن ہے جنگ اور تشدد تباہی و بربادی کے سوا کچھ نہیں لاتا۔ گزشتہ روز بولان میں دہشت گردوں نے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر حملہ کیا اور مسافروں کو یرغمال بنالیا تاہم سکیورٹی فورسز نے آپریشن میں بڑی تعداد میں یرغمال مسافروں بشمول عورتوں اور بچوں کو بازیاب کروالیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن کے دوران تمام 33 دہشت گرد ہلاک کردیئے گئے جبکہ 21 مسافر شہید ہوگئے جبکہ ایف سی کے 4 جوان شہید ہوئے جن میں سے تین ایف سی کے جوانوں کو قریبی پکٹ پر دہشت گردوں نے کلیئرنس آپریشن سے پہلے شہید کیا تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست، حکومت اب بھی صبر سے کام لے رہی ہے، حکومت سب کچھ کرنے کو تیار ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ معصوم نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے، ان کیمرہ بریفنگ میں کئی بار بتا چکا ہوں وہ لوگ ڈائیلاگ کیلئے تیار نہیں۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **"ٹرین گردی رولز آف گیم تبدیل"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے یگانگت درکار"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"بلوچستان کی ترقی کے بغیر پاکستان کی ترقی"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **"جعفر ایکسپریس واقعہ میں بیرونی عناصر کا کردار"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے **"Balochistan enduring angush"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"ڈائریکٹوریٹ پبلک ریلیشنز حکومتی اقدامات کی موثر تشہیر میں پیش پیش"** کے عنوان سے نیک محمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **"اجیت دودل کی نیو ڈکٹرائن اور بلوچستان"** کے عنوان سے احسان الرحمٰن کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **"ابتر بلوچستان واحد حل علم و عمل"** کے عنوان سے ڈاکٹر مجاہد منصوری کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ پاک چائنا دوستی"** کے عنوان سے زاہد اللہ میرانی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

گورنر وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 15 MAR 2025 Page No. 1

مستحق نوجوانوں کیلئے میرٹ پر ملازمت کے طریقوں کو یقینی بنائینگے، گورنر

ہمارا مقصد اچھی طرز حکمرانی اور شفاف جاب مارکیٹ کو یقینی بنانا ہے، جعفر مندوخیل کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آجکل کے تعلیم یافتہ نوجوان بیروزگاری کے باعث جس کرب سے گزر رہے ہیں ہمیں اس کا خوب احساس ہے۔ اس سے نمٹنے کیلئے ہم سرکاری ملازمتوں کے نہ صرف نئے مواقع پیدا کریں گے بلکہ کسی کو پیسے دیئے بغیر مستحق نوجوانوں کیلئے خالص میرٹ پر مبنی ملازمت کے طریقوں کو بھی یقینی بنائیں گے تاکہ آئندہ امیدواروں کا انتخاب خالص ان کی مہارت اور قابلیت کی بنیاد پر ممکن ہو سکے۔ ہمارا مقصد اچھی طرز حکمرانی اور شفاف جاب مارکیٹ کو یقینی بنانا ہے جہاں ٹیلنٹ اور محنت کی قدر سب سے بڑھ کر ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے موجودہ اور سابق پارلیمنٹرین رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ ظفر اللہ زہری، سابق وزیر مجیب الرحمن محمد اور سابق رکن صوبائی اسمبلی مجید خان اچکزئی سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تمام اداروں کی ساکھ کی بحالی اور اداروں کے سربراہان پر عوام کا اعتماد مستحکم بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ اس کیلئے تمام چھوٹے بڑے اداروں میں احساس ذمہ داری، شفافیت اور خود احتسابی کی پکی بنیادوں کو یقینی بنا کر ہی ان کے ثمرات کو عام آدمی تک پہنچائے جا سکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے تمام محکموں کے سربراہان پر زور دیا کہ وہ دفتری کارکردگی میں تیزی لائیں اور لوگوں میں موجود بیگانگی اور احساس محرومی کو دور کرنے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات اٹھائیں۔ ایک بات طے ہے کہ میرٹ کی پاسداری اور انصاف کی فراہمی سے ہی نوجوانوں میں نئی امید پیدا کی جا سکتی ہے۔

گورنر مندوخیل سے جمال شاہ کاکڑ کی ملاقات، پارٹی امور پر غور

پارٹی کو مزید فعال بنانے سمیت کارکنوں کے مسائل کی نشاندہی کیلئے جامع حکمت عملی اپنانے پر اتفاق

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے گزشتہ روز پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے ملاقات کی، ملاقات میں پارٹی امور کے علاوہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے پارٹی کے نظریاتی کارکنوں کو درپیش مسائل کی نشاندہی اور اس حوالے سے پارٹی امور کا جائزہ لیا۔ دونوں رہنماؤں نے پارٹی کو مزید فعال و منظم بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی پارلیمانی قیادت کارکنوں کے مسائل کی نشاندہی کیلئے جامع حکمت عملی اپنائے۔

کوئٹہ، گورنر جعفر مندوخیل سے ریجنل ہیڈ ریٹیل حبیب بینک عمر اقبال ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، گورنر جعفر مندوخیل سے مجیب الرحمان محمد حسنی اور احسان ریکی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے جمال شاہ کاکڑ، عاصم کرد گیلو، میر ظفر زہری اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

سابق نیشنل گیمز میں کنوئینگ کے کھیل کو شامل کرنے کیلئے اقدامات کئے جائینگے، گورنر بلوچستان

سندھ میں ہونے والے نیشنل گیمز 2025ء کے انعقاد میں کنوئنگ کے کھیل کو غلطی سے شامل نہ کرنا افسوسناک ہے، حیات اللہ خان درانی

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے پاکستان کینو اینڈ کایاک فیڈریشن کے سیکرٹری صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی شہزادہ حیات اللہ خان درانی کی ملاقات ملاقات کے دوران پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان اور پاکستان کینو اینڈ کایاک فیڈریشن کے سرپرست محمد ہاشم غلزئی بھی موجود تھے اس موقع پر شہزادہ حیات اللہ خان درانی نے گورنر بلوچستان کو سندھ میں ہونے والے نیشنل گیمز 2025ء کے انعقاد میں کنوئینگ کے کھیل کو غلطی سے شامل نہ کرنے کے متعلق آگاہ کیا گیا شہزادہ حیات اللہ خان درانی نے گورنر کو بتایا کہ پاکستان کینو اینڈ کایاک فیڈریشن بین الاقوامی سطح پر انٹرنیشنل کینو فیڈریشن اور ایشین کینو کنفیڈریشن کا باضابطہ رکن ہے اور انٹرنیشنل اور ایشیاء کی سطح پر پاکستان کینو اینڈ کایاک فیڈریشن کہ آفیشلز اور کھلاڑی پاکستان کی نمائندگی کرتے ہیں لیکن افسوس کہ سندھ میں ہونے والے نیشنل گیمز میں شامل نہیں کیا گیا ہے جبکہ اس سے قبل 2023ء میں بلوچستان میں منعقد ہونے والے نیشنل گیمز میں کنوئینگ کے کھیل کو محکمہ بلوچستان اور پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل محمد خالد محمود کی کاوشوں سے شامل کیا گیا تھا اور کوئٹہ میں سال 2023ء میں منعقد ہونے والے نیشنل گیمز کے سلسلے میں کینوئنگ کے کھیل کے تمام ایونٹس پاکستان کینو اینڈ کایاک فیڈریشن اور بلوچستان کینوئنگ ایسوسی ایشن کے زیر نگرانی ہنہ جھیل میں واقعہ بلوچستان کی پہلی اور واحد انٹرنیشنل کینوئنگ مرکز حیات درانی کے زیر اہتمام کینوئنگ کے کھیل کے تمام مقابلے نہایت ہی کامیابی کے ساتھ منعقد کئے گئے جس میں ملک بھر سے کینوئنگ کے کھلاڑیوں نے شرکت کی تھی اب چونکہ نیشنل گیمز صوبہ سندھ میں ہو رہے ہیں اور کنوئنگ کے کھیل میں صوبہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کی کارکردگی ملک بھر میں بہترین ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 MAR 2025

Page No. 2

بلوچستان کے تعلیم یافتہ بیروزگار نوجوانوں کے کرب کا اندازہ ہے، گورنر

عوام کی بیگانگی اور احساس محرومی کے خاتمہ کیلئے میرٹ پر مبنی ملازمت کے طریقوں کو یقینی بنائیں گے

اچھی طرز حکمرانی، شفاف اور ٹیلنٹ پر مبنی جاب مارکیٹ کو یقینی بنانا ہمارا مطمع نظر ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ آجکل کے تعلیم یافتہ نوجوان بیروزگاری کے باعث جس کرب سے گزر رہے ہیں ہمیں اس کا خوب احساس ہے۔ اس سے نمٹنے کیلئے ہم سرکاری ملازمتوں کے نہ صرف نئے مواقع پیدا کریں گے بلکہ کسی کو پیسے دیئے بغیر مستحق نوجوانوں کیلئے خالص میرٹ پر مبنی ملازمت کے طریقوں کو بھی یقینی بنائیں گے تاکہ آئندہ امیدواروں .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کا انتخاب خالص ان کی مہارت اور قابلیت کی بنیاد پر ممکن ہو سکے۔ ہمارا مقصد اچھی طرز حکمرانی اور شفاف جاب مارکیٹ کو یقینی بنانا ہے جہاں ٹیلنٹ اور محنت کی قدر سب سے بڑھ کر ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے موجودہ اور سابق پارلیمنٹرین رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ ظفراللہ زہری، سابق وزیر مجیب الرحمٰن محمد اور سابق رکن صوبائی اسمبلی مجید خان اچکزئی سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ تمام اداروں کی ساکھ کی بحالی اور اداروں کے سربراہان پر عوام کا اعتماد مستحکم بنانے کی اشد ضرورت ہے۔

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے سابق صوبائی وزیر میر مجیب الرحمٰن محمد حسنی، سابق ایم این اے احسان ریکی ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفرخان مندوخیل سے ایم این اے جمال شاہ کاکڑ، صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو، نوابزادہ ظفراللہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

Balochistan Time Quetta

Governor admits educated youth face hardship due to unemployment

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhel said that undoubtedly the educated youth were facing great problems primarily due to rampant unemployment.

He emphasized that the government would not only generate new government job opportunities but also uphold transparent, merit-based hiring practices so as deserving youth were selected solely on their skills and abilities, without any undue influence or payment.

He expressed these views while talking to current and former parliamentarians Member of National Assembly Jamal Shah Kakar, Provincial Minister Mir Asim Kurd Gello, Member of Provincial Assembly Nawabzada Zafarullah Zehri, former Minister Mujeeb-ur-Rehman Muhammad and former Member of Provincial Assembly Majeed Khan Achakzai separately. On this occasion, Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhel said that there was an urgent need to restore the reputation of all institutions and strengthen the public's trust in the heads of institutions.

However, he stressed that their fruits can be reached to the common man only by ensuring the true foundations of responsibility, transparency and self-accountability in all small and big institutions.

Governor Mandokhel urged the heads of all departments to speed up office performance and take concrete practical steps to remove the alienation and sense of deprivation among the people. One thing is certain that only by upholding merit and providing justice can new hope be created among the youth, he added.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
BCL-1
جلد 54 ہفتہ 14 رمضان المبارک 1446ھ 15 مارچ 2025ء نمبر 74

...26 شہید، 37 زخمی، ہلاکتوں میں اضافہ کا خدشہ ہے، 354 یرغمالی بازیاب، حملہ آور کسی بھی مسافر کو ساتھ لے کر نہیں گئے

...رین حملہ، 18 جوان شہید

بلوچستان میں دہشتگردی بھارت سرپرست اور افغانستان مددگار، ترجمان پاک فوج

...شل میڈیا پر AI کے ذریعے جعلی ویڈیوز بنائی گئیں، SSG کے جوان انجن کے راستے ٹرین میں داخل ہوئے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف

...رتی ایجنسی "را" دہشتگردوں کی نانی، ریاست کے پاس تمام شواہد موجود، پی ٹی آئی دور میں دہشتگردوں کو یہاں لاکر بسایا گیا، مسنگ پرسن پروپیگنڈا ہتھیار، وزیراعلیٰ بلوچستان

...ت گرد افغانستان میں اپنے ہینڈلر سے مسلسل رابطے میں تھے، امریکا، برطانیہ، انڈیا میں بھی مسنگ ہیں، کس ملک میں وہ اپنی فوج، اداروں پر چڑھ دوڑتے ہیں؟ ڈی جی ISPR

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) پاک فوج کے ... لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جعفر ایکسپریس کا واقعہ بھارت کی دہشت گرد ذہنیت کا تسلسل ہے، مشرقی پڑوسی پاکستان میں دہشت گردی کا مین اسپانسر جبکہ افغانستان مددگار ہے، سوشل میڈیا پر ٹرین واقعے کی اے آئی سے جعلی ویڈیوز بنائی گئیں، پوری کارروائی کے دوران دہشتگرد افغانستان میں اپنے ہینڈلر سے مسلسل رابطے میں تھے، دہشت گردوں کے پاس غیر ملکی اسلحہ اور آلات موجود تھے، جعفر ایکسپریس پر حملے میں 18 سکیورٹی اہلکاروں سمیت 26 افراد شہید ہوئے، مرنے والوں میں ریلوے پولیس کے تین اہلکار اور پانچ عام شہری شامل ہیں، شہادتیں آپریشن شروع کیے جانے سے قبل ہوئیں، 354 یرغمالیوں کو زندہ بازیاب کروایا گیا ہے جن میں 37 زخمی بھی شامل ہیں جس کی وجہ سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے، دہشت گرد کسی مسافر کو یرغمال بنا کر اپنے ساتھ نہیں لے گئے، امریکا، برطانیہ اور انڈیا میں بھی مسنگ ہیں، کس ملک میں کہاں پر وہ اپنی افواج پر اور اپنے اداروں پر چڑھ دوڑتے ہیں؟ جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بھارتی خفیہ ایجنسی "را" دہشت گردوں کی نانی ہے، ریاست کے پاس تمام شواہد موجود ہیں، پی ٹی آئی دور میں دہشت گردوں کو لاکر بلوچستان میں بسایا گیا، مسنگ پرسن کے معاملے کو ریاست کے خلاف پروپیگنڈا ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، بدامنی پھیلانے والے عناصر سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، علیحدگی پسندوں سے دہشت گردوں جیسا برتاؤ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، دہشت گردوں نے ان تمام روایات کو پامال کر دیا ہے، اس لیے میں کہتا ہوں انہیں بلوچ نہ کہا جائے، افغان سرزمین ہمارے خلاف استعمال ہو رہی ہے اور بہت پہلے سے ہو رہی ہے، یہ دنیا کو بھی سوچنا پڑے گا کہ یہ خطرہ صرف پاکستان کے لیے نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو پی آئی ڈی میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ دہشت گردوں نے منظم انداز میں کارروائی کی، جعفر ایکسپریس واقعہ انتہائی دشوار گزار علاقے میں پیش آیا، ٹرین سے پہلے دہشت گردوں کی بڑی تعداد نے ایف سی چیک پوسٹ پر حملہ کیا، جہاں ایف سی کے 3 جوان شہید ہوئے۔

دہشت گردوں نے آئی ای ڈی کی مدد سے ریلوے ٹریک کو دھماکے سے اڑایا اور مسافروں کو ٹرین سے اتار کر ٹولیوں میں تقسیم کیا، جعلی ویڈیوز کے ذریعے پاکستان کے خلاف بیانیہ بنانے کی کوشش کی گئی، بھارتی میڈیا نے جھوٹی ویڈیوز سے ملکی تشخص خراب کرنے کی کوشش کی۔ دہشت گردوں نے 11 مارچ کی رات یرغمالیوں کے ایک گروپ کو لسانی بنیاد پر چھوڑا، جس کی کچھ لاجسٹک وجوہات تھیں کیونکہ اتنے لوگوں کو قابو نہیں کیا جا سکتا، دوسرا یہ کہ انہیں خود کو انسانیت دوست ہونے کا تاثر دینا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گردوں نے اپنے کچھ ساتھیوں کو ٹرین پر چھوڑا اور ایک بڑی تعداد پہاڑوں میں اپنے ٹھکانوں کی جانب چلی گئی، جس کی نگرانی کرنے کے بعد سکیورٹی فورسز نے انہیں نشانہ بنا کر ختم کیا اور ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ 12 مارچ کی صبح ہماری فورسز نے اسنائپرز کے ذریعے دہشتگردوں کو نشانہ بنایا تو یرغمالیوں کا ایک گروپ دہشتگردوں کے چنگل سے بھاگ نکلا، جنہیں ایف سی کے جوانوں نے ریسکیو کیا جبکہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے کچھ یرغمالی شہید بھی ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ 12 مارچ کی دوپہر اسپیشل سروسز گروپ (ایس ایس جی) کی ضرار کمپنی نے آپریشن کی کمان سنبھالی اور یرغمالیوں کے درمیان موجود خودکش بمباروں کو اسنائپر کی مدد سے نشانہ بنایا تو یرغمالیوں کو پھر بچ نکلنے کا موقع ملا اور دہشت گردوں کے نرغے سے نکل مختلف سمتوں میں بھاگ نکلے۔ ٹرین کے باہر سے یرغمالی فرار ہونے میں کامیاب ہوئے تو ایس ایس جی کی ضرار کمپنی کے جوان انجن کے راستے ٹرین میں داخل ہوئے، بوگی بہ بوگی پوری ٹرین کو دہشت گردوں سے پاک کیا اور یرغمال بنائے گئے خواتین اور بچوں کو ریسکیو کیا۔ آپریشن اس قدر مہارت سے کیا گیا کہ پوری کارروائی کے دوران کسی معصوم یرغمالی کی جان نہیں گئی، جو شہادتیں ہوئیں وہ آپریشن شروع کیے جانے سے قبل ہوئیں، دہشتگردوں نے 24 گھنٹے کے دوران کئی یرغمالیوں کو شہید کیا تاہم آپریشن کے دوران وہ چاہ کر بھی کسی کی جان نہیں لے سکے۔ دوران آپریشن ضرار کمپنی کی جانب ایک اسنائپر کا فائر آیا تھا، بعدازاں مذکورہ دہشت گرد کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ تاریخ میں ٹرین کو یرغمال بنانے کے جتنے واقعات ہیں، یہ واقعہ آپریشن کے حوالے سے سب سے زیادہ کامیاب ترین تھا، جہاں 36 گھنٹے کے اندر انتہائی دور افتادہ مقام پر خودکش بمباروں کی موجودگی کے باوجود پاک فوج، ایئرفورس اور ایف سی نے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ اس آپریشن کو مکمل کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گردی کا ایک اور واقعہ ہے جس کے لنکس پڑوسی ملک افغانستان سے ملتے ہیں، یہ جاری عمل کا ایک حصہ ہے، کیوں کہ یہاں جو تشکیلات آتی ہیں، افغانی اس کا حصہ ہوتے ہیں، یہاں جو خودکش بمبار آتے ہیں وہ افغانی ہوتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے اسکرین پر تصاویر دکھاتے ہوئے کہا کہ حال میں ہلاک خارجی بدرالدین نائب گورنر صوبہ باغدیس کا بیٹا تھا، خارجی مجیب الرحمٰن افغانستان کی آرمی میں ایک بٹالین کمانڈر تھا اور یہ پاکستان میں دہشت گردی کر رہا تھا، اسی طرح ابھی بنوں واقعہ ہوا، اس میں بھی افغان دہشت گرد ملوث تھے۔ اسی طرح ان کے پاس سے جو ہتھیار ملے وہ بھی افغانستان سے لائے گئے تھے، لیکن جو بلوچستان میں واقعہ ہوا ہے اور اس سے پہلے جو واقعات ہوئے ہیں، اس کا مین اسپانسر مشرقی پڑوسی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پوری قوم نے لڑنا ہوتا ہے، اسی طرح پچھلی حکومت نے نظرثانی شدہ نیشنل ایکشن پلان دیا تھا، جس میں 14 نکات تھے، تمام اسٹیک ہولڈرز متفق ہیں کہ یہ 14 کام کریں گے تو دہشتگردی کا خاتمہ ہوگا۔ ان میں سے ایک پوائنٹ یہ ہے کہ کسی ملٹری/مسلح گروپ کو آپریٹ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، دہشت گردی کے پھیلاؤ کو میڈیا (سوشل، پرنٹ، الیکٹرانک) کے ذریعے روکا جائے، ٹیرر فنانسنگ کو روکا جائے گا، غیرقانونی اسپیکٹرم پر قابو پایا جائے گا۔ اگلا پوائنٹ ہے کہ اسی طرح انسداد دہشت گردی کے کیسز کا عدالتوں میں مستعدی سے کام کیا جائے گا، مدارس کی ریگولیشن اور رجسٹریشن کی جائے گی۔ دہشت گردی بڑھنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ افغانستان میں ہر قسم کی دہشت گردی کو آہستہ آہستہ اسپیس مل رہی ہے، افغانستان میں فتنہ خوارج کے مراکز ہیں، ان کی وہاں پر قیادت موجود ہے، وہاں پر ان کی تربیت ہو رہی ہے۔ لاپتا افراد کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس ایشو پر ایک کمیشن بنا ہوا ہے، جو بھی کلیم کرتے ہیں کہ مسنگ پرسن ہیں، انہیں حق حاصل ہے کہ اس کمیشن کے پاس جائیں، انہوں نے کہا کہ امریکا، برطانیہ اور بھارت میں بھی مسنگ ہیں، کس ملک میں کہاں پر وہ اپنی افواج پر اور اپنے اداروں پر چڑھ دوڑتے ہیں؟ بلوچستان بڑا صوبہ ہے، وہاں بہت زیادہ چیلنجنگ انٹیلی جنس کا ماحول ہے، جعفر ایکسپریس واقعہ انٹیلی جنس کی ناکامی نہیں، انہوں نے بتایا کہ 18 شہدا کا تعلق آرمی اور ایف سی سے ہے، اس پوری کارروائی کے دوران ایف سی کی 5 آپریشنل شہادتیں بھی ہوئی ہیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | ہفتہ 14 رمضان المبارک 1446ھ 15 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 258

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

علیحدگی پسندوں سے دہشتگردوں جیسا برتاؤ کرنے کا فیصلہ کیا ہے سرفراز بگٹی، مشرقی پڑوسی پاکستان میں دہشتگردی کا مین اسپانسر ہے، ترجمان پاک فوج

جعفر ایکسپریس حملے میں 18 جوانوں سمیت 26 افراد شہید ہوئے

ڈی جی آئی ایس پی آر کی وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے ہمراہ پریس کانفرنس

پوری کارروائی کے دوران دہشتگرد افغانستان میں اپنے ہینڈلر سے مسلسل رابطے میں تھے، دہشت گردوں کے پاس غیر ملکی اسلحہ اور آلات موجود تھے، بازیاب ہونے والے مسافروں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا

دہشتگردوں نے 24 گھنٹے کے دوران کئی یرغمالیوں کو شہید کیا، شہادتیں آپریشن شروع ہونے سے قبل ہوئیں 354 یرغمالیوں کو زندہ بازیاب کروایا 37 زخمی بھی شامل ہیں، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

بلوچ روایتوں کے امین ہیں جسطرح اسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے والے خوارج کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اسی طرح بلوچیت کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کا بلوچیت سے کوئی تعلق نہیں

سیکیورٹی فورسز کو کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، پاک فوج کا یرغمالیوں کی رہائی کو ممکن بنانا قابل تعریف ہے، بدامنی پھیلانے والے عناصر سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈی جی لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ مشرقی پڑوسی پاکستان میں دہشت گردی کا مین اسپانسر ہے، پوری کارروائی کے دوران دہشتگرد افغانستان میں اپنے ہینڈلر سے مسلسل........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

رابطے میں تھے، دہشت گردوں کے پاس غیر ملکی اسلحہ اور آلات موجود تھے، آپریشن میں بازیاب ہونے والے مسافروں کو خوراک مہیا کی گئی اور فورسز کی نگرانی میں محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا، دہشتگردوں نے 24 گھنٹے کے دوران کئی یرغمالیوں کو شہید کیا، جعفر ایکسپریس پر حملے میں 18 سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 26 افراد شہید ہوئے، شہادتیں آپریشن شروع کیے جانے سے قبل ہوئیں، 354 یرغمالیوں کی زندہ بازیاب کروایا گیا ہے جن میں 37 زخمی بھی شامل ہیں، جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد بھارتی میڈیا جعلی اے آئی ویڈیوز کے ذریعے پروپیگنڈا کرتا رہا اور دہشت گردوں کی پروپیگنڈا ویڈیوز دنیا کو دکھاتا رہا، پچھلی حکومت نے نظر ثانی شدہ نیشنل ایکشن پلان دیا تھا۔ جمعہ کو جعفر ایکسپریس پر حملے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ترجمان پاک فوج لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ دہشت گردوں نے منظم انداز میں کارروائی کی، جعفر ایکسپریس واقعہ انتہائی دشوار گزار علاقے میں پیش آیا، ٹرین سے پہلے دہشت گردوں کی بڑی تعداد نے ایف سی چیک پوسٹ پر حملہ کیا، جہاں ایف سی کے 3 جوان شہید ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گردوں نے آئی ای ڈی کی مدد سے ریلوے ٹریک کو دھماکے سے اڑایا اور مسافروں کو ٹرین سے اتار کر ٹولیوں میں تقسیم کیا، سوشل میڈیا پر ٹرین واقعے کی اے آئی سے جعلی ویڈیوز بنائی گئیں، بھارتی میڈیا جعلی اے آئی ویڈیوز کے ذریعے پروپیگنڈا کرتا رہا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ جعلی ویڈیوز کے ذریعے پاکستان کے خلاف بیانیہ بنانے کی کوشش کی گئی، بھارتی میڈیا نے جھوٹی ویڈیوز سے ملکی تشخص خراب کرنے کی کوشش کی۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ دہشت گردوں نے 11 مارچ کی رات یرغمالیوں کے ایک گروپ کو لسانی بنیاد پر چھوڑا، جس کی کچھ لاجسٹک وجوہات تھیں کیونکہ اتنے لوگوں کو قابو نہیں کیا جا سکتا، دوسرا یہ کہ انہیں خود کو انسانیت دوست ہونے کا تاثر دینا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گردوں نے اپنے کچھ ساتھیوں کو ٹرین پر چھوڑا اور ایک بڑی تعداد پہاڑوں میں اپنے ٹھکانوں کی جانب چلی گئی، جن کی نگرانی کرنے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے انہیں نشانہ بنا کر ختم کیا اور ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق دہشت گردی کی پوری کارروائی کے دوران دہشت گرد افغانستان میں اپنے ہینڈلر سے مسلسل رابطے میں تھے، انہوں نے بتایا کہ 12 مارچ کی صبح ہماری فورسز نے اسنائپرز کے ذریعے دہشتگردوں کو نشانہ بنایا تو یرغمالیوں کا ایک گروپ دہشتگردوں کے چنگل سے بھاگ نکلا، جنہیں ایف سی کے جوانوں نے ریسکیو کیا جبکہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے کچھ یرغمالی شہید بھی ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ 12 مارچ کی دوپہر اسپیشل سروسز گروپ (ایس ایس جی) کی ضرار کمپنی نے آپریشن کی کمان سنبھالی اور یرغمالیوں کے درمیان موجود خودکش بمباروں کو اسنائپر کی مدد سے نشانہ بنایا تو یرغمالیوں کو پھر بچ نکلنے کا موقع ملا اور دہشت گردوں کے نرغے سے نکل مختلف سمتوں میں بھاگ نکلے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شہریف نے بتایا کہ ٹرین کے باہر سے یرغمالی فرار ہونے میں کامیاب ہوئے تو ایس ایس جی کی ضرار کمپنی کے جوان انجن کے راستے ٹرین میں داخل ہوئے بوگی بہ بوگی پوری ٹرین کو دہشت گردوں سے پاک کیا اور یرغمال بنائے گئے خواتین اور بچوں کو ریسکیو کیا۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن اس قدر مہارت سے کیا گیا کہ پوری کارروائی کے دوران کسی معصوم یرغمالی کی جان نہیں گئی، جو شہادتیں ہوئیں وہ آپریشن شروع کیے جانے سے قبل ہوئیں، دہشتگردوں نے 24 گھنٹے کے دوران کئی یرغمالیوں کو شہید کیا تاہم آپریشن کے دوران وہ چاہ کر بھی کسی کی جان نہیں لے سکے، دوران آپریشن ضرار کمپنی کی جانب ایک اسنائپر کا فائر آیا تھا، بعدازاں مذکورہ دہشت گرد کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ دہشت گردوں کے پاس غیر ملکی اسلحہ اور آلات موجود تھے، آپریشن میں بازیاب ہونے والے مسافروں کو خوراک مہیا کی گئی اور فورسز کی نگرانی میں محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا، پریس کانفرنس کے دوران آپریشن کے مختلف مراحل اور یرغمالیوں کی محفوظ مقام پر منتقلی کی وڈیو بھی دکھائی گئی۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ تاریخ میں ٹرین کو یرغمال بنانے کے جتنے واقعات ہیں، یہ واقعہ آپریشن کے حوالے سے سب سے زیادہ کامیاب ترین تھا، جہاں 36 گھنٹے کے اندر انتہائی دور افتادہ مقام پر خودکش بمباروں کی موجودگی کے باوجود پاک فوج، ایئر فورس اور ایف سی نے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ اس آپریشن کو مکمل کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گردی کا ایک اور واقعہ ہے جس کے لنکس پڑوسی ملک افغانستان سے ملتے ہیں، یہ جاری عمل کا ایک حصہ ہے، کیوں کہ یہاں جو تشکیلات آتی ہیں، افغانی اس کا حصہ ہوتے ہیں، یہاں جو خودکش بمبار آتے ہیں وہ افغانی ہوتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے اسکرین پر تصاویر دکھاتے ہوئے کہا کہ حال میں ہلاک خارجی بدرالدین یہ نائب گورنر صوبہ باغدیس کا بیٹا تھا، خارجی مجیب الرحمٰن افغانستان کی آرمی میں ایک بٹالین کمانڈر تھا اور یہ پاکستان میں دہشت گردی کر رہا تھا، اسی طرح ابھی بنوں واقعہ ہوا، اس میں بھی افغان دہشت گرد ملوث تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح ان کے پاس سے جو ہتھیار ملے وہ بھی افغانستان سے لائے گئے تھے،

حکومتی سرگرمیاں ING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 1

Date

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنیچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 93 | ہفتہ، 14 رمضان المبارک، 15 مارچ 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

اسلام آباد: ڈی جی ISPR لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کیساتھ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

دہشتگردی کیخلاف ادارے فعال، جانیں دے رہے ہیں مگر نیشنل ایکشن پلان پر عمل نہیں ہو رہا

بھارت نے جعفر ایکسپریس پر حملہ کرایا، پاک فوج

خودکش بمبار افغانستان سے آتے ہیں

آپریشن میں کوئی مغوی نہیں مارا گیا، 354 بازیاب کرائے، بھارتی میڈیا جعلی، پرانی ویڈیوز دکھاتا رہا، جائے وقوعہ کے اطراف میں سینی ٹائزیشن جاری ہے

لاپتہ افراد کا مسئلہ امریکہ، برطانیہ، بھارت میں بھی ہے مگر کہاں ایسا ہوتا ہے اپنی حکومت، فوج پر چڑھ دوڑیں؟ ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس

دہشت گرد افغانستان میں بھرتی اور تیار ہوتے ہیں، ان کا مقصد ملک توڑنا ہے، اربوں ڈالرز کی سمگلنگ روکنے پر مافیاز مزاحمت کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

اسلام آباد (خالد محمود) ترجمان پاک فوج نے کہا ہے جعفر ایکسپریس حملے کا مرکزی سپانسر بھارت ہے جو پہلے بھی دہشت گردی میں ملوث رہا اور آج بھی کرا رہا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی ادارے مکمل فعال (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

(باقی صفحہ 5 نمبر 17)

اور اپنی جانیں دے رہے ہیں مگر نیشنل ایکشن پلان کے 14 نکات پر عمل نہیں ہو رہا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ساتھ پریس کانفرنس میں کہا حملے میں 354 مسافروں کو بازیاب کرایا گیا۔ 26 افراد شہید، 37 زخمی ہوئے۔ دہشت گردوں کے پاس کوئی یرغمالی مسافر نہیں ہے۔ آپریشن کے دوران کوئی مغوی نہیں مارا گیا۔ جعفر ایکسپریس پر حملہ انتہائی دشوار گزار راستے میں ہوا۔ دہشت گردوں نے پہلے ایف سی چوکی پر حملہ کیا مگر بھارتی میڈیا گمراہ کن رپورٹنگ کرتا رہا۔ دہشت گرد تنظیم کی جانب سے شیئر کی گئی ویڈیو بار بار دکھاتا رہا، پرانی ویڈیوز بھی دکھائیں جبکہ اے آئی کے ذریعے جعلی ویڈیوز بنائی گئیں۔ دہشت گردوں نے 11 مارچ کو ایک بجے کے قریب دھماکے سے پٹڑی تباہ کر کے ٹرین روکی۔ دہشت گرد ٹولیوں کی شکل میں لوگوں کو لے کر باہر موجود تھے تاہم ان پر ہماری فائرنگ کے نتیجے میں مغویوں کو فرار کا موقع ملا۔ انہوں نے اس کی ویڈیو بھی دکھائی۔ آپریشن احتیاط سے کیا گیا، ضرار گروپ نے مغویوں کو خودکش بمباروں سے نجات دلائی جو ٹولیوں کی شکل میں تھے، دہشت گرد افغانستان میں موجود اپنے سرغنوں کے ساتھ رابطے میں تھے۔ ایک گروپ نے بچوں اور خواتین کو ٹرین کے اندر رکھا، دہشت گردوں نے چوکی پر حملہ کر کے تین ایف سی جوان شہید کئے، ان کے پاس غیر ملکی اسلحہ تھا۔ پورے آپریشن میں کسی مغوی کی جان نہیں گئی جو شہید ہوئے وہ پہلے ہوئے۔ دہشت گرد اپنی دہشت کا سکہ جمانے کیلئے ظلم شہید کرتے چلے گئے، کچھ نے بھاگنے کی کوشش کی تو انہیں گولیاں ماری گئیں۔ تاہم آپریشن میں کوئی شہید نہیں ہوا۔ اس وقت بھی جائے وقوع کے اطراف میں پہاڑیوں اور غاروں کی سینی ٹائزیشن جاری ہے، یہ بات پیش نظر رہے ٹرین یرغمال بنائے جانے کے 36 گھنٹے کے اندر ناقابل رسائی جگہ کامیاب کارروائی کی گئی۔ جعفر ایکسپریس حملے کا مرکزی سپانسر بھارت ہے جو پہلے بھی دہشت گردی کے واقعات میں ملوث رہا اور آج بھی کرا رہا ہے۔ نیشنل ایکشن پلان کے 14 نکات پر عمل درآمد کے بغیر دہشت گردی کا خاتمہ ممکن نہیں۔ ہم رواں سال اب تک 11 ہزار 654 آپریشن کر چکے، اوسط نکالیں تو یہ 180 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن یومیہ بنتے ہیں۔ 2024ء اور 2025ء کے دوران 1250 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں، ہمارے 563 جوان شہید ہوئے۔ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی ادارے مکمل فعال ہیں، اپنی جانیں دے رہے ہیں مگر ان 14 نکات پر عمل نہیں ہو رہا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا دہشت گردوں کو افغانستان سے مدد مل رہی ہے، وہاں دہشت گردی کے مراکز اور قیادت ہے۔ دہشت گرد وہاں بھرتی اور تیار ہوتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا لاپتہ افراد پر کمیشن بنا ہوا ہے، اس کے پاس 10 ہزار 405 مقدمے لائے گئے، جن میں سے 8044 مقدمے حل ہو گئے۔ کیا لاپتہ افراد کا مسئلہ امریکہ میں نہیں؟ برطانیہ اور بھارت میں بھی ہے مگر کہاں ایسا ہوتا ہے اپنی حکومت اور فوج پر چڑھ دوڑیں؟ ایک سوال پر سرفراز بگٹی نے کہا بی ایل اے اور افغان دہشت گرد دو الگ گروہ ہیں، ان کے نظریات بھی الگ ہیں مگر انہیں اکٹھا کون کر رہا ہے؟ انہیں تربیت اور پیسے دے کر پاکستان کے خلاف اکٹھا کیا جاتا ہے۔ ہینڈلر انہیں اکٹھا کرتے ہیں۔ ڈی جی نے کہا یہ انٹیلی جنس ناکامی نہیں، ہمارے پاس اطلاع تھی بی کے قریب خطرہ موجود ہے، جوابی آپریشن انٹیلی جنس کی بنیاد پر کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی مشترکہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے ★ صفحات
جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ/15/مارچ 2025ء بمطابق 14/رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 74

جعفر ایکسپریس جیسے واقعات کا بلوچستان کی محرومی سے کوئی تعلق نہیں، اب علیحدگی پسندوں سے دہشتگردوں جیسا برتاؤ کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ

ٹرین حملہ بھارت اسپانسر، تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں، ترجمان فوج

دہشت گردوں کے پاس غیر ملکی اسلحہ اور آلات موجود تھے، حملے میں 18 سیکورٹی اہلکاروں سمیت 26 افراد شہید ہوئے، 354 یرغمالیوں کو زندہ بازیاب کروایا گیا ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

بہادر افواج کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے، دہشت گردی کی جنگ کو بلوچوں کے حقوق سے جوڑا جاتا ہے، کیا صرف پاکستان میں لاپتہ افراد ہیں، امریکہ، بھارت اور برطانیہ میں بھی مسنگ پرسنز ہیں، سرفراز بگٹی

راولپنڈی (آئی این پی) ڈی جی آئی ایس پی آر احمد شریف نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس سانحے کا مرکزی کردار بھارت ہے، اس واقعے کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں، پاک فوج نے انتہائی احتیاط، مہارت اور ہمت کے ساتھ آپریشن کیا، دوران آپریشن کسی مسافر کی شہادت نہیں ہوئی، دہشتگردوں کے پاس غیر ملکی اسلحہ بھی تھا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر احمد شریف چوہدری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے بولان میں جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں حملہ ہوا وہ جگہ دشوار گزار تھی، مچھ سے 36 کلومیٹر دور جگہ تھی، یہ بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

علاقہ دشوار گزار اور پہاڑی علاقہ تھا، یہاں پر فزیکلی پہنچنا مشکل کام تھا، 11 مارچ کو ٹرین پر آئی ای ڈیز سے حملہ کیا، ایف سی کی پکٹس پر حملہ میں جوان شہید ہوئے، دہشت گردوں نے بچوں اور خواتین کو ٹرین میں رکھا، باقی مسافروں کو باہر لائے، مسافروں کو گروپوں اور ٹولیوں کی شکل میں یرغمال بنا کر اکٹھا کیا گیا۔ احمد شریف کا کہنا ہے کہ فزیکل سرگرمی کے ساتھ ساتھ ان کی سپورٹ میں لیڈ دار شروع ہوا، جس میں بھارتی میڈیا پوری طرح سپورٹ کر رہا تھا، بھارتی میڈیا نے اے آئی کے ذریعہ اس معاملے کو گلوری فائی کیا، پروپیگنڈا ویڈیوز کو بھارتی میڈیا بار بار دکھا رہا تھا، ٹرین جلنے کی پرانی ویڈیوز چلائی گئیں، اے آئی امیجز، دہشتگرد گروپس اور فیک ویڈیوز سے بیانیہ بنایا جا رہا تھا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارتی تجزیہ کار بھی وہی بیانیہ بنا رہے تھے، ریاست ہر چیز کا خیال کرتی ہے، تابوت کی تصاویر اور ویڈیوز چلائی جا رہی تھیں، ان دہشتگردوں کا انسانیت، بلوچیت، اسلام اور پاکستان سے کوئی تعلق نہیں۔ ترجمان پاک فوج کا کہنا ہے کہ خودکش بمباروں کے گروپ کو ہم نے انگیج کر کے نیوٹرلائز کیا، دہشتگرد افغانستان میں اپنے ہینڈلرز کے ساتھ افغانستان میں رابطے میں تھے، 12 مارچ کی صبح، ایف سی اور آرمی کے دستوں نے گراؤنڈ میں انگیجمنٹ کی، انگیج کے دوران یرغمالیوں کے ایک گروپ کو بھاگنے کا موقع ملا، دہشت گردوں کے بھاگنے والوں پر بھی فائرنگ کی، جس میں کچھ یرغمالیوں کی جان گئی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے مزید بتایا کہ دہشت گردوں کی گفتگو سے واضح ہوا کہ خودکش بمبار بھی موجود تھے، اس لیے [illegible]

بمباروں کی نشاندہی کی، فورسز نے فرنٹ انجن سے ٹرین کی سرچنگ شروع کی، پہلے انجن پھر بوگیوں کو کلیئر کیا گیا، اس دوران تمام مسافروں کو ایک ایک کر کے نکالا گیا، اس عمل میں ایک بھی یرغمالی کی موت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کی شہادتیں آپریشن سے قبل ہوئیں، 24 گھنٹوں سے زیادہ یرغمال رکھنے کے بعد وہ لوگوں کو شہید کرتے رہے، دہشت گرد اسنائپر کا فائر ضرار کے نوجوان کو لگا اور وہ زخمی ہوا، دہشتگردوں کے پاس باہر کا اسلحہ بھی تھا، یرغمالیوں کو فورسز نے دیکھا، طبی امداد بھی دی۔ احمد شریف کا کہنا ہے کہ اس کے بعد ایئر فورس نے اس میں حصہ ڈالا، اس وقت بھی ہائی ایریا کی سینیٹائزیشن کا کام جاری ہے، 36 گھنٹے میں مشکل جگہ پر یہ آپریشن کامیابی سے کیا گیا، بڑی پروفیشنل ازم اور ہمت کے ساتھ فورسز نے آپریشن کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین سانحے کا مرکزی کردار بھارت ہے، یہ سارا بھارت کا منصوبہ تھا، اس واقعے کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں، وہاں سے تشکیلوں میں افغانی شامل ہوتے ہیں، نائب گورنر بادغیس بدر الدین کا بیٹا یہاں تشکیل میں مارا گیا، بنوں واقعے میں بھی افغان دہشتگرد ملوث تھے، یہ ہتھیار بھی انہیں افغانستان سے ملتے ہیں۔ ترجمان پاک فوج احمد شریف کا مزید کہنا تھا کہ دہشت گردی کیخلاف پاک فوج لڑ رہی ہے، پوری قوم کو اس کیخلاف لڑنا ہوتا ہے، 2024 کے بعد نیشنل ایکشن پلان بنا تھا جس کے 14 نکات تھے، سب متفق ہیں کہ یہ 14 کام کریں گے تو دہشتگردی ختم ہوگی، میڈیا اور سوشل میڈیا دہشتگردی روکنے میں مرکزی اسٹیک ہولڈر ہیں،

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | ہفتہ 15 مارچ 2025ء بمطابق 14 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-74

علیحدگی پسندوں سے دہشتگردوں جیسا برتاؤ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، سرفراز بگٹی

بدامنی پھیلانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی دہشت گردوں نے تمام روایات کو پامال کر دیا ہے کہتا ہوں ان دہشت گردوں کو بلوچ نہ کہا جائے

جس طرح اسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے والے خوارج کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے اسی طرح بلوچیت کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کا بلوچیت سے کوئی تعلق نہیں ہے

سیکورٹی فورسز کو کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں پاک فوج کا یرغمالیوں کی رہائی کو ممکن بنانا قابل تعریف ہے وزیراعلیٰ کا پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاک فوج کا یرغمالیوں کی رہائی کو ممکن بنانا قابل تعریف ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 2 پر)

احمد شریف چوہدری کے ہمراہ پریس کانفرنس کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کو کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، پاک فوج کا یرغمالیوں کی رہائی کو ممکن بنانا قابل تعریف ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بدامنی پھیلانے والے عناصر سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی، علیحدگی پسندوں سے دہشت گردوں جیسا برتاؤ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرنے پر امریکا، چین، روس، برطانیہ، ایران، ترکی، اردن، متحدہ عرب امارات، بحرین، یورپ، اقوام متحدہ کے جنرل سیکریٹری اور یورپی سفیر کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا بلوچ روایات میں اس طرح واقعات کو اس نظر سے دیکھا جاتا ہے جس کا بلوچ روایات سے کوئی تعلق نہیں، بلوچ روایتوں کے امین ہیں مگر دہشت گردوں نے ان تمام روایات کو پامال کر دیا ہے، اس لیے میں کہتا ہوں انہیں بلوچ نہ کہا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے والے خوارج کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اسی طرح بلوچیت کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کا بلوچیت سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس لڑائی کا بلوچیت اور حقوق سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ خالصتاً شیطانی قوتیں اور دہشتگرد ہیں، جو پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کر کے اسے توڑنا چاہتے ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری مشترکہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | ہفتہ 15 مارچ 2025ء بمطابق 14 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 74

علیحدگی پسندوں سے دہشتگردوں جیسا برتاؤ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، میر سرفراز بگٹی

دہشتگردوں کو میڈیا نے ناراض بلوچوں کا نام دیا ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ بیروزگاری ہوگی تو میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا سب دہشت گردوں کی ایک نانی رہا ہے

حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر لاپتہ شخص کو تلاش کرے لیکن اس بارے پروپیگنڈہ قابل قبول نہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا ڈی جی آئی ایس پی آر کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں علیحدگی پسندوں سے دہشت گردوں جیسا برتا کرنے کا فیصلہ کیا ہے، بدامنی پھیلانے والے عناصر سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈی جی آئی ایس پی آر کے ہمراہ پریس کانفرنس میں کہا کہ دہشت گردوں نے دوحہ میں معاہدہ کیا تھا، دنیا کو بھی سوچنا پڑے گا یہ خطرہ پاکستان نہیں ان کیلئے بھی ہے، پچھلی حکومت میں ان کو بسایا جارہا تھا، جیلوں سے آزاد کیے جارہے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ دہشتگردوں کو میڈیا نے ناراض بلوچوں کا نام دیا، یہ ضروری نہیں بیروزگاری ہوگی تو میں پہاڑ پر چڑھ جاں گا، رائٹ ٹو مونوپلی ریاست کے پاس ہے، ان سب دہشتگردوں کی نانی ایک ہے اور وہ را ہے، بلوچ گروپس کے آپس میں اختلافات رہے ہیں، ان کو متحد کرنے میں کون ملوث رہے ہیں؟ فورسز جلد ہی اس میس کو کور کرلیں گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 2018 کا الیکشن بلوچستان کی تاریخ میں سب سے پرسکون الیکشن تھا، اے اور بی ایریاز کی تقسیم ختم کرنے جارہے ہیں، بلوچستان میں ایسا محسوس ہوتا تھا کہ لڑائی فوج اور سو کالڈ سرمچار کی ہے، یہ لڑائی میڈیا، عوام اور ہم سب کی ہے، ان کا مقصد ہمیں توڑنا ہے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ میں کسی ایک شخص کے بھی لاپتہ ہونے کی وضاحت نہیں دینا چاہتا، مانا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے جو شخص لاپتہ ہے اس کو تلاش کرے لیکن اسے پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کرنا ناقابل قبول ہے، دیگر صوبوں میں بھی یہ معاملہ ہے لیکن بلوچستان کو بار بار کیوں دہرایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کا ہیومن رائٹس سے تعلق نہیں، دہشتگرد اس بنیاد پر نہیں لڑ رہا، دہشتگردی کا انٹر ڈیولپمنٹ سے تعلق نہیں، ان کا ہدف تشدد سے ملک کو توڑنا ہے، ان کو ہمدرد بھی مل جاتے ہیں، کیا بشیر زیب پریس کلب کے سامنے تقریر کرسکتا ہے، مظلوم کی آواز اس ملک میں کیوں نہیں ہے، وکٹم کی وائس کم اور دہشت گردوں کو گلوری فائی کرنے کیلیے بہت قوتیں ہیں، یہ اسکول آف تھاٹ حیدرآباد سازش کے بعد آیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا ہے کہ ہم نے پاکستان سے الحاق اپنی مرضی سے کیا ہے، پارلیمنٹ نے بلوچستان کو حقوق دیے ہیں، نیشنل ایکشن پلان بہت اہم ڈاکومینٹ ہے، دوبارہ اس پر بیٹھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاست میں تو مذاکرات کا آپشن ہوتا ہے یہ سیاسی مسئلہ نہیں، ہمارا افغانستان کے ساتھ ہزاروں کلومیٹر کا بارڈر موجود ہے، بی ایل اے اور طالبان دونوں کو ٹرین کیا جارہا ہے اور دونوں کو ہینڈل کیا جارہا ہے، افغانستان نے پاکستان کی مخالفت کی تھی، ہم نے ہمیشہ افغانستان کی مدد کی، لاکھوں افغانوں کو جگہ دی، انہوں نے ہمارے ملک کو غیر مستحکم کرنا ہے، سیکیورٹی فورسز ہمارے کل کیلئے آج قربان کررہی ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 2

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | ہفتہ 15 مارچ 2025ء 14 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 74

پاکستان میں دہشتگردی کا مشرقی پڑوسی مین اسپانسر ہے، ترجمان پاک فوج

بدامنی پھیلانے والوں کو کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

بھارتی میڈیا جعلی اے آئی ویڈیوز کے ذریعے پروپیگنڈا کرتا رہا اور دہشت گردوں کی پروپیگنڈا ویڈیوز دنیا کو دکھاتا رہا، پچھلی حکومت نے نظرثانی شدہ نیشنل ایکشن پلان دیا تھا، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

دہشت گردی کرنے والوں کا بلوچیت سے کوئی تعلق نہیں، علیحدگی پسندوں سے دہشت گردوں والا برتاؤ کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈی جی لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ مشرقی پڑوسی پاکستان میں دہشت گردی کا مین اسپانسر ہے، پوری کارروائی کے دوران دہشتگرد افغانستان میں اپنے ہینڈلر سے مسلسل رابطے میں تھے، دہشت گردوں کے پاس غیرملکی اسلحہ اور آلات موجود تھے، آپریشن میں

بازیاب ہونے والے مسافروں کو خوراک مہیا کی گئی اور فورسز کی نگرانی میں محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا، دہشتگردوں نے 24 گھنٹے کے دوران کئی یرغمالیوں کو شہید کیا، جعفر ایکسپریس پر حملے میں 18 سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 26 افراد شہید ہوئے، شہادتیں آپریشن شروع کیے جانے سے قبل ہوئیں، 354 یرغمالیوں کی زندہ بازیاب کروایا گیا ہے جن میں 37 زخمی بھی شامل ہیں، جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد بھارتی میڈیا جعلی اے آئی ویڈیوز کے ذریعے پروپیگنڈا کرتا رہا اور دہشت گردوں کی پروپیگنڈا ویڈیوز دنیا کو دکھاتا رہا، پچھلی حکومت نے نظرثانی شدہ نیشنل ایکشن پلان دیا تھا۔ جمعہ کو جعفر ایکسپریس پر حملے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ترجمان پاک فوج لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ دہشت گردوں نے منظم انداز میں کارروائی کی، جعفر ایکسپریس واقعہ انتہائی دشوار گزار علاقے میں پیش آیا، ٹرین سے پہلے دہشت گردوں کی بڑی تعداد نے ایف سی چیک پوسٹ پر حملہ کیا، جہاں ایف سی کے 3 جوان شہید ہوئے۔

راولپنڈی: ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

alochistan Times

EDIA
ROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

B.C.6 VOL XLV No. 1038 QUETTA Saturday March 15, 2025 /Ramazan 14, 1446 Rs:

Jaffar Express attack

DG ISPR calls out India for sponsoring terror in Balochistan

CM Bugti terms missing persons issue a 'dicey subject'

Staff Report

QUETTA: Director General Inter-Services Public Relations (ISPR) Lieutenant General Ahmed Sharif said India is the main sponsor of terrorism in Balochistan, following the the remaining hostages to various locations outside."

He also revealed that on the evening of March 11, a group of hostages was released under the pretext of ethnicity, further fueling tensions and division. He described the res- masterminds behind such attacks were based near Pakistan's northern border.

He claimed that terrorist operations in the region were backed by Afghanistan, especially after the withdrawal of foreign forces which Baloch identity or rights; it is about terrorism, and they will be treated as such." When asked about the link between terrorism and the issue of missing persons, CM Bugti called it a "dicey subject" that had been debated for a long time. "It is dicey

PNAP demands full disclosure of

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 MAR 2025

Page No. 11

صنعتی شعبے کا روزگار کی فراہمی میں اہم کردار ہے، کوہیار ڈومکی

صوبائی وزیر انڈسٹریز کا دورہ حب، اجلاس کی صدارت، ایم ڈی لیڈا لیاقت کاشانی نے بریفنگ دی

حب (خ ن/ نامہ نگار) صوبائی وزیر انڈسٹریز و کامرس کوہیار خان ڈومکی نے ضلع حب کے صنعت کاروں کی شکایات کے ازالے اور صنعتی شعبے کی ترقی کیلئے اقدامات پر پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کی، اجلاس میں ایم ڈی لیڈا لیاقت علی کاشانی ڈائریکٹر فنانس شفیق قاسمی گڈانی ماربل ایسوسی ایشن نمائندگان چیمبر آف کامرس کے جنرل سیکرٹری رفعت اعجم پبلک ریلیشن افسر فرحان و دیگر شریک ہوئے، چیمبر آف کامرس کے جنرل سیکرٹری نے صوبائی وزیر کو بتایا کہ چیف سیکرٹری اور وزیر اعلیٰ سے دوران ملاقات انڈسٹریل سیکٹر کی ترقی اور ماربل انڈسٹری کے توسیعی منصوبوں سے متعلق تجاویز پیش کی ہیں ایریگیشن کینال سے لیڈا واٹر اسٹوریج ٹینک تک پانی فراہمی کیلئے پائپ لائن اسکیم اور حب کے انڈسٹریز کی لاجسٹک سپورٹ کیلئے ایک اور پل کی ضرورت ہے اس سلسلے میں حکومت بلوچستان کو وفاقی حکومت سے ایک اور پل کی منظوری حاصل کرنی ہوگی۔ صوبائی وزیر نے اس موقع پر کہا کہ دورے کا مقصد صنعت کاروں کی شکایات کا ازالہ اور انڈسٹریل سیکٹر کی ترقی کیلئے اقدامات کو تیز کرنا ہے، صنعتکاروں کی مشاورت سے پالیسی پر کام کرینگے گڈانی ماربل انڈسٹری کے توسیع منصوبوں کیلئے مطلوبہ اراضیات کا حصول ممکن بنایا جا رہا ہے لینڈ الاٹمنٹ کیلئے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کے ریونیو ڈیپارٹمنٹ کو 75 کروڑ روپے ادائیگی کی گئی ہے بورڈ آف ریونیو بلوچستان کی جانب سے تاحال اراضیات لیڈا کو ٹرانسفر نہیں کیا گیا۔ ماربل انڈسٹری میں گرڈ اسٹیشن کے قیام اور دیگر ڈویلپمنٹ پراجیکٹ پر کام کرنے جا رہے ہیں بلوچستان کے لوگوں کو روزگار کی فراہمی میں صنعتی شعبہ کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ دریں اثناء سردار کوہیار ڈومکی نے ضلع حب میں وفاقی حکومت کے تعاون سے جاری اسپیشل اکنامک زون پراجیکٹ سائٹ کا دورہ کیا، ایم ڈی لیڈا لیاقت علی کاشانی نے صوبائی وزیر کو منصوبے کی سائٹ پر روڈ انفراسٹرکچر واٹر ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک پائپ لائن اسکیم کے حوالے سے بریفنگ دی صوبائی وزیر کو بریفنگ کے موقع پر بتایا گیا کہ وفاقی حکومت کے تعاون سے اسپیشل اکنامک زون منصوبہ تین ارب روپے کی لاگت کا انڈسٹریل سیکٹر میں اہم منصوبہ ہے وفاقی حکومت اس منصوبے کیلئے دو ارب روپے اور صوبائی حکومت ایک ارب فراہم کرنے تھے منصوبے میں پاور جنریشن کیلئے گرڈ اسٹیشن گیس پائپ لائن کی منظوری جدید ترین سیکورٹی انتظامات کی سہولیات فراہمی بھی پراجیکٹ میں شامل ہیں انہوں نے بتایا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے منصوبے کے شیئر کا گرانٹ نہ ملنے کی وجہ سے پراجیکٹ کی میعاد میں توسیع کی گئی ہے۔

عوام کے ساتھ محبت اور اخلاص کا رشتہ ہے، عاصم کرد گیلو

کچھی کے لوگوں کے اعتماد کا کبھی سودا نہیں کیا، ڈھاڈر کے صحافیوں سے گفتگو

ڈھاڈر (نامہ نگار) صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ کچھی کے عوام کے ساتھ ہمیشہ محبت اور اخلاص کا رشتہ رہا ہے ان کے دکھ درد کو اپنا سمجھتا ہوں صحافت مقدس پیشہ ہے ڈھاڈر پریس کلب کے صحافیوں نے ہمیشہ علاقائی مسائل کو اجاگر کیا ہے انہوں نے سول سیکرٹریٹ آفس میں ڈھاڈر کے صحافیوں نوروز خان ایری غلام فاروق جتوئی اور سمیع خلجانی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کچھی کے عوام کی خدمت میرا سیاسی وژن ہے عوام کے اعتماد کبھی سودا نہیں کیا ہمیشہ اسمبلی فلور پر لوگوں کے حقوق کا تحفظ کیا اس موقع پر صحافیوں نے صوبائی وزیر کو ڈھاڈر پریس کلب کی نئی عمارت کی پی سی ون کی کاپی بھی دی۔

MASHRIQ QUETTA

غیر ملکی طاقتوں نے بلوچستان میں ٹرین پر حملہ کیا، حنیف عباسی

حکومتی سطح پر فیصلہ ہو چکا دہشتگردوں سے مقابلہ کیا جائے گا، پریس کانفرنس

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے غیر ملکی طاقتوں نے بلوچستان میں ٹرین پر حملہ کیا، حکومتی سطح پر فیصلہ ہو چکا دہشتگردوں سے مقابلہ کیا جائے گا، حنیف عباسی نے پریس کانفرنس میں کہا سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ساری دنیا دہشتگردی کی .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

مذمت کر رہی ہے لیکن کچھ ملک دشمن عناصر نے سانحہ کو مذاق بنانے کی کوشش کی، ایک ریلوے پولیس ملازم بھی شہید ہوا، پاکستان ریلوے کو بہتری کی طرف گامزن کرنے جا رہے ہیں، ٹریک کے حالات ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اپنے وسائل سے ایم ایل ون بہت جلد مکمل کریں گے۔

میر سلیم کھوسہ سے ظہور بلیدی، سردار کھیتران، مینا مجید بلوچ، اصغر رند کی ملاقات

ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا

حکومت عوام کو درپیش مسائل سنجیدگی کے ساتھ حل کر رہی ہے، صوبائی وزیر مواصلات

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ سے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، سردار عبدالرحمان کھیتران، صوبائی مشیر کھیل مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند نے جمعہ کے روز ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو درپیش مسائل سنجیدگی کے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ساتھ حل کر رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء صوبے کے مجموعی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں، بلوچستان رقبے کے لحاظ سے بڑا صوبہ لیکن فنڈز محدود ہیں، وزیر اعظم میاں شہباز شریف کی جانب سے بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کا عزم خوش آئند ہے، صوبے کو دہشتگردی سمیت مختلف مسائل کا سامنا ہے، ان مسائل کے حل کیلئے حکومت بلوچستان تندہی سے کام کر رہی ہے جس کے بہت جلد مثبت اثرات سامنے آئیں گے۔

دوکانی بابا چوک تا رئیسانی چوک کا ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہے، سلیم احمد کھوسہ

تعطل کے شکار تمام ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے، وزیر مواصلات و تعمیرات کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں دوکانی بابا چوک تا رئیسانی چوک کا کام تیزی سے جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق عرصہ دراز سے تعطل کا شکار دوکانی بابا چوک تا رئیسانی چوک روڈ کی تعمیر کا دوبارہ آغاز ہو چکا ہے رئیسانی چوک تا دوکانی بابا چوک 1000 میٹر چوک کی طرف، دوکانی بابا چوک سے سارووان ہاؤس کیطرف 300 میٹر کا کام جاری ہے جبکہ 400 میٹر ڈس مینٹلنگ اور بجلی کے کھمبوں کی وجہ رکی ہوئی ہے جسکو جلد ہی واپڈا کے ساتھ مل کر حل کیا جائے گا واضح رہے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر کے یہ سختی سے ہدایات ہیں کہ تعطل کا شکار جتنے بھی ترقیاتی منصوبے ہیں انھیں ہنگامی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کریں تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات میسر ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 15 MAR 2025 Page No. 12

کوئٹہ سے ٹرین سروس غیر معینہ مدت کیلئے معطل

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سے اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس غیر معینہ مدت کیلئے معطل کردی گئی ہے۔ یہ بات ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلویز کوئٹہ عمران حیات نے بتائی، انہوں نے بتایا کہ پنجی میں پیرو کنری کے قریب ٹریک کی مرمت کیلئے ابھی تک سیکورٹی کلیئرنس نہیں ملی ہماری ٹیمیں پنجی اور مشکاف میں موجود ہیں، ٹریک کی مرمت کا کام سیکورٹی کلیئرنس کے بعد شروع ہوگا، پہلے جعفر ایکسپریس کو ٹریک سے ہٹایا جائیگا پھر اس کی مرمت ہوگی، 3 روز قبل پیرو کنری کے قریب جعفر ایکسپریس کو دہشت گرد حملے کا نشانہ بنایا گیا تھا اس حملے میں ریلوے ٹریک کو نقصان پہنچا تھا۔

ڈی آئی جی کے عہدے پر ترقی پانیوالوں میں بلوچستان کے پانچ افسران بھی شامل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس سروس آف پاکستان کے 32 افسروں کی گریڈ 20 میں ڈی آئی جی کے عہدے پر ترقی پانے والوں میں بلوچستان کے پانچ افسران بھی شامل ہیں۔ تفصیلات پولیس سروس آف پاکستان کے 32 افسروں کی گریڈ 20 میں ڈی آئی جی کے عہدے پر ترقی کی سفارشات منظور چیئرمین ایف پی ایس سی کی زیر صدارت سینٹرل سلیکشن بورڈ گزشتہ روز ہونے والے اجلاس میں منظوری دی گئی ترقی پانے والے 32 افسران میں بلوچستان کے پانچ افسران اعتزاز احمد گورایا، وزیر خان ناصر، برکت حسین کھوسہ، طاہر علاؤالدین اور سہیل احمد شیخ 19 گریڈ سے 20 گریڈ میں ڈی آئی جی کے عہدے پر ترقی پانے والوں میں شامل ہیں۔

ڈی ایس پی اور ایس ایچ او ڈیرہ مراد جمالی معطل

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) آئی جی بلوچستان نے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر ڈی ایس پی سرکل ڈیرہ مراد جمالی اور ایس ایچ او سٹی ڈیرہ مراد جمالی کو معطل کر دیا گیا پولیس حکام کے مطابق آئی جی بلوچستان نے غیر قانونی سرگرمیوں میں ہونے پر ڈی ایس پی سٹی سید مختیار علی شاہ اور سٹی ڈیرہ مراد جمالی کے ایس ایچ او غلام قادر کو معطل کرتے ہوئے CPO رپورٹ کرنے کی ہدایت جاری کردی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، پرائس کنٹرول کی کارروائیاں، 32 دکانیں سیل، 27 دکاندار گرفتار

دیبہ، بروری روڈ، نواں کلی، آخری سٹاپ، بلیلی، لیاقت بازار، ائیرپورٹ روڈ و دیگر علاقوں میں کارروائیاں کی گئیں

9 دکانداروں کو جیل منتقل، 17 دکانداروں کو جرمانے اور 40 دکانداروں کو وارننگ دی گئی، سرکاری نرخنامے کی پابندی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کی کاروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں گزشتہ روز 114 دکانوں کا دورہ کیا گیا جس پر 32 دکانیں سیل، 27 دکاندار گرفتار، 9 دکانداران جیل منتقل، 17 دکانداروں کو جرمانے اور 40 دکانداروں کو وارننگ جاری کیئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ضلعی انتظامیہ کی مختلف ٹیموں نے کوئٹہ مین شہر، دیبہ، بروری روڈ، نواں کلی، آخری سٹاپ، بلیلی، لیاقت بازار، ائیرپورٹ روڈ و دیگر علاقوں میں قصاب خانوں دودھ فروشوں اور جنرل سٹوروں کے خلاف کاروائیاں کیں۔ ان کاروائیوں کے دوران 114 دکانوں کا دورہ کیا جن میں سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی کرنے پر 32 دکانیں سیل کردیے 27 دکانداروں کو گرفتار کرکیان میں 9 دکانداروں کو جیل بھجوا دیے جبکہ 40 دکانداروں پر جرمانے عائد کردیے۔ کارروائیوں میں اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) کیپٹن (ر) عبداللہ بن عارف، اسسٹنٹ کمشنر (صدر) حمزہ انجم، اسسٹنٹ کمشنر (کچلاک) نعمت اللہ ترین، اسپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار اور اسپیشل مجسٹریٹ احسام الدین کاکڑ نے حصہ لئے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہر میں گراں فروشی کی کوئی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی، گراں فروشوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر کاروائی عمل میں لائی جارہی ہے

Century Express Quetta

میٹرک کے امتحانی سنٹرز میں تعینات مزید 4 افراد پر پابندی عائد

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے مزید 4 امتحانی عملے پر مستقل پابندی عائد کردی۔ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی کنٹرولر امتحانات میڈم عابدہ کاکڑ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق امتحانی سنٹرز میں رشتہ داروں کے پیپرز کے دوران میٹرک کے امتحانات میں فرائض سرانجام دینے والے مزید 4 امتحانی عملے پر مستقل پابندی عائد کردی گئی، کنٹرولر امتحانات کے مطابق نعیم الدین، فیض محمد، رحمت اللہ اور رحیم جان جو مختلف امتحانی سینٹرز میں فرائض سرانجام دے رہے تھے جہاں ان کے بیٹے و بیٹیاں بھی امتحانات دے رہے تھے جن کی بورڈ آفس کے تمام سرگرمیوں پر فرائض پر مستقل پابندی عائد کی گئی ہے۔

گوادر میں جاری تمام منصوبے بروقت مکمل کیئے جائیں، سیف اللہ کھیتران

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے کھیلوں کے میدانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے

گوادر اقتصادی اور تجارتی لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی، سیف اللہ کھیتران نے آج اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت کھیلوں کے میدانوں کی بحالی کے مختلف منصوبوں کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے زیر تعمیر سورگ دل (ابراہیم پیلے فٹبال گراؤنڈ) اور ینگ جان فٹسال گراؤنڈ کا معائنہ کیا اور ترقیاتی کام کی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور وزیر اعلی بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں تمام منصوبوں پر معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے پر زور دی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر نہ صرف اقتصادی اور تجارتی لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے بلکہ کھیلوں کے اعتبار سے بھی ایک زرخیز خطہ ہے، جہاں معیاری سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ جی ڈی اے نے سینٹر محمد اسحاق کرکٹ گراؤنڈ اور بابائے بزنجو فٹبال گراؤنڈ کی تزئین و آرائش مکمل کرلی ہے، جس کے نتیجے میں رمضان المبارک کے دوران ان میدانوں میں کھیلوں کی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ رات کے وقت ان میدانوں میں ایک خوبصورت میلے کا سماں ہوتا ہے، جہاں نوجوانوں کی بڑی تعداد کھیلوں میں حصہ لے رہی ہے

CamScanner

DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 MAR 2025 Page No. 13

سلامتی کونسل کی جعفر ایکسپریس حملے کی مذمت، عالمی برادری سے پاکستان کیساتھ تعاون کی اپیل

جعفر ایکسپریس مسافر ٹرین پر قابل مذمت حملے میں ملوث تمام افراد، منتظمین، سہولت کار اور مالی معاونت کرنے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے

بین الاقوامی قانون اور سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے تحت اپنی ذمہ داریوں کے مطابق اس حوالے سے پاکستان کے ساتھ فعال تعاون کریں

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اراکین نے جعفر ایکسپریس مسافر ٹرین پر ہونے والے بزدلانہ وسفاک دہشت گرد حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور تمام ممالک پر پاکستان کے ساتھ فعال تعاون پر زور دیا ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری اعلامیے میں بتایا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اراکین نے آج ایک پریس بیان کے ذریعے جعفر ایکسپریس مسافر ٹرین پر........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گردی کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ترجمان کے مطابق اراکین سلامتی کونسل کا کہنا تھا کہ زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کی دعا کرتے ہیں اور اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ دہشت گردی تمام شکلوں میں بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے سب سے سنگین خطرات میں سے ایک ترجمان دفتر خارجہ کے اعلامیے کے مطابق اراکین سلامتی کونسل نیدہشت گردی کی ان قابل مذمت کارروائیوں کے مجرموں، منتظمین، مالی معاونت کرنے والوں اور اسپانسرز کو جوابدہ ٹھہرانے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانے کی ضرورت پر زور اراکین سلامتی کونسل نے تمام ریاستوں پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی قانون اور سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے تحت اپنی ذمہ داریوں کے مطابق اس حوالے سے پاکستان کے ساتھ فعال تعاون سلامتی کونسل نے اعادہ کیا کہ دہشت گردی کی کوئی بھی کارروائی مجرمانہ اور بلاجواز ہے، خواہ اس کا محرک کچھ بھی مزید کہنا تھا کہ تمام ریاستوں کے لیے اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قانون کے تحت ہر طرح سے لڑنے کی ضرورت ہے، جس میں بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون، بین الاقوامی پناہ گزینوں کے قانون اور بین الاقوامی انسانی قانون، دہشت گردی کی کارروائیوں سے پیدا ہونے والے بین الاقوامی امن اور سلامتی کو لاحق خطرات شامل ہیں۔

بلوچستان میں جعفر ایکسپریس دہشتگردی، پیوٹن کا پاکستان کو تعزیتی پیغام

پیغام میں روسی صدر نے پاکستانی سکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ وارانہ مہارت کو سراہا

ماسکو (بیورو رپورٹ) روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے بلوچستان میں مسافر ٹرین جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے پر پاکستان کی قیادت سے تعزیت کا اظہار کیا ہے، غیر ملکی........ بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

خبر رساں ادارے کے مطابق روسی سفارتخانے کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں پیوٹن نے پاکستانی سکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا، اپنے تعزیتی پیغام میں صدر پیوٹن نے صدر آصف زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جعفر ایکسپریس پر دہشتگرد حملے کے افسوسناک نتائج پر دلی تعزیت قبول کریں۔

وسائل پر بلوچوں کا حق تسلیم کریں دہشتگردی ختم ہو جائیگی، محمود اچکزئی

[illegible]

بلوچستان جل رہا ہے اور اسمبلی میں حکومتی ارکان نہیں، آپ اپنے ہی گناہ میں پھنس گئے، خودمختار پارلیمنٹ کے بغیر ملک چلے گا نہ دہشتگردی بند ہوگی

اصل بلوچستان قلات، مکران، خاران، لسبیلہ اور جھل مگسی تھا، منتخب ارکان اسمبلی ایک قیدی سے نہیں مل سکتے، سوئی کے عوام آج بھی گیس سے محروم ہیں، خطاب

اسلام آباد (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے بلوچوں سے بات نہیں کی لیکن ان کا میں ذمہ دار ہوں اور ان کی گارنٹی دیتا ہوں آپ بلوچ، بلوچستان کے لوگوں کو یہ بین الاقوامی آئینی گارنٹی دیں کہ جو کچھ آپ کے علاقے میں آپ کے وطن میں ہے جو وسائل اللہ پاک نے آپ کو دیئے ہیں اس پر پہلا حق آپ کے بچوں کا ہوگا، ساری دہشتگردی ختم ہوجائے گی۔ بندوق کے زور پر لوگوں کو غلام نہیں رکھا جاسکتا۔ پاکستان چل سکتا ہے اور نہ آگے بڑھ سکتا ہے جب تک پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ نہیں بنتا۔ انہوں نے کہا کہ آج اس اجلاس میں جس مسئلے پر ایوان بحث کررہا ہے اس سے ہمارے پارلیمان کی دلچسپی کا آپ اندازہ لگائیں، 16 سے کم آدمی ٹریژری حکومتی بنچ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ایک بات تو ہے کہ آج پہلی مرتبہ پارلیمنٹ میں بول رہا ہوں کہ فارم 45 والوں کی اکثریت ہے جو کہ اصلی عوامی نمائندے ہیں باقی یار لوگوں کی تعداد کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں جہاں کوئی دہشتگرد گرفتار ہوا جب اس کو پولیس نے گرفتار کیا اور اس کو مارا پیٹا تو اس نے یہ کہا کہ میں پاکستان میں ٹرین ہوا ہوں ایک بات ہمیں ماننی پڑےگی کہ یہ جرم ہمارا اپنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈی پینڈینٹ ایکٹ میں جن علاقوں کو پاکستان کے علاقے تسلیم کیا گیا اس میں بلوچستان شامل نہیں اصلی بلوچستان قلات، مکران، خاران، لسبیلہ، جھل مگسی تھا اس میں پاکستان کو جو علاقے لکھے گئے ہیں وہ بنگال، پنجاب، سندھ اور برٹش بلوچستان ہے جو قلات خاران سے علیحدہ ایک چیف کمشنر کا صوبہ تھا۔ اسی طرح فاٹا بھی پاکستان کا حصہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں الزام لگاتا ہوں آج بھی پاکستان میں پشتونوں، بلوچوں، سندھیوں، گلگت بلتستانیوں کو آپ نے کالونی کے طور پر رکھا ہے ایسا نہیں چلے گا کوئی آقا و غلام نہیں ہے نہ سندھ کو آپ نے قبضہ کیا نہ بلوچ۔ سب اس فیڈریشن میں اپنی مرضی سے شامل ہوئے ہم اپنی مرضی سے اس میں رہیں گے۔ آج بھی اس کا واحد علاج یہ ہے کہ آپ سندھ کے لوگوں، بلوچستان کے بلوچوں، پشتونوں اور تمام اقوام کو کہہ دیں کہ آپ کی تاریخی سرزمینوں میں جو کچھ قدرتی وسائل اللہ پاک نے پیدا کئے ہیں اس پر ہم آپ کا آئینی حق تسلیم کرتے ہیں۔ بلوچستان جل رہا ہے اور حکومت کی یہ دلچسپی ہے اسمبلی میں لوگ موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک داخلی وخارجی پالیساں قوموں کی مشترکہ فیڈریشن کی خودمختار پارلیمنٹ سے نہیں نکلیں گی پاکستان نہیں چل سکتا نہ ہی دہشتگردی بند ہوسکتی ہے۔ ہمارا آئین اس آدمی کو غدار کہتا ہے جو آئین سے چھیڑخانی کرتا ہے جو آئین کو معطل کرتا ہے آئین کو چھیڑتا ہے اور ان تمام لوگوں کو بھی غدار قرار دیتا ہے جو آئین کو چھیڑنے والے کا ساتھ دیتے ہیں۔

بلوچستان میں فوجی آپریشن سے حالات مزید خراب ہونگے، بی این پی

لاپتہ افراد کو رہا کرنے کے بعد ہی کوئی بامعنی بات چیت ممکن ہوسکتی ہے، ساجد ترین ایڈووکیٹ

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے جعفر ایکسپریس حملے کے تناظر میں کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی بھی قسم کے فوجی آپریشن کے مثبت نتائج برآمد نہیں ہوں گے بلکہ حالات مزید خراب ہوں گے انہوں نے غیرملکی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے اسٹیبلشمنٹ اگر بلوچستان میں واقعی امن چاہتی ہے تو اسے سب سے پہلے تمام لاپتہ افراد کو رہا کرنا ہوگا اس کے بعد ہی کوئی بامعنی بات چیت ممکن ہوسکتی ہے عوام طویل عرصے سے ظلم و ستم کا سامنا کر رہے ہیں اور حالیہ حملے ان کے غصے اور مایوسی کو ظاہر کرتے ہیں امن و امان کی بحالی کے لیے ایف سی اور دیگر اداروں کو اربوں روپے ادا کیے جاتے ہیں لیکن اس کے باوجود کوئی مثبت نتیجہ سامنے نہیں آتا انہوں نے ریاستی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان اب بہت آگے جا چکے ہیں اور اگر ریاست اب بھی یہ سمجھتی ہے کہ وہ طاقت کے ذریعے حالات کو کنٹرول کرسکتی ہے تو یہ ان کی بہت بڑی غلط فہمی ہوگی۔

جی ایم سوئی سدرن گیس اور کیسکو چیف پیر کو بلوچستان اسمبلی طلب

رمضان المبارک میں بھی لوڈشیڈنگ جاری ہے، سحر و افطار میں گیس و بجلی دستیاب نہیں، وزراء اور ارکان اسمبلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان کا رمضان المبارک میں گیس اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ پر احتجاج، ڈپٹی اسپیکر نے جی ایم سوئی سدرن اور کیسکو چیف کو پیر کو بلوچستان اسمبلی طلب کرلیا، جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن حاجی علی مدد جتک نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک میں بھی بجلی و گیس کی لوڈشیڈنگ ہورہی ہے۔ سحر اور افطار میں گیس اور بجلی دستیاب نہیں، صارفین سے اضافی بل وصول کرنے کے باوجود انہیں بجلی و گیس فراہم نہیں کی جارہی۔ انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ جی ایم سوئی سدرن اور کیسکو چیف کو اسمبلی طلب کیا جائے۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر علی ترین نے کہا کہ پشین میں بجلی ٹو فیز کردیا گیا ہے ایسے فیڈرز ہیں جو کئی ماہ سے بند پڑے ہیں، بجلی نہ ہونے سے گھروں میں پانی تک نہیں ہوتا، 24 گھنٹے میں صرف ایک گھنٹہ تھری فیس بجلی فراہم کی جاتی ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی رکن فرح عظیم شاہ نے کہا کہ صبح دس سے دوپہر تین بجے اور رات دس سے تین بجے تک گیس کی لوڈشیڈنگ ہورہی ہے جبکہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے انسانی جانیں ضائع ہورہی ہیں۔ بعدازاں ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے جی ایم سوئی سدرن اور کیسکو چیف کو پیر کو بلوچستان اسمبلی طلب کرلیا۔

وسائل پر اختیار اور حقوق کے لیے جدوجہد جاری رہے گی، اے این پی

ہمارے اکابرین نے آج کی صورتحال کی پیش گوئی 45 سال پہلے کی تھی، زمرک اچکزئی کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ اے این پی پرامن جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہوئے حقوق کے حصول، وسائل پر اختیار قانون کی حکمرانی، آئین کی بالادستی، امن کے قیام کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ ہمارے اکابرین نے آج کی صورتحال کی پیش گوئی 45 سال پہلے کی تھی گوکہ حکمرانان وقت نے اس کو نظرانداز کیا پارٹی قیادت بلاخوف وخطر حق پر مبنی اصولی موقف کا اعادہ آج بھی کرتی چلی آرہی ہے اس کی پاداش میں پارٹی کارکنوں سے لیکر قیادت تک نے جانوں کے نذرانے تو پیش کئے لیکن برحق موقف سے دستبردار نہیں ہوئے۔ بجٹ سمیت دیگر ایشوز پر جلد وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے پارلیمانی پارٹی کے اجلاس کے شرکا سے بات چیت کے دوران کیا۔ اجلاس میں ارکان پارلیمانی پارٹی ملک نعیم خان بازئی، سلمیٰ کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک اور صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پارلیمانی امور سے متعلق سیر حاصل بحث ہوئی اجلاس میں ملک بھر بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں تشدد کی حالیہ لہر پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی فلسفہ عدم تشدد کی داعی رہی ہے اور اس پر سختی سے کاربند ہے بے گناہ نہتے انسان کی موت کو پوری انسانیت کی موت سمجھتی ہے ضرورت اس امر کی ہے حکومت اپنی عملداری کو بہرحال یقینی بناتے ہوئے عوام الناس کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ اجلاس میں پارلیمانی سال کے اختتام اور آئندہ کے بارے میں بھی تبادلہ خیال ہوا اجلاس میں اس عہد کا اظہار کیا کہ اولس کی خدمت مقدم ہے اور اس کیلئے تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائیگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 MAR 2025

Page No. 15

بلوچستان اسمبلی
ماہی گیر کارڈ اور میڈیکل سیٹوں کی بحالی سے متعلق قرارداد منظور

ٹرالر مافیا کی روک تھام کیلئے اقدامات کئے جائیں، بلوچستان اور سابق فاٹا کے اضلاع کی میڈیکل سیٹیں 3033 سے کم کرکے 194 کرنا ناانصافی ہے، ارکان

دینی مدارس کے طلباء وطالبات کیلئے اسکالرشپ اور ژوب بائی پاس کی تعمیر پر عمل درآمد سے متعلق دو قراردادیں محرکین کی عدم موجودگی کے باعث موخر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے صوبے میں ماہی گیری کارڈ کے اجرا اور بلوچستان و سابق فاٹا کے ضم شدہ اضلاع کی میڈیکل سیٹوں کا کوٹہ برقرار رکھنے سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں جبکہ دینی مدارس کے طلباء وطالبات کے لئے اسکالرشپ پروگرام شروع کرنے اور ژوب بائی پاس منصوبے کی تعمیر پر عمل درآمد سے متعلق دو قراردادیں محرکین کی عدم موجودگی کے باعث موخر کردی گئیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو 20 منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ماہی گیری ایک محنت طلب شعبہ ہے، ماہی گیر سمندری لہروں کا مقابلہ کرکے رزق تلاش کرتے ہیں لیکن ٹرالر مافیا کی جانب سے مچھلی وسمندری حیات کی نسل کشی نے مقامی ماہی گیروں کو شدید متاثر کیا ہے جس کی وجہ سے ماہی گیر نان شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں اور اس وقت وہ زندگی گزرنے کے ساتھ ماہی گیری کے آلات جن میں کشتی جال اور انجن وغیرہ شامل ہیں خریدنے سے بھی قاصر ہوگئے ہیں لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صحت کارڈ اور کسان کارڈ کی طرز پر ماہی گیروں کیلئے بھی ماہی گیری کارڈ کا اعلان کرے تاکہ علاقے کے مقامی لوگ ماہی گیری کے آلات خرید سکیں، نیز ٹرالر مافیا کی جانب سے جن ماہی گیروں کی کشتیوں اور جالوں کو نقصان پہنچایا جاتا ہے، حکومت بلوچستان ان ماہی گیروں کے نقصانات کے ازالے کیلئے بھی عملی اقدامات کو یقینی بنائے۔ اپنی قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے محرک ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن اراکین اس اہم نوعیت کی قرارداد کی حمایت کرکے اسے متفقہ طور پر منظور کریں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ماہی گیروں کے نمائندے ہیں اور ماہی گیروں نے ہی ان کو منتخب کرکے اس ایوان میں بھیجا ہے۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ وہ گوادر سے قومی اسمبلی کے نمائندے ہیں تاہم فارم 47 کے ذریعے ان کی نمائندگی چھینی گئی، انہوں نے کہا کہ ٹرالر مافیا کو کھلے عام چھوڑا گیا ہے۔ بلوچستان کے موجودہ حالات میں فشریز اور گورننس کو بہتر کیا جائے تو صرف فشریز سے ہی ڈھائی سے تین لاکھ لوگوں کو روزگار میسر آئے گا۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ صرف فشریز سے ہی بلوچستان کو زرمبادلہ کی مد میں اربوں روپے مل سکتے ہیں اس حوالے سے قانون سازی کی جائے۔ قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے کہا کہ بلوچستان کے ساحل کو فروخت کردیا گیا ہے ساحل پر ٹرالرز مافیا کی بھرمار اور کرپشن کا بازار گرم ہے۔ نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ گوادر کے ماہی گیروں کی اہمیت کو سمجھا جائے، غیرقانونی مافیا ٹرالنگ کے ذریعے کہاں سے کہاں پہنچ گیا ہے۔ جمعیت کے رکن اصغر خان ترین نے کہا کہ ٹرالر مافیا کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے بعدازاں ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے رکن ڈاکٹر نواز کبزئی نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) کی جانب سے بلوچستان اور سابق فاٹا کے ضم شدہ اضلاع کی میڈیکل سیٹوں کا کوٹہ 3033 سے کم کرکے 194 کردیا گیا ہے جو غیر منصفانہ فیصلہ اور نوجوانوں کے ساتھ سراسر ناانصافی اور تعلیم دشمنی کے مترادف ہے پی ایم ڈی سی کے حالیہ فیصلے سے بلوچستان کے نوجوان مزید احساس محرومی کا شکار ہوگئے ہیں مزید برآں صوبے کے جو طلباء وطالبات محنت کرکے میرٹ پر بلوچستان سے باہر میڈیکل کالجز میں پڑھنے کے خواہشمند ہیں انہیں مایوسیوں کے بھنور میں مزید دھکیلا جارہا ہے لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ پی ایم ڈی سی کے فیصلے کو کالعدم قرار دیکر بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے ضم شدہ اضلاع کی میڈیکل سیٹوں کا موجودہ کوٹہ برقرار رکھنے کیلئے ضروری اقدامات اٹھائے تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو بلوچستان سے باہر میڈیکل کالجز میں پڑھنے کے مواقع میسر ہوسکے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے ڈاکٹر نواز کبزئی نے کہا کہ بلوچستان میں دیگر صوبوں کی نسبت ڈاکٹروں کی تعداد انتہائی کم ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فاٹا اور بلوچستان کی سیٹوں کا کوٹہ برقرار رکھا جائے۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ آئین میں صحت اور تعلیم وفاقی حکومت کے نہیں بلکہ صوبائی حکومتوں کے تحت ہیں لیکن یہ الگ بات ہے کہ ہم پی ڈی ایم سی، ایچ ای سی بنانے میں ناکام رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے دور میں صوبے کے بچوں کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے تین میڈیکل کالجز بنائے، صوبائی حکومت اس معاملے پر اقتصادی رابطہ کونسل میں جائے۔ انجینئر زمرک اچکزئی نے تجویز دی کہ مذکورہ قرارداد کو ایوان کی مشترکہ قرار کے طور پر منظور کیا جائے۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی نے کہا کہ وفاق ہمارے ساتھ کھڑا ہے ایچ ای سی وائس چانسلر تعینات یا بھرتیاں نہیں کرتا بلکہ صوبوں کو گرانٹ فراہم کرکے ملکی وبین الاقوامی معیار کو برقرار رکھتا ہے، جب صوبے میں دو یونیورسٹیاں تھیں تب بھی فنڈ وہی تھا آج گیارہ یونیورسٹیاں ہیں آج بھی وہی فنڈ ہیں بلوچستان حکومت کی ذمہ داری ہے کہ اپنی یونیورسٹیوں کو مالی معاونت فراہم کرے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ وفاقی حکومت نے بے ایمانی کی ہے اٹھارہویں ترمیم کے تحت نہ صرف محکمے منتقل ہونے تھے بلکہ ان کے اثاثے بھی صوبوں کو منتقل ہونے تھے، وفاق نے 110 ارب روپے ایجوکیشن کی مد میں دینے تھے تاہم 34 ارب روپے دیئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کیلئے جتنی رقم مختص کی گئی ہے اتنی صرف اسلام آباد کی ایک یونیورسٹی کیلئے مختص کی گئی ہے۔ بعدازاں ایوان نے قرارداد منظور کرلی۔ اجلاس میں جمعیت طلباء اسلام کے اراکین فضل قادر مندوخیل اور سید ظفر آغا کی موجودگی کے باعث دینی مدارس کے طلباء وطالبات میں اسکالرشپ پروگرام شروع کرنے اور ژوب بائی پاس منصوبے کی تعمیر پر عمل درآمد کرانے سے متعلق قراردادیں موخر کردی گئیں۔

بلوچستان اسمبلی، وزراء کی عدم موجودگی پر اپوزیشن کا واک آؤٹ

حکومتی ارکان منا کر واپس لائے، محکمہ مواصلات وتعمیرات سے متعلق سوالات نمٹا دیئے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزرا کی عدم موجودگی کے خلاف اپوزیشن ارکان کا واک آؤٹ، حکومتی ارکان منا کر واپس لائے، جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران جمعیت کے رکن زابد ریکی نے کہا کہ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے وزراء نہیں آتے، سوال کس سے پوچھیں، سوالات کے جوابات بروقت نہیں ملتے۔ نیشنل پارٹی کے رکن ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ ہم اسمبلی چلاتے ہیں مگر حکومتی ارکان ایوان میں نہیں آتے، حکومتی ارکان کی ایوان میں عدم موجودگی کے خلاف اپوزیشن ارکان ایوان سے واک آؤٹ کرگئے، تاہم حکومتی ارکان اپوزیشن کو منا کر ایوان میں واپس لے آئے۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ فشریز کی توجہ مبذول کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے گوادر میں فشریز ٹریننگ سینٹر پر گزشتہ کئی سال سے کام جارہی ہے لیکن تاحال نامکمل ہے، حکومت نے فشریز سینٹر گوادر کو مکمل اور فعال کرنے کی بابت اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں اس کی تفصیل فراہم کی جائے، ڈپٹی اسپیکر نے پارلیمانی سیکرٹری فشریز برکت رند کی ایوان میں عدم موجودگی پر توجہ دلاؤ نوٹس موخر کردیا، اجلاس میں محکمہ مذہبی امور کے وزیر کی عدم موجودگی کے باعث محکمہ مذہبی امور سے متعلق سوالات آئندہ اجلاس تک موخر کردیئے گئے جبکہ صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ کی جانب سے محکمہ مواصلات وتعمیرات سے متعلق سوالات کے جوابات آنے پر نمٹا دیئے گئے۔

بلوچستان یتیم خانہ اسکے وارث زرداری، میاں، مولانا اور عمران بنتے آرہے ہیں، سردار اختر مینگل

ملک میں آزادی وخودمختاری کا لفظ استعمال کرنا گناہ کبیرہ، ہمارے پاس وسائل نہ ہوتے تو ہمیں بنگلہ دیش کی طرح الگ کیا جاتا' سربراہ بی این پی

بلوچوں پر تعلیمی اداروں کے دروازے بند، نوجوان پہاڑوں پر چلے گئے' سی پیک معاہدہ خفیہ رکھا گیا جس سے بلوچستان کو کوئی فائدہ نہیں

کاروبار کو قومی سلامتی کا رنگ دیا جارہا ہے' بلوچستان کے احساس محرومی سے بغاوت نے جنم لیا' نجی ٹی وی سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ہمیشہ کامیاب آپریشن رہا ہے لیکن مریض مرجاتا ہے وہ آپریشن کامیابی کہتے ہیں ہم بلوچستان نسل .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کشی کہتے ہیں اس ملک میں آزادی وخودمختاری لفظ گناہ کبیرہ ہے اگر ہمارے پاس وسائل نہ ہوتے تو ہمیں بنگلہ دیش کی طرح الگ کیا جاتا بلوچ نوجوانوں پر تعلیمی ادارے بند ہیں نوجوان پہاڑوں پر چلے گئے ہیں سی پیک کا معاہدہ خفیہ رکھا گیا ہے کاروبار کو قومی سلامتی کا رنگ دیا جارہا ہے، بلوچستان یتیم خانہ بن گیا ہے اس کے وارث زرداری، میاں، مولانا، عمران بنتے ہیں اگر سرفراز بگٹی کے ساتھ الائنس کرنا چاہیں تو پہلے مجھے این ڈی او کا کورس کرنا پڑے گا بلوچستان میں 1948ء سے آپریشن ہورہے ہیں آپریشن سے مسئلے مزید گھمبیر ہوتے جائیں گے

بروقت اسکیمات مکمل نہ کی گئیں تو رقم لیپس یا سرینڈر ہو جائیگی، اپوزیشن

ہم تمام اسکیمات کو 2023 کے شیڈول پر لاکر کابینہ سے انکی منظوری لیں گے، سلیم کھوسہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن اراکین نے صوبے میں ترقیاتی اسکیمات کی عدم تکمیل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اسکیمات .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

مکمل نہ کی گئیں تو ان کے لئے مختص رقم لیپس یا سرینڈر ہو جائیگی جبکہ صوبائی وزراء نے یقین دہانی کروائی ہے کہ نامکمل اسکیمات کو مکمل کرنے کو ترجیح دی جائیگی ۔جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبے میں بڑی تعداد میں اسکیمات کی عدم تکمیل پر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین نے کہا کہ انکے حلقے میں سیکڑوں اسکیمات اور اسکول نامکمل ہیں جون آنے والا ہے ایک بار پھر یہ پیسے لیپس ہو جائیں گے جس پر صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے ایوان کو یقین دہانی کرائی کہ سابقہ 1213 اسکیمات ایسی ہیں جو شیڈول ریٹ ریوائز نہ ہونے کی وجہ سے التواء کا شکار ہیں اس حوالے سے وزیراعلیٰ نے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو اور پی اینڈ ڈی کو ہدایت کردی ہے کہ ایک ہفتے میں معاملے کا حل نکالا جائے

جعفر ایکسپریس پر حملہ انٹیلی جنس ناکامی، ایجنسیوں کا احتساب ہونا چاہیے، عمر ایوب

کیا ایجنسیاں ستو پی کر سورہی ہیں، قومی اسمبلی میں بلوچستان ٹرین واقعہ پر کوئی بات نہیں کررہا، اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی

ایرانی پٹرول کی آڑ میں دہشت گرد بھی آتے ہوں گے، عمران خان ڈیل چاہتے ہیں نہ ڈھیل، گفتگو، ضمانت میں مزید توسیع

لاہور (بیورو رپورٹ) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر و پاکستان تحریک انصاف کے رہنما عمر ایوب نے شکوہ کیا ہے قومی اسمبلی میں بلوچستان ٹرین واقعہ پر کوئی بات نہیں کررہا، بلوچستان میں جو سانحہ ہوا اس پر دکھ ہے، شہدا کے خاندانوں کے ساتھ ہیں، افواج .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان ملک کی فوج ہے اور قربانیاں دے رہی ہے، لاہور میں انسداد دہشت گردی عدالت کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عمر ایوب نے کہا کوٹ لکھپت جیل میں شاہ محمود قریشی، یاسمین راشد ،اعجاز چودھری سمیت دیگر اسیران سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں، وکلا کو کہا ہے عدالت میں ملاقات کرنے کیلئے اجازت کی درخواست دیں، بلوچستان میں ساڑھے 500 ارب کا پٹرول ایران سے آتا ہے، ایرانی پٹرول کی آڑ میں دہشت گرد بھی آتے ہوں گے، عمران خان ڈیل چاہتے ہیں نہ ڈھیل،

کے پی اور بلوچستان کی صورتحال پر حکومت، ادارے قوم کو اعتماد میں لیں، فضل الرحمن

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بدامنی جیسے اہم مسئلے کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے

رمضان المبارک کے مقدس مہینے اور مسجد کی حرمت کو پامال کرنا افسوسناک و قابل مذمت ہے، امیر جے یو آئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جے یو آئی سربراہ فضل الرحمن نے جنوبی وزیرستان کی مسجد میں ہونے والے دھماکے کی......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

شدید مذمت کی ہے، سربراہ جے یو آئی نے کہا رمضان کے مقدس مہینے اور مسجد کی حرمت کو پامال کیا گیا جو افسوسناک و قابل مذمت ہے، فضل الرحمن نے کہا امن وامان خصوصاً خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی صورتحال پر حکومت اور اداروں کی جانب سے قوم کو اعتماد میں لینے کی ضرورت ہے، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بدامنی جیسے اہم مسئلے کو نظر انداز کردیا جاتا ہے۔

CamScanner

خضدار: سنی کے مقام پر سڑک کی تعمیر میں استعمال ہونیوالی مشینری نذر آتش

حملہ منصوبہ بندی سے کیا گیا، حملہ آوروں کی شناخت اور مقاصد کے بارے میں معلومات نہیں ہو سکی

خضدار (آن لائن) کراچی قومی شاہراہ (N25) پر واقع خضدار سنی کے مقام پر نامعلوم افراد نے ایک کمپنی کی کروڑوں روپے مالیت کی گاڑیوں اور مشینری کو آگ لگا کر تباہ کر دیا۔ یہ واقعہ گزشتہ رات گئے پیش آیا، جب نامعلوم مسلح افراد نے شاہراہ کے کنارے کھڑی گاڑیوں اور بھاری مشینری کو نشانہ بنایا۔ ذرائع کے مطابق، یہ گاڑیاں اور مشینری N25 شاہراہ کو دو رویہ بنانے کے منصوبے کے لیے استعمال ہو رہی تھی۔ نامعلوم افراد نے تیزی سے کام کرتے ہوئے گاڑیوں میں آگ لگا دی۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، یہ حملہ منصوبہ بند طریقے سے کیا گیا، لیکن حملہ آوروں کی شناخت اور ان کے مقاصد کے بارے میں ابھی تک کوئی واضح معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے واقعے کی تفتیش میں مصروف ہیں، اور حملہ آوروں کو گرفتار کرنے کے لیے کارروائی جاری ہے۔

پنجگور: مسلح افراد کا کسٹم چیک پوسٹ پر حملہ، سامان ساتھ لے گئے

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے مکوکی ڈن این 85 شاہراہ پر قائم کسٹم چیک پوسٹ پر نامعلوم موٹر سائیکل نے حملہ کر کے اسلحہ کے زور پر عملے کو یرغمال بنایا اور ان کے شناختی چیک کیے اور ان کے کمروں کے تالے توڑ کر سامان اپنے ساتھ لے گئے تاہم کسٹم حکام اور ضلعی انتظامیہ نے اسلحہ/ ایمونیشن ساتھ لے جانے کی تصدیق نہیں کی۔

ہرنائی، لیویز فورس کی بروقت کارروائی، ملزم گرفتار

ہرنائی (نامہ نگار) لیویز فورس نے ایک کارروائی میں ملزم بشیر خان کو گرفتار کر لیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد سلیم ترین نے شاہرگ تھانہ آ کر لیویز اہلکاروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آج کے اس دردناک واقعہ کے سفاک قاتل کی گرفتاری پر شاہرگ لیویز کے وہ تمام نوجوان جنہوں نے بہت ہی کم وقت میں واقعہ میں ملوث قاتل کو گرفتار کیا، جو لائق تحسین ہے، انہوں نے کہا ہماری کوشش ہوگی کہ سفاک قاتل کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

میزئی اڈہ میں ڈرائیور سے گن پوائنٹ پر موبائل فون اور نقدی چھین لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میزئی اڈہ میں ڈرائیور کو گن پوائنٹ پر لوٹ لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سے تعلق رکھنے والا سوزوکی ڈرائیور ثاقب علی چمن سے واپسی پر کوئٹہ کی طرف آ رہا تھا کہ رات کو دس بجے کے قریب میزئی اڈہ میں دو لیویز چوکیوں کے درمیان مسلح موٹر سائیکل سواروں نے اسے روک کر موبائل فون اور ہزاروں روپے نقد چھین کر فرار ہو گئے۔ متاثرہ ڈرائیور نے جب قریبی لیویز چوکی جا کر واقعہ کی اطلاع دی تو لیویز والوں نے بتایا کہ وہ اس بارے میں کچھ نہیں کر سکتے یہ یہاں روز کا معمول ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قلات میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

قلات (نمائندہ مشرق) قلات کلی پس شہر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان اصغر زہری جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق قلات کلی پس شہر کے رہائیشی لوکل گورنمنٹ کے ملازم اصغر زہری نامی نوجوان کو افطاری کے ٹائم گھر سے باہر بلا کر فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا جنہیں سول اسپتال پہنچایا گیا پولیس کو اطلاع ملتے ہی علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 MAR 2025 Page No. 18

گوادر، مسافر بسیں تیل برداری پر بضد، سینکڑوں مسافروں کی زندگی خطرے میں پڑ گئیں

ضلعی انتظامیہ کے منع کرنے پر بسوں نے ہڑتال کی کال دیدی، کراچی تک 8 گھنٹے کی بجائے 15 گھنٹوں میں پہنچایا جانے لگا

مسافر بسوں کو تیل برداری کیلئے استعمال کرنے والے ٹرانسپورٹرز کے خلاف سخت قانونی اقدام اٹھایا جائے، عوامی حلقے

گوادر (این این آئی) گوادر، مسافر بسیں تیل برادری پر بضد، سینکڑوں مسافروں کی زندگی خطرے میں، گوادر سمیت مکران بھر میں بسوں کو مسافروں کی سیفٹی سے زیادہ تیل برداری کی پڑی ہے، مسافروں کی ٹرانسپورٹرز کے طرز عمل پر شدید تشویش، ضلعی انتظامیہ کو شکایات، سینکڑوں پاسنجرز کی زندگی کو داؤ پر لگانا سراسر ناانصافی ہے، ضلعی انتظامیہ کے منع کرنے پر بسوں نے ہڑتال کی کال دیدی، مسافروں کو کراچی تک 8 گھنٹے کی بجائے 15 گھنٹوں میں پہنچایا جاتا ہے، مسافروں میں بیمار افراد، خواتین اور بچے شامل ہوتے ہیں، مقامی مسافر تنگ آکر بس ٹرانسپورٹر پر پھٹ پڑے، تفصیلات کے مطابق مسافر بسوں کو تیل برداری میں استعمال کرنے کے خلاف گزشتہ روز ضلعی انتظامیہ نے مسافر بسوں کو تنبیہ کیا کہ مسافر بسوں میں تیل برداری سے گریز کریں جس کے نتیجے میں کراچی سے گوادر و تربت جانے والی مسافر بسوں نے غیر معینہ مدت کے لیئے ہڑتال کی کال دیدی۔ گوکہ ہڑتال کی وجہ کو فلحال مبہم رکھا گیا مگر مقامی پاسنجرز و عوامی حلقوں نے اسے تیل براداربس مافیا کی جانب سے ضلعی انتظامیہ کو بلیک میل کرنے کا عندیہ قرار دیا ہے، مقامی مسافروں نے کہا کہ مقامی ٹرانسپورٹ تیل و مال برداری کے لیئے مسافر بسوں کو استعمال کرنے کے بجائے کارگو و آئل ٹینکر کا استعمال کریں

کوئٹہ میں مہنگائی بے لگام عوام مہنگے داموں اشیاء خریدنے پر مجبور

پرائس کنٹرول کمیٹی و انتظامیہ وہ غائب مہنگائی کرنے والوں کو مکمل چھوٹ مل گئی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی کا نہ رکنے والا سلسلہ بدستور جاری ہے پرائس کنٹرول کمیٹی ہو یا دیگر انتظامیہ وہ غائب مہنگائی کرنے والوں کو مکمل چھوٹ دے رکھی ہے اور ایسے معلوم ہو رہا ہے کہ انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی بھی کچھ لو اور کچھ دو والی پالیسی میں شامل ہے مہنگائی ہونے کی وجہ سے غریب طبقہ آئے روز خریداری کی نیت میں بازار کا چکر لگا کر بغیر خریداری گھروں کو لوٹ جاتے ہیں حکومت بلوچستان نے سبسڈی کے حوالے سے کوئی اقدامات کیئے ہیں اور نہ ہی سستا بازاروں کا انعقاد کیا گیا ہے جو انتہائی ضروری ہے کیونکہ ایک طرف اگر بے روزگاری ہو تو دوسری جانب سے مہنگائی کا طوفان ہے اس سے غریب طبقہ ان کی زد میں آکر رمضان المبارک جیسے مقدس مہینے میں پریشانی کے ساتھ زندگی گزارنے پر مجبور ہے عوامی حلقوں نے حکومت وقت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں جو مہنگائی کا نہ رکنے والا طوفان جاری ہے اس پر نظر ثانی کریں اور عوام کو سستے داموں اشیاء فراہم کرنے کیلئے اقدامات کریں اگر ضرورت پڑی تو حکومت کے ساتھ اربوں روپے جو پڑے ہیں ان کو نکال کر غریب عوام کے اشیاء دینے پر خرچ کی جائے۔

خضدار، پرائس کنٹرول مجسٹریٹس مکمل طور پر ناکام ہو گئے

مہنگائی کا طوفان آمد آیا ہے، مسلسل مہنگائی سے عوام رل گئی ہے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں مہنگائی کا ایک اور نیا طوفان بھی آمد آیا ہے مسلسل مہنگائی کی بدولت عوام رل گئی ہے اشیائی خورونوش سمیت چھوٹے بڑے گوشت مرغی کی قیمت بڑھ گئی ہے رمضان المبارک میں غریب مہنگائی کیمارے سخت پریشانی میں مبتلا ہے مہنگائی کی وجہ سے شہری سر پکڑ کر بیٹھ گئے ہیں ضلع بھر کے پرائس کنٹرول مجسٹریٹس بھی مکمل طور پر ناکام ہو گئے ہیں۔ اس وقت شہر کی اوپن مارکیٹ میں سفید چنے 500 روپے فی کلو، لال لوبیا 510 روپے، چینی 170 بیسن 320 روپے گھی 600 روپے مٹر 150، بینگن 100، لیموں 600 روپے سبز دھنیا 80 روپے فی گڈی، دال چنا 400 روپے کلو، آلو 100 روپے، پیاز 100 روپے، ٹماٹر 80 روپے فی کلو، گوبھی 100 اور ہری مرچ 400 روپے، دہی 220 روپے چکن زندہ 650 روپے، چکن گوشت 850 روپے، بڑا گوشت 1200، چھوٹا گوشت 1800 روپے کھجور 850 روپے، سیب 400 روپے، خربوزہ 150 روپے فی کلو فروخت کیا جا رہا ہے

INTEKHAB QUETTA

دالبندین میں بینکوں کی اے ٹی ایم مشینیں کام نہیں کر رہیں

اے ٹی ایم مشینوں کی بندش سے عوام شدید مشکلات سے دوچار

چاغی (نامہ نگار) نیشنل پارٹی تحصیل دالبندین کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کہ دالبندین کے سارے بینکوں کے اے ٹی ایم مشین صرف نمائش کے لیے لگائے گئے ہیں، جس سے عوام کو فائدہ نہیں مل رہا یہ ایک سنجیدہ مسئلہ ہے، کیونکہ اے ٹی ایم مشینوں کا مقصد عوام کو بینکاری کی سہولت فراہم کرنا ہوتا ہے۔ دالبندین میں بینکوں کی اے ٹی ایم مشینیں کام نہیں کر رہیں، صرف نمائشی طور پر نصب کی گئی ہیں، دالبندین کے عوام کے لیے کافی مشکلات پیدا ہو رہی ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو بینکنگ کے روایتی اوقات میں برانچ تک نہیں پہنچ سکتے۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے کیونکہ اے ٹی ایم مشینوں کی بندش سے عوام شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ نیشنل پارٹی نے اس معاملے پر سخت موقف اختیار کیا ہے کیونکہ کہ عوام کو کافی پریشانی کا سامنا ہے۔ اگر سارے بینکوں کے اے ٹی ایم مشینیں مزید اسی طرح شوپیس کے طور پر دالبندین میں رکھے گئے تو نیشنل پارٹی انکے خلاف سخت احتجاج کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 MAR 2025

Page No. 19

ٹرین دہشت گردی: رولز آف گیم تبدیل

جعفرا یکسپریس پر حملہ کرنے والے تمام 33 دہشتگردوں کو عین موقع پر کیفر کردار کو پہنچانے اور ٹرین میں سوار 339 مسافر بحفاظت بازیاب کرانے میں پاک فوج، بالخصوص اس کی ضرار کمپنی نے جو بے مثال کردار ادا کیا، اسکی کامیاب حکمت عملی اور بہادری پوری قوم اور عالمی برادری کیلئے حرف ستائش بنی ہوئی ہے۔ چین، امریکہ، روس، ایران، ترکیہ، یورپی یونین اور بالخصوص اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے اس واقعہ، دہشت گردوں کی پشت پناہی کرنے اور انھیں سہولت کاری دینے والی قوتوں کے عزائم کی مذمت کی ہے۔ شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے اس حوالے سے اپنے بیان میں پاک فوج کے رولز آف گیمز تبدیل کیے جانے کی بات کی ہے۔ جس کی رو سے کسی کو ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ پاکستان کے معصوم شہریوں کو سڑکوں پر، ٹرینوں، بسوں یا بازاروں میں اپنے گمراہ کن نظریات اور بیرونی آقاؤں کے ایما پر اور سہولت کاروں کے ذریعے بربریت کا نشانہ بنائیں۔ ان کا دین اسلام، پاکستان اور بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، آئی ایس پی آر کے مطابق سیکورٹی فورسز ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم پر قائم ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان کیا ہے، جو بلوچستان کی درپیش صورتحال کا ناگزیر تقاضا ہے۔ جمعہ کے روز کوئٹہ میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، آرمی چیف جنرل عاصم منیر، گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان، وفاقی کابینہ کے بعض ارکان، اعلیٰ سول وعسکری حکام اور سیاسی رہنماؤں پر مشتمل سیکورٹی کانفرنس سے خطاب میں وزیراعظم کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کا ناسور ختم نہ کیا گیا تو اس سے ملک کے وجود کو خطرہ ہوگا، جس کا حل سیاسی قیادت کو مل بیٹھ کر نکالنا ہے۔ وزیراعظم کے بقول بلوچستان کی ترقی وخوشحالی جب تک دوسرے صوبوں کے ہم پلہ نہیں ہوگی ملکی ترقی کا خواب ادھورا رہے گا۔ کانفرنس کے شرکا نے دہشت گردی کی تمام قسموں اور مظاہروں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی برقرار رکھنے کے حکومت پاکستان کے غیر متزلزل عزم کو دہرایا۔ کانفرنس کے شرکا میں اس بات پر اتفاق پایا گیا کہ دہشت گردی کے ذمہ داروں کے ساتھ ساتھ ان کے سہولت کاروں کو کسی ہچکچاہٹ کے بغیر ختم کر دیا جائے۔ بعدازاں وزیراعظم اور آرمی چیف نے سی ایم ایچ کوئٹہ جاکر زخمیوں کی عیادت اور متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی۔ بلوچستان کا مسئلہ وفاق پاکستان کو درپیش نہایت حساس معاملہ ہے۔ یہ ملک کا سب سے بڑا لیکن سب سے زیادہ پسماندہ صوبہ ہے، جو قیام پاکستان کے وقت سے ہی ملک دشمن قوتوں کے نشانے پر ہے۔ ان کی نظریں صوبے کے بیش بہا قدرتی وسائل پر لگی ہوئی ہیں اور اپنے مذموم اور ناپاک مقاصد کے حصول کیلئے بلوچستان کے عوام کو استعمال کرنے کے درپے ہیں۔ جس کیلئے ان کے دلوں میں دوسرے صوبوں اور وفاق کے خلاف نفرت کا بیج بویا جارہا ہے۔ کالعدم بی ایل اے سمیت صوبے میں متحرک دوسری دہشت گرد تنظیمیں ان ہی کی اختراع ہیں۔ اور ان کا ایک بڑا منصوبہ جعفرا یکسپریس پر حملہ کرنا تھا۔ جسے غیور اور بہادر عساکر پاکستان نے ناکام بنادیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اب سیاسی جماعتوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ بلوچستان کے لوگوں میں بوئی گئی دوسرے صوبوں اور ملک کے خلاف نفرت ختم کریں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے پیپلز پارٹی کے رہنما کی حیثیت سے ملک کے سرکردہ افراد کی ناراض بلوچوں کے ساتھ مذاکرات کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ بلوچستان پر آل پارٹیز کانفرنس کا فیصلہ اصولی ہے، جس میں کسی قسم کی تاخیر، ہچکچاہٹ یا سیاست نہیں ہونی چاہئے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 MAR 2025

Page No. 20

دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے یگانگت درکار

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سیاست اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف اکٹھا ہونا ہوگا۔ کوئٹہ میں وزیراعظم کی زیر صدارت جعفر ایکسپریس حملے کے بعد کی صورتحال اور بلوچستان میں امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے بریفنگ دی۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ گھس بیٹھیے، دوست نما دشمن ملک کو نقصان پہنچا رہے ہیں، اگر ہم نے دہشت گردوں کا صفایا نہیں کیا تو ملک کی ترقی کے سفر کو بریک لگ جائے گی، ہم اے پی سی بھی کریں گے، بلوچستان کے مسائل پر بات کریں گے۔

بلاشبہ وزیراعظم شہباز شریف اور آرمی چیف کا دورہ کوئٹہ نہایت اہمیت کا حامل ہے، دونوں نے جعفر ایکسپریس کے زخمی مسافروں کی عیادت کر کے یہ پیغام دیا ہے کہ پوری قوم دہشت گردوں کے خلاف ایک پیج پر ہے، یہ ایک مستحسن عمل ہے جس کی پیروی ہماری ملک کی تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو کرنی چاہیے، انھیں بھی خود جا کر شہید اور زخمی ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کرنا چاہیے۔ دوسری جانب اس دہشت گردی کے مسئلے پر آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد بھی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

دراصل پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے بھارت و افغانستان دہشت گردوں اور ان کی تنظیموں کی سرپرستی کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں غیر ریاستی عناصر مختلف طرح کی بے رحمانہ کارروائیاں کر رہے ہیں۔ افغانستان میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد دہشت گردوں کو سرحد پار محفوظ پناہ گاہیں مل گئی ہیں، جس کی وجہ سے پاکستان خصوصاً خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردانہ حملے تیزی سے بڑھے ہیں۔ پکتیکا افغانستان کے مشرقی حصے میں واقع وہ صوبہ ہے، جس کی سرحدیں خیبر پختونخوا اور بلوچستان سے ملتی ہیں۔ اس لیے اسے پورے جنوبی ایشیا میں اسٹریٹجک اہمیت حاصل ہے۔ یہ صوبہ سرحدی تنازعات، سرحد پار غیر قانونی نقل وحرکت اور دہشت پسندوں کی پناہ گاہوں کے سبب بہت معروف ہے۔ نیٹو افواج جب افغانستان میں داخل ہوئیں تو پکتیکا ایک جنگی میدان بن گیا۔ پاکستانی سرحد قریب ہونے کے سبب شروع سے پاکستانی طالبان کے تمام گروپ بھی وہاں موجود رہے، وہ اسے اپنی محفوظ پناہ گاہ سمجھتے ہیں۔ افغان طالبان کی حکومت نے اس علاقے میں اپنی حکومتی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے لیے یہاں عوامی خدمات فراہم کرنے کے نام پر ٹی ٹی پی کے لوگوں کو تحصیلوں میں اہم عہدوں پر فائز بھی کیا۔ یہ افغان پختونوں کا مسکن ہے، افغان تاریخ میں کئی اہم ثقافتی اور جنگی واقعات کا گواہ رہا ہے۔ یہاں پختون قبائل نے اپنی خودمختار حکومتیں بھی قائم کیں۔ امریکا اور نیٹو افواج سے بھی تقریباً یہیں نبرد آزمائی ہوئی۔ اس کی بنیادی وجہ اس علاقے کے لوگوں کی جنگی حکمت عملی ہے۔ پکتیکا کی زمین چونکہ پہاڑوں، وادیوں اور دریاؤں پر مشتمل ہے اس لیے مقامی جنگجو گوریلا وار لڑتے ہیں۔ چھاپہ مار کارروائیاں، پہاڑی راستوں پر جنگیں اور سرنگوں کا استعمال ان کی حکمت عملی شمار کیا جاتا ہے۔ یہاں کے لوگوں نے ہمیشہ بیرونی حملہ آوروں کے خلاف یہی حکمت عملی استعمال کی اور پکتیکا کو ایک جنگی گڑھ بنانے میں کامیاب رہے۔ اس وقت کی افغان حکومت کو چاہیے کہ پاکستان پر الزام لگانے کے بجائے وہ اس صوبے کا مزاج بدلنے کی طرف توجہ دے اور یہاں پر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کا خاتمہ کرے۔

گلوبل ٹیررازم انڈیکس کے مطابق پاکستان میں گزشتہ پانچ سالوں سے دہشت گردانہ حملوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دہشت گردانہ حملوں میں ہونے والی ہلاکتوں کے پچاس فیصد سے زائد کی کالعدم عسکری تنظیم ٹی ٹی پی ذمے دار ہے۔ اس بات کا انکشاف انسٹی ٹیوٹ آف اکنامکس اینڈ پیس کی طرف سے رواں برس کے لیے جاری کیے جانے والے گلوبل ٹیررازم انڈیکس دو ہزار پچیس میں کیا گیا ہے۔ سڈنی میں دو ہزار سات میں قائم کیے جانے والے دنیا کے اس ممتاز تھنک ٹینک کی تحقیق کو اقوام متحدہ سمیت دنیا بھر کے عالمی تحقیقاتی اداروں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس انڈیکس کے مطابق دہشت گردانہ کارروائیوں کی زد میں آنے والے ممالک میں پہلے نمبر پر افریقی ملک برکینا فاسو، دوسرے پر پاکستان اور تیسرے نمبر پر شام ہے۔ انڈیکس کے مطابق یہ مسلسل پانچواں سال ہے، جب پاکستان میں دہشت گردانہ حملوں کے نتیجے میں ہونے والی اموات میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، پاکستان میں سال دو ہزار چوبیس میں ایک ہزار نناوے حملے ہوئے۔ یہ پچھلے دس برسوں کے دوران پاکستان میں ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کی سالانہ تعداد میں ہونے والا سب سے بڑا اضافہ تھا۔

بلوچستان میں دہشت گردی کی وارداتوں کے باعث پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں پر دباؤ بڑھا ہے اور وسائل کی کمی کے باوجود ان کی قربانیاں قابل تعریف ہیں، پڑوسی ممالک خصوصاً افغانستان کے ساتھ ہمارے تعلقات خراب ہوئے ہیں اور باہمی تجارت کو بار بار دھچکا لگا ہے۔ ملک میں دہشت گردی کے خلاف کامیابی کو عالمی طاقتوں نے سراہا، لیکن کئی چیلنجز اب بھی باقی ہیں۔ ہماری فوج اور انسداد دہشت گردی سے متعلق دیگر ادارے دہشت گرد عناصر کو کچلنے میں مصروف ہیں۔ انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے اس کے اصل اسباب کو ختم کرنا ہوگا۔ ہم ایک طرف انتہا پسندی کو ختم کرنے کی شاید رسمی سی حمایت تو کرتے ہیں لیکن اپنے اندر اور آس پاس چھپے ان بتوں کو توڑنے کے لیے تیار نہیں جو انتہا پسندی کی سوچ کے پتھروں سے تعمیر ہوئے ہیں۔

القاعدہ، طالبان یا داعش جیسے بدنیت گروہوں نے مذہبی نظریات کو غلط رنگ دے کر معصوم نوجوانوں کو خوب ایکسپلائٹ کیا۔ اسلامی جذبے سے سرشار کچھ گروہوں نے انھیں واقعی اسلامی کاز کے لیے کام کرنے والے مجاہد تسلیم کر لیا اور ان سے ہمدردی پیدا کر لی، نتیجہ یہ ہوا کہ اسلام کے ان نام لیوا جعلی مجاہدوں کے خلاف عوام میں سخت ردعمل پیدا نہ ہو سکا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستانی عوام اپنے دلوں کو ٹٹولیں اور اسلام کے ان نام نہاد علمبرداروں کے لیے ہمدردی کے بتوں کو توڑ کر یکسوئی سے ان کے خلاف سرگرم ریاستی اداروں کی پرجوش حمایت کریں۔ دہشت گردوں کا اصل چہرہ پہچانیں جو ملکی سالمیت سے کھیل رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 MAR 2025

Page No. 21

جعفر ایکسپریس واقعہ میں بیرونی عناصر کا کردار

ترجمان پاک فوج لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے بتایا ہے کہ جعفر ایکسپریس دہشت گردی میں بھارتی عمل دخل اور افغان سرزمین استعمال ہونے کے شواہد ملے ہیں۔ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ "آپریشن کے دوران کسی یرغمالی کی جان نہیں گئی، پاک فوج نے ٹرین سے معصوم یرغمالیوں کو بحفاظت نکالا، واقعہ کی جگہ پر بہت ساری غاریں ہیں جن کو کلیئر کیا جارہا ہے۔دہشت گرد کئی گروپوں میں تھے، واقعہ کے دوران دہشتگرد افغانستان میں بیٹھے اپنے ہینڈلرز سے رابطے میں تھے۔"انہوں نے بتایا کہ" ان کا کہنا تھا کہ 36 گھنٹے کے اندر اندر انتہائی دشوار جگہ پر یقین، اعتماد اور پلاننگ کے تحت فوج، ایئر فورس، ایف سی، ایس ایس جی کمانڈوز اور قوم کی دعاؤں کے ساتھ کامیاب آپریشن کیا گیا، یہاں جو خودکش بمبار ہیں وہ افغانی ہیں، مرنے والا خارجی افغانستان کی آرمی میں بٹالین کمانڈر تھا۔"ڈی جی آئی ایس پی آر کے پیش کردہ حقائق سے ان خدشات کو تقویت ملتی ہے جو پاکستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں بڑھنے پر دو ہمسائیہ ممالک کے متعلق ظاہر کی جاتی رہی ہے۔

قبل ازیں قومی اسمبلی میں جعفر ایکسپریس ٹرین کو یرغمال بنانے کے خلاف مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی ہے۔قرارداد میں نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کا مطالبہ کیا گیا ہے۔قرارداد کے متن کے مطابق "ایوان جعفر ایکسپریس واقعے اور دہشت گردی کے تمام واقعات کی مذمت کرتا ہے، ایسے تمام نظریات جو قومی سلامتی کے متصادم ہیں انہیں پھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ملک کو عدم استحکام کا شکار کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔"متن کے مطابق ایوان واقعے میں شہید ہونے والے معصوم شہریوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی اور بہادر سکیورٹی فورسز کی ستائش کرتا ہے۔ایوان بلاتفریق رنگ و نسل عوام سے دہشت گردی کے خلاف منظم ہونے کا اعادہ کرتا ہے۔"بلوچستان میں تشدد کا تازہ سلسلہ سن 2000 میں شروع ہوا، ابتدا میں عسکریت پسند بلوچ عوام کے لیے صوبے کے وسائل میں مساوی حصہ طلب کرنے کی آڑ میں بدامنی پھیلا رہے تھے۔اس دوران پاکستان نے بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی، تعمیر و ترقی میں شریک کرنے اور صوبے کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے پر توجہ دی تو عسکریت پسند غیر ملکی قوتوں کے آلہ کار بن گئے۔یہ درست ہے کہ تمام بلوچ عوام مسلح گروپوں کی حمایت نہیں کرتے۔بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ اگر وفاق ان کی شکایات کو سنتا اور ان کا ازالہ کرتا ہے تو مسئلے کا سیاسی حل ممکن ہے۔یہ امر قابل توجہ ہے کہ گزشتہ دہائیوں سے یکے بعد دیگرے آنے والی حکومتوں نے مسئلے کا پرامن حل تلاش کرنے کے لیے کام نہیں کیا۔اس مسئلے کو سیاسی اختلافات میں الجھا کر مزید بگاڑا جاتا رہا ہے۔نتیجتاً بلوچ معاشرے کو مرکزی دھارے میں شامل کرنے اور ایک پرامن سیاسی حل تلاش کرنے کے کئی مواقع گنوا دیے گئے۔ایک موقع آغاز حقوق بلوچستان کی صورت میں پیدا کیا گیا، جسے بعد میں نظر انداز کر دیا گیا۔پارلیمنٹ میں حالیہ کچھ عرصے کے دوران بعض اپوزیشن و حکومتی اراکین کی ایوان میں آرا بڑی قابل توجہ ہیں۔دو ماہ پہلے مولانا فضل الرحمان، قائد حزب اختلاف عمر ایوب نے بلوچستان کے نصف درجن سے زائد اضلاع میں بدامنی کی طرف توجہ دلائی تھی۔وزیر اعظم کے قریبی مشیر رانا ثناء اللہ نے خبردار کیا کہ مسلح گروہ پہاڑوں سے اتر کر بلوچستان پر قبضہ کر سکتے ہیں۔اس صورتحال پر ابتدائی طور پر انکار کرنے کی کوشش کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے بھی آخر کار تسلیم کیا کہ صورتحال تشویشناک ہے۔یہ سب اس وجہ سے ہو رہا ہے کہ دہشت گرد تنظیموں کو بیرونی مدد مل رہی ہے۔ایوان نے بلوچستان اور ملک کے دوسرے حصوں میں بڑھتی دہشت گردی پر قابو پانے کے لیے نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد کا مطالبہ کیا ہے۔نیشنل ایکشن پلان میں بلوچستان میں مفاہمتی عمل پر ایک نکتہ شامل ہے جس میں کچھ بلوچ طبقات کی سیاسی اور معاشی شکایات کو دور کرنے کا کہا گیا ہے۔اس میں بلوچستان حکومت سے "پرامن بلوچستان قومی مفاہمتی پالیسی" اور ان خدشات کو دور کرنے کے لیے ترقیاتی پیکج کے اعلان کا کہا گیا ہے۔

دسمبر 2014 میں پارلیمنٹ سے منظور شدہ نیشنل ایکشن پلان میں خاص طور پر بلوچستان میں مفاہمتی عمل سے متعلق نکات شامل ہیں۔بلوچستان قومی مفاہمتی پالیسی کے نفاذ کے بعد سے 3,500 سے زیادہ عسکریت پسند ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہو چکے ہیں۔نیشنل ایکشن پلان کا مقصد دہشت گردی اور انتہا پسندی کا مقابلہ کرنا ہے۔یہ شکایات کو دور کرنے اور مفاہمت کو فروغ دینے پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم اتھارٹی کو نیشنل ایکشن پلان کی نگرانی کا کردار سونپا گیا۔نیکٹا دہشت گردی کے خلاف ریاست کے ردعمل کو یکجا کرنے کا ایک مرکزی ادارہ ہے۔اگر نیکٹا کی نگرانی میں بلوچستان میں نیشنل ایکشن پلان شروع کیا جائے تو حکومت پر دباؤ میں کمی آسکتی ہے۔سیاسی طور پر مستحکم بلوچستان جاری تنازعات کو کم کر سکتا ہے اور صوبے سے پیدا ہونے والے سکیورٹی خطرات کو نمایاں طور پر کم کر سکتا ہے۔اس سے چین پاکستان اقتصادی راہداری کے مختلف منصوبوں کی تکمیل میں مدد ملے گی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے حکومتی کوششوں میں مدد ملے گی جس کی پاکستان کو اس وقت اشد ضرورت ہے۔رہی بات بھارت کی مداخلت اور افغان سرزمین پر روپوش خطرات کی تو پاکستان کو عالمی برادری کے سامنے پورا مقدمہ رکھتے ہوئے اپنے حق دفاع کا استعمال کرنا چاہیے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ: سیاسی اور عسکری قیادت کا عزم

بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں اعلیٰ سطحی سکیورٹی اجلاس میں ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی ہر مذموم کوشش کا پوری قوت سے مقابلہ کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا ہے۔وزیر اعظم کی سربراہی میں ہونے والے اجلاس میں آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔اس میں کوئی شبہ نہیں کہ پاکستان کے سکیورٹی ادارے شبانہ روز لازوال قربانیاں دے کر دفاع وطن اور دہشت گردوں کے خاتمے میں مصروف ہیں اور وطن کے دشمنوں کے ہر حملہ کو ناکام اور ہدف پر پہنچنے سے پہلے دہشت گردوں کو جہنم واصل کرتے ہیں۔اس میں شک شبہ کی گنجائش نہیں کہ پاکستان میں دہشت گردی کے تانے افغان سرزمین اور بھارتی خفیہ ایجنسی را سے جا ملتے ہیں۔پاکستان افغانستان کے ذریعے دہشت گردی میں بھارت کے ملوث ہونے کے شواہد عالمی برادری کے سامنے پیش بھی کر چکا ہے مگر عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ کی بھارتی جرائم سے چشم پوشی کا ہی نتیجہ ہے کہ اب افغان حکومت کی سرپرستی میں پلنے والے دہشت گردوں نے مسافر ٹرینوں پر حملے شروع کر دیے ہیں۔بہتر ہوگا پاکستان عالمی سطح پر تسلیم شدہ حق دفاع استعمال کرتے ہوئے دہشت گردوں کی افغانستان میں محفوظ پناہ گاہوں کو نشانہ بنائے تاکہ پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے والوں کو ان کی کمین گاہوں میں ہی کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے۔

CamScanner

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی فلاح وبہبود اوران کے مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کررہے ہیں۔انہوں نے اپنے دوراقتدار میں اب تک ایسے کام کیے ہیں جو سابقہ حکومتیں نہیں کرسکیں۔چونکہ عوام کے مسائل بہت زیادہ ہیں اس لیے ان کوحل کرنے میں وقت لگے گا۔لیکن بلوچستان کی عوام پرامید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک عوامی نمائندہ ہونے کے ناطے ان کے تمام مسائل حل کرنے کے متعلقہ حکام کوواضح ہدایات دیتے ہوئے اس عمل میں تیزی لانے کے اقدامات کریں گے۔

گذشتہ روز صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران انہوں نے اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت صوبے میں تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائے گی تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات سے متعلق درپیش مسائل کا پائیدار حل نکالا جاسکے۔ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا تاکہ عوام ان کے ثمرات سے حقیقی طور پر مستفید ہوسکیں۔انہوں نے اس موقع پر خواتین کی ترقی اور ان کے حقوق کے لیے ہر ممکن اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔انہوں نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح سے متعلق مذکورہ بیان کو کارآمد بنانے کے لیے اقدامات کرنے ناگزیر ہیں۔کیونکہ اس وقت عوام کئی بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ان میں صحت کے شعبے سے متعلق مسائل درپیش ہیں ان میں گوکہ موجودہ صوبائی حکومت کے برسراقتدار آنے کے بعد کچھ اچھے اقدامات ہوئے ہیں لیکن ان میں عوام کے ایک بڑا اور اہم مسئلہ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کا شدید فقدان ہے۔ہسپتالوں میں ادویات کی مد میں ایک بھاری رقم فراہم کرنے کے باوجود مریضوں کو ادویات کی فراہمی نہ کرنا ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔جس کا ازالہ کرنا وقت کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6　　Dated: 15 MAR 2025　　Page No. 23

بلوچستان کی ترقی کے بغیر پاکستان کی ترقی کا خواب پورا نہیں ہوسکتا

وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی کے بغیر پاکستان کی ترقی کا خواب پورا نہیں ہوسکتا، دہشتگردی کے ناسور کو مکمل ختم کرنے کیلئے قومی یکجہتی، اتحاد و اتفاق اور قومی پلان اور تمام اکائیوں کو اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، ضرار کمپنی کے بہادر جوانوں نے تمام رکاوٹوں کے باوجود 339 پاکستانیوں کو بازیاب کرا کر 33 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے 80 ہزار انسانی جانیں قربان کیں اور 23 ارب ڈالر کا معیشت کو نقصان پہنچا ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی جانوں کی قربانیاں دینے والوں کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کرنے والے گھس بیٹھیے پاکستان دشمنی پر اتر آئے ہیں، بلوچستان کے بلوچ و پشتون روایات بے مثال ہیں لیکن جعفر ایکسپریس کا واقعہ بلوچ روایات کے نام پر ایک دھبہ ہے، دہشتگردوں کا ایک ٹولہ بطور حربہ استعمال کررہا ہے تاکہ پاکستان کی عوام میں تقسیم پیدا کی جائے، پاکستان کو سب سے زیادہ قومی یکجہتی کی ضرورت ہے افواج پاکستان دہشتگردوں کا جلد خاتمہ کریں گی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ 3 دن قبل بولان میں دہشتگردوں کی جانب سے 400 سے زائد پاکستانیوں کو جو ریلوے کے ذریعے سفر کررہے تھے کو یرغمال بنایا، جس پر پوری قوم کی آنکھیں اشکبار ہیں، دہشتگردوں نے نہتے پاکستانیوں کو شہید کیا گیا، انہیں رمضان المبارک کے تقدس کا بھی خیال نہیں تھا، خواتین، بچوں، بچیوں اور بزرگوں کو ظالمانہ طریقے سے ٹرین سے نکال کر میدان میں بٹھایا، ایسا واقعہ پاکستان کی تاریخ میں پہلے نہیں ہوا، مسافر جو عید منانے اپنے گھروں کو جارہے تھے کچھ پنجاب تو کچھ خیبرپختونخوا سے تھے، جس طریقے سے ان دہشتگردوں سے نمٹنے کیلئے حکمت عملی اپنائی گئی انہیں مختلف مشکلات کا سامنا تھا معصوم بچوں کو بچا کر دہشتگردوں کا خاتمہ کرنا تھا، دہشتگردوں میں خودکش بمبار نے مسافروں کو گھیر رکھا تھا، آرمی چیف اور کور کمانڈر کوئٹہ کی نگرانی میں انٹیلی جنس کی جانب سے آپریشن کیا گیا، ضرار جو ایسے لوگوں کو جہنم رسید کرنے کیلئے بنائی گئی ہے جعفر ایکسپریس آپریشن میں 339 پاکستانیوں کو بازیاب کرایا گیا 33 دہشتگردوں کو جہنم رسید کیا گیا۔ ضرار یونٹ دہشتگردی کے خلاف کام کررہا ہے ضرار یونٹ کے آفیسران و جوانوں کو پاکستان و بلوچستان کی عوام کی طرف سے ان کی دلیری پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ بے رحم درندوں سے معصوم پاکستانیوں کی جان چھڑائی گئی ہے، خدانخواستہ پاکستان ایسے کسی دوسرے حادثے کا متحمل نہیں ہوسکتا اس حوالے سے ہم سب کو مل کر اپنا حصہ ڈالنا ہے، حکومت بلوچستان، اکابرین، عوام اور پنجاب، سندھ

[illegible] پاکستان میں امن [illegible] 2010 میں [illegible] 80 ہزار پاکستانیوں کی جانوں کے نذرانے پیش کئے گئے 23 ارب ڈالر کی معیشت کو نقصان [illegible] اس وقت وزیراعظم تھے [illegible] افواج پاکستان امن و امان کیلئے دن رات [illegible] قوم کیلئے [illegible] انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک [illegible] ملک کے اندر جعفر ایکسپریس کا واقعہ [illegible] جانیں [illegible] ہمسایہ ملک ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان سے دشمنی کی ہے [illegible] کس طرح سے پاکستان کے اندر [illegible] یہاں کھانے والوں کو پاکستان کے خلاف [illegible] گھس بیٹھیے ملک کے اندر [illegible] دشمن پاکستان و پاکستانی عوام و فوج کے خلاف دشمنی پر اتر آئے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو ایک سال کے دوران مستحکم ہوا ہے بیرونی ادارے جو کبھی پاکستان کا مذاق اڑاتے تھے اب وہ پاکستان کی تعریف کررہے ہیں کہ پاکستان دیوالیہ سے بچ گیا ایک طرف دہشتگردی، دہشتگردی کے خلاف نبرد آزما جوان اور دوسری طرف پاکستان کے اندر [illegible] مذاق اڑانا اس سے بڑھ کر ملک دشمنی نہیں ہوسکتی، اس سے بڑھ کر پاکستان کے خلاف کوئی اور جرم نہیں ہوسکتا، پاکستان کی اس جنگ میں 80 ہزار جانیں قربان اور معیشت تباہ ہوئی ہے بیوائیں بن جاتی ہے کہ جو بچہ سکول جاتا ہے وہ دعا کرتی ہے کہ بچہ خیر سے واپس آجائیں اور جو جوان محاذ پر جاتا ہے اپنے بچوں کو خدا حافظ کہتا ہے ان کے جگر کو کوئی نہیں پہچان سکتا، افواج پاکستان کو شہید کیا جائے ملک کے معروضی حالات ایسے ہیں کہ سیاستدانوں اور اداروں کو مل کر چلنا ہے، یہ لائسنس کسی کو نہیں دیا جاسکتا کہ جو ہمارے جوان سرحدوں پر جائیں دشمنوں کے خلاف لڑے اور ہم ان کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کرے یہ دیے کسی صورت قابل قبول نہیں ہے افواج پاکستان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، پاکستان کی ترقی و خوشحالی امن سے جڑی ہے اگر امن نہیں ہوگی تو کوئی ترقی نہیں ہوگی، بلوچستان پاکستان کا جغرافیائی لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، میں تسلیم کرتا ہوں کہ بلوچستان ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گیا، ہم بیٹھیں گے، آل پارٹیز کانفرنس بھی منعقد کریں گے 2010 کے این ایف سی ایوارڈ جس کو لاہور میں 3 دن بیٹھ کر حاصل کیا گیا جس کا کریڈٹ صدر مملکت آصف علی زرداری، اس وقت کے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، قائد میاں محمد نواز شریف، چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ، نواب محمد اسلم رئیسانی کو جاتا ہے اگر پنجاب اپنا حصہ نہیں دیتا تو این ایف سی ایوارڈ حاصل نہیں کیا جاسکتا، ہم نے اپنا فرض ادا کیا، بلوچستان پاکستان کا خوبصورت گلدستہ ہے جہاں بلوچ، پشتون، پنجابی، ہزارہ اور دیگر اقوام آباد ہیں۔

Balochistan's enduring anguish

It has been almost two decades now since Balochistan has been in an unending conflict. Its landscape scarred by violence and its people living under the shadow of uncertainty. The series of tragedies, bomb blasts, attacks on trains, the killing of innocent passengers, and the haunting specter of enforced disappearances has become a grim account of the province's plight. The recent hijacking of the Jaffar Express in Bolan, where armed insurgents held innocent citizens hostage, sent shock-waves across the nation, exposing the fragility of peace in Balochistan. While the swift and decisive action of security forces successfully freed the hostages emboldened the trust of masses upon their security forces. The capacity of our security forces to thwart external aggression is undeniable. However, the conflict in Balochistan is not merely a matter of external threats. It is a complex tapestry woven from grievances, historical injustices, and a sense of alienation that has festered for far too long. The government and relevant authorities must move beyond relying on reactive measures and empty pronouncements. A comprehensive and multifaceted approach is urgently needed to restore lasting peace. To address the grievances of Balochistan province, a sincere and open dialogue with all stakeholders is crucial to understanding and addressing the legitimate grievances of the Baloch people. This necessitates creating platforms for meaningful engagement and fostering trust. The issue of missing persons casts a long shadow over Balochistan, fueling resentment and mistrust. A transparent and accountable process must be established to investigate these cases and provide answers to the families affected. Similarly, Balochistan's economic and social development has lagged behind the rest of the country. Investing in education, healthcare, and infrastructure is essential to creating opportunities and improving the lives of its people. Building bridges between communities and fostering a sense of shared identity is vital for long-term peace. This requires promoting cultural exchange, addressing historical injustices, and fostering a spirit of reconciliation while strengthening the rule of law and ensuring equal access to justice are essential for creating a stable and secure environment. The incident on the Jaffar Express must serve as a turning point. It is a call to action, demanding that we move beyond rhetoric and embrace a holistic strategy that prioritizes dialogue, development, and justice. Only by addressing the root causes of the conflict can we hope to achieve lasting peace in Balochistan and prevent future tragedies. The option of military solution is always there but it alone cannot address the deep-rooted issues plaguing the province.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 15 MAR 2025 Page No. 25

ڈائریکٹوریٹ پبلک ریلیشنز: حکومتی اقدامات کی مؤثر تشہیر میں پیش پیش

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل ،صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے پوری طرح کوشاں ہے اور

تحریر: نیک محمد

وزیراعلیٰ کے احکامات پر تمام محکمے عوام کی خدمت میں پیش پیش ہیں حکومت اور عوام کے مابین پل کا کردار ادا کرتے ہوئے حکومتی اقدامات کی نشرو اشاعت اور تشہیر کا کام محکمہ تعلقات عامہ کے سپرد ہے جو یہ کام احسن انداز میں سرانجام دے رہا ہے یہ محکمہ بلوچستان حکومت اور عوام کے درمیان ایک مضبوط پل کا کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ محکمہ حکومتی پالیسیوں، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کو اجاگر کرنے میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ محکمہ حکومت بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، فلاحی اسکیموں اور عوامی بہبود کے اقدامات کی تشہیر کے لیے مختلف پلیٹ فارمز استعمال کر رہا ہے، جن میں پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، عوامی آگاہی میں اضافے کے لیے سیمینارز، ورکشاپس اور مہمات کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے، جس سے حکومتی منصوبوں کی افادیت کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا جاتا ہے یہ کہنا مناسب ہوگا کہ یہ ادارہ نہ صرف بڑے شہروں بلکہ بلوچستان کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بھی اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ تاہم، ان علاقوں میں کام کرنے والے افسران اور عملے کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں بنیادی ڈھانچے کی کمی، وسائل کی محدود دستیابی اور سیکیورٹی کے مسائل شامل ہیں اس ادارے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے سیکریٹری انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ بلوچستان عمران خان اور ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان محمد نور کھتران نے انتھک محنت کی جو لائق تحسین ہے ان کے مسائل کے تدارک و بہتری کیلئے مصروف عمل ہیں اگر مسائل کی نشاندہی کی جائے تو کئی علاقوں میں انٹرنیٹ اور دیگر ذرائع ابلاغ کی عدم دستیابی کی وجہ سے معلومات کی بروقت ترسیل مشکل ہو جاتی ہے بعض اضلاع میں میڈیا اور کمیونیکیشن کے ماہرین کی عدم دستیابی سے محکمہ کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے بحیثیت ڈپٹی ڈائریکٹر دور دراز علاقوں میں محکمہ ڈی پی آر کے افسران اور ملازمین کو درپیش چیلنجز کو کم کرنے کے لیے میری تجویز ہے سوشل میڈیا اور آن لائن پلیٹ فارمز کو مزید فعال بنانے

کے لیے جدید ڈیجیٹل ٹولز اور آلات فراہم کیے جائیں۔ حکومت کو چاہیے کہ محکمہ پبلک ریلیشنز کے لیے اضافی بجٹ مختص کرے تاکہ جدید انفراسٹرکچر اور تکنیکی سہولیات کی ڈویژن و ضلعی دفاترز میں فراہمی ممکن ہو سکے دور دراز علاقوں میں انٹرنیٹ اور موبائل نیٹ ورک کی بہتری کے لیے حکومتی سطح پر اقدامات کیے جائیں۔ افسران اور ملازمین کو جدید میڈیا اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے استعمال کی تربیت دی جائے تاکہ وہ زیادہ مؤثر انداز میں کام کر سکیں دور دراز علاقوں میں درپیش چیلنجز کے حل کے لیے حکومت کو مزید اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر وسائل، انفراسٹرکچر اور سیکیورٹی کے مسائل حل کر لیے جائیں تو یہ محکمہ مزید مؤثر طریقے سے اپنی خدمات انجام دے سکتا ہے، جس سے عوام کو درست معلومات کی فراہمی ممکن ہو سکے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 15 MAR 2025 Page No. 26

"اجیت دوول کی نیو ڈاکٹرائن اور بلوچستان"

بھارت کی پولیٹیکل سائنس ختم کہیں بھی ہو شروع چانکیہ سے ہوتی ہے، بے رحم سفاک منتظم، شاطر دماغ براہمن زادہ تین سو ستر قبل مسیح میں ایک براہمن خاندان میں پیدا ہوا اور اسلام آباد کے قریب اپنے وقت میں تہذیب وتمدن کے گہوارے ٹیکسلا میں پلا بڑھا۔ چانکیہ نے اپنے شاگرد چندر گپت موریا کو ہندوستان کا بادشاہ بنایا اور موریا خاندان کی سلطنت کی داغ بیل ڈالی، بانوے برس کی عمر میں آنجہانی ہونے والا یہ شاطر، سفاک انسان راج نیتی کے لئے کچھ بھی کر گزرنے کو جائز قرار دیتا تھا، اس کی کتاب "ارتھ شاستر" آج بھی نتہا پسند ہندو چوم چاٹ کر پڑھتے ہیں۔ بھارت کے اسی سالہ قومی سلامتی کے ایڈوائزر اجیت دوول بھی اسی چانکیہ کے چیلے ہیں جو ارتھ شاستر میں راج نیتی کے اصول بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ حصول قتدار اور ملک گیری کی ہوس کبھی ٹھنڈی نہ ہونے دی جائے اور اس کے لئے ہمسایہ سلطنتوں سے وہی سلوک کیا جائے جو دشمنوں سے کیا جاتا ہے، پڑوسی ممالک میں اپنے آدمی ناجائز ذرائع سے داخل کرکے خفیہ محاذ قائم کیا جائے جو وہاں کی حکومت کے خلاف سازشیں برپا کریں۔ 2014ء میں اجیت دوول نے چانکیہ کے اسی فلسفے پر نیو انڈیا ڈاکٹرائن کی بنیاد رکھی، اکتوبر 2020ء میں نئی دہلی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے کبھی حملہ کرنے میں پہل نہیں کی ہمیشہ دفاعی پالیسی اپنائی لیکن اب بھارت پہل نہ کرنے کا نظریہ بدل رہا ہے، اب "نیو انڈیا ڈاکٹرائن" کے تحت جہاں سے خطرہ ہوگا وہاں میدان جنگ بنا دیا جائے گا جس کے بعد بھارت نے پاکستان ہی نہیں کینیڈا اور امریکہ میں بھی کرائے کے قاتلوں کی مدد سے بھارت کے مخالفین پر حملے کروائے۔ آزادی پسند سکھ رہنما گرپتونت سنگھ کو 2023ء میں کرائے کے قاتلوں کی مدد سے ٹھکانے لگانے کی کوشش کی گئی، گرپتونت سنگھ خوش قسمت تھے کہ سازش پکڑی گئی اور وہ بچ گئے، اس معاملے میں "را" ملوث تھی۔ امریکہ نے را کے افسر وکاس یادیو کی حوالگی کا مطالبہ بھی کر رکھا ہے جس پر امریکہ میں فرد جرم عائد ہے، اسی ڈاکٹرائن کے تحت بھارت کینیڈا میں سکھ حریت پسند رہنما ہردیپ سنگھ نجر کو قتل کروا چکا ہے اور پاکستان میں بھی مقبوضہ کشمیر کی تحریک آزادی میں سرگرم رہنے والے کئی افراد کو کراچی، اسلام آباد اور سندھ میں نشانہ بنا چکا ہے۔ اب اسی ڈاکٹرائن کے تحت خیبر پختون خوا اور بلوچستان میں پاکستانیوں کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے، صدیوں پہلے کینہ پرور چانکیہ جو ارتھ شاستر میں لکھ آیا ہے، اجیت دوول اس پر آنکھیں بند کرکے عمل کر رہا ہے۔ چانکیہ نے کہا کہ پڑوسی ممالک میں چین نہ ہونے پائے سو کوئی دن نہیں جاتا میڈیا میں خودکش حملوں، بم دھماکوں یا پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کی بوجھل خبریں نہ ہوں۔ درہ بولان پر جعفر ایکسپریس کو یرغمال بنانے کے واقعے کے بعد سے تو گویا پانی سر سے اونچا ہو گیا ہے۔ بلوچستان میں اب تک ریل گاڑیوں پر ساٹھ سے زائد حملے ہو چکے ہیں لیکن پوری ریل گاڑی کو قبضے میں لے لینا اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔ پاکستان نے ابتدائی تحقیقات کے بعد اس واقعے کا ماسٹر مائنڈ بھارت کو بتایا ہے لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ ہم دہشت گردی کا شکار ہونے کے باوجود دنیا کے سامنے اپنا کیس مضبوطی سے کیوں نہیں رکھ سکے؟ ہمارے پاس تو بھارتی مداخلت کا جیتا جاگتا ثبوت کلبھوشن یادو کی شکل میں موجود ہے، اس کے باوجود ہم دنیا کو اپنا ہمنوا نہیں بنا سکے۔ انسٹیٹیوٹ آف اکنامکس اینڈ پیس کی رپورٹ پڑھ لیجئے۔ پاکستان عالمی دہشت گردی انڈیکس 2025 میں دوسرے نمبر پر ہے۔ ملک میں 2023 میں دہشت گردی کے 517 حملے رپورٹ ہوئے تھے جو 2024 میں بڑھ کر 1099 ہو گئے اور ان حملوں میں ہلاکتوں کی تعداد 1081 تک پہنچ گئی ہے، اسی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بلوچ علیحدگی پسند دہشت گرد گروہوں کے حملے 116 سے بڑھ کر 504 ہو گئے، جبکہ ان حملوں میں ہلاکتوں کی تعداد بھی چار گنا بڑھ کر 388 ہو گئی۔ کے پی میں ٹی ٹی پی نے پاکستان کے خلاف محاذ سنبھالا ہوا ہے تو بلوچستان میں کالعدم بلوچ دہشت گرد جماعتوں نے، ایسے میں بدقسمتی سے ہماری سیاسی جماعتیں اس اہم قومی سلامتی کے ایشو پر بھی تقسیم ہیں۔ اپوزیشن کی سب سے بڑی جماعت پاکستان تحریک انصاف نے جعفر ایکسپریس کے واقعے پر حیران کن اور افسوس ناک ردعمل دیا۔ بانی پی ٹی آئی کا ٹویٹر جانے کون چلا رہا ہے لیکن جس کے بھی ہاتھ میں ہے وہ پی ٹی آئی کا خیر خواہ ہے نہ پاکستان کا۔ ایسے دکھ اور صدمے کے وقت میں بھی عمران خان صاحب کا ٹویٹر حکومت کے مسے نوچتے ملا۔ انہوں نے اس حوالے سے طویل ٹویٹ میں حکومت کو فارم سینتالیس کا طعنہ بھی دیا۔ علی امین گنڈاپور کی کارکردگی پر اظہار اطمینان بھی کیا اور اپنی اہلیہ سے ملاقات نہ کرانے پر ناراضی بھی ظاہر کی۔ سب کچھ کہا لیکن دہشت گردی جیسے قومی ایشو پر قومی مشاورت کا ایک لفظ تک نہیں کہا۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے اس وقت کو حساس اداروں پر الزام کے لئے ہاتھ سے جانے نہ دیا۔ ٹھیک ہے اس بارے میں سوال ہونے چاہئیں لیکن کہیں مل بیٹھ کر قومی مشاورت کی بات کیوں نہ ہو؟ یہ معاملہ پاکستان کی بقاء اور سلامتی کا ہے، چانکیہ کا بوڑھا چیلا اجیت دوول بھارت کی جنگ بلوچستان اور کے پی میں لڑ رہا ہے، پاک فوج مسلسل انگیج ہے، ہماری معیشت ڈیفالٹ ہونے سے بمشکل بچی ہے۔ ہمیں آگے بڑھنے کے لئے اس وقت سرمایہ کاری کی ضرورت ہے اور ایسے بارودی ماحول میں کون احمق سرمایہ لگائے گا؟ عمران خان صاحب کا شکوہ ہے کہ ان تک کتابیں بھی نہیں پہنچنے دی جا رہیں، ان تک کتابوں کی رسائی ضرور ہونی چاہئے اور ان میں ایک چانکیہ کی ارتھ شاستر بھی ہو۔ شائد وہ سرحد پار دشمن کی چالیں ہی سمجھ لیں۔ اس سے پہلے سمجھ لینا چاہئے کہ ملک ہوگا تو حکومت ہوگی۔ خدا ملک سلامت رکھے یہ قید و بند کی صعوبتیں تو پھر ختم ہو جائیں گی، ملک سلامت رہنا چاہئے۔

ادراک

احسان الرحمٰن

ahsankohati@gmail.com

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 15 MAR 2025 Page No. 27

ابتر بلوچستان: واحد حل علم و عمل!!

آئین نو

☆☆☆

ڈاکٹر مجاہد منصوری

mujahid.mansoori@janggroup.com.pk

نظام ہائے ریاست بنانے اور چلانے والے حلف برداروں پر ملکی ابتری میں واضح ہو: کامران و کامیاب ممالک و اقوام کا استحکام و خوشحالی اور ان میں امن وامان اور سب سے بڑھ کر سماجی انصاف کا حصول علم و عمل اور اسکے نتیجے میں ترقی جاریہ (Sustainable Development) کا مرہون منت ہے۔ حصول پاکستان کے تو عمل کا آغاز ہی برصغیر میں پہلی مسلم یونیورسٹی کے قیام سے ہوا۔ اگر آج یہ اپنی طویل اور مسلسل بحران در بحران کی کیفیت کے باوجود دنیا کی سات ایٹمی طاقتوں میں شامل اور اپنی جملہ سرحدات کے تحفظ کی فکر سے آزاد ہے تو یہ ملک کے شہرۂ آفاق سائنس دان کی علمیت و تفکر وطن کا اعجاز ہے۔ سرسید احمد خان کا علمی مشن ارتقائی شکل میں علمی سیاسی بن گیا تو دو قومی نظریے کی بنیاد تحریک پاکستان کیلئے رکھی گئی۔ ڈھاکہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام (دسمبر 1906) میں ہوا تو متحدہ ہندوستان میں فرنگی کے متعارف کرائے جدید نظام سیاست و حکومت کو مسلمانوں کے سیاسی حقوق کے تحفظ کے حکیمانہ مطالبے' جداگانہ انتخاب' کا سید صاحب کے سینے میں بسا ایجنڈا مسلمانان ہند کا پہلا سیاسی مطالبہ بننے کیلئے باہر نکل آیا تھا۔ اس بنتے سیاسی افق پر آشکار ہوتے ہی نئے پولیٹکل آرڈر میں مسلمانوں کے سیاسی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اگلی سیاسی و آئینی جدو جہد کا روڈ میپ بھی ہوتا جا رہا تھا۔ اب جدید سیاست کے پیچ و خم کے فہم اور آئینی و قانونی کے وسیع فریم میں خصوصاً کانگریس کی چالباز عملی سیاست کے مقابل مسلم لیگ کو مسلمانان ہند کی حقیقی نمائندہ جماعت بنانے کا چیلنج بہت کٹھن تھا۔ لیکن یہ علی گڑھ مسلم لیگ کی عظیم نظریاتی درس گاہ میں تیار ہوئے علمی و سیاسی کارواں، واضح دو قومی نظریے اور قائداعظم و اقبال جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ سیاسی قائد و رہنما کی سرگرمی سے آسان ہوتا گیا۔ مشکلے نیست کہ آساں نہ شد (وہ مشکل ہی نہیں جو آسان نہ ہو جائے) قارئین کرام! قیام پاکستان کی اس مختصر ترین کہانی پر غور فرمائیں تو آپ پر کانگریس جیسی چالاک و چالباز جماعت کے مقابل اور فرنگی کے مسلمانان ہند بارے مسلسل الرٹ رہنے کے باوجود، مسلم لیگ کے دو ہی جواہر کمل علمی سوچ و اہتمام اور عمل سے اسے تحریک کی شکل میں ڈھال دینا آشکار ہوں گے۔

وائے بدنصیبی، قیام پاکستان کی ابتدا میں ہی قیادت و مطلوب رہبری سے محروم اور نومولود پاکستان کے نظام حکومت و سیاست پر جاگیرداروں اور افسر شاہی جیسے ریاستی انٹرسٹ گروپس اور سیاسی ذہن کی فوجی قیادت تیزی سے علمی سیاسی قافلے کا متبادل بنتی گئی۔ اس کے باوجود تحریک پاکستان کے اعلیٰ پوٹینشل علم و عمل کی متذکرہ داستان کے بعد تشکیل حکومت کے مقابل اور مطلوب سیاسی و جمہوری کلچر سے متضاد ریاستی ڈھانچے میں پیدا ہوئے سازشی اور گٹھ جوڑ کلچر نے آغاز پاکستان کی گورننس میں مطلوب کا ایک بڑا خلا پیدا کیا۔ تاہم شہدائے پاکستان کی عظیم جانی و مالی قربانیوں اور نئی مملکت میں انصار و مہاجرین کے بچے سیاسی عزم و عمل نے ترقیاتی عمل کو رکنے نہ دیا۔ سب سے بڑا ستم آئین سازی میں تاخیر اور مقننہ کی تشکیل کے باوجود انتخاب کے برعکس مارشل لا کے نفاذ سے ہوا۔ یہ سب کچھ نئی ریاست کی تعمیر کی قومی علمی ضرورتوں سے دوری و محرومی سے ہوا اور ہوتا ہی گیا۔ آنے والے عشروں میں بیمار سیاسی عمل اور اس کے ساتھ اطرافی امتیازات سے ناپائیدار ترقی کا عمل جاری ہوا، لیکن مقننہ آئین سے گریزاں حکومتیں مملکت کو موجود اور ظہور پذیر علم کے اطلاق اور عوامی شرکت کے بغیر ملٹری، سیاسی عمل سے ہی ملک چلاتا رہا۔ بھٹو دور میں اسٹیبلشمنٹ کا کردار ختم ہوا تو مقننہ آئین بن کر بھی عملاً نافذ نہ ہوا، یہ بدستور مطلوب علمی و سیاسی عمل سے متصادم ریاستی رویہ تھا۔ نتیجتاً آج کا ابتر پاکستان دائروں کے بے ثمر سفر در سفر کا شاخسانہ ہے لیکن عظیم علمی سیاسی ریاستی و عوامی اثاثے کے پائیدار حاصل ''ایٹمی مملکت'' کے امتیاز کے ساتھ جو آنجہانی سوویت یونین کی روسی کشور کشائی بھی تھی۔ خدارا آج کی جدید ریاست کے استحکام کی حتمی ضمانت ہیومن سیکورٹی اور تعمیر وطن کے علم میں ناگزیر جدید علمی معاونت کی حقیقت کو سمجھا جائے۔ یاد رہے اس کو ترک کرنے سے پاکستان میں داخلی تنازعات (Intrastate Conflict) آغاز سے ہی پیدا ہو کر مہلک حد تک طاقت پکڑتے رہے، ایک مشرقی پاکستان کی اور دوسرے بلوچستان کے سنجیدہ سیاسی تحفظات جنہوں نے آنے والے عشروں میں تشویشناک صورت اختیار کی۔ قارئین کرام! نئی نسل کے ذہن نشین رہے کہ بلوچستان اتحاد و اتفاق و الحاق کے تاریخی حوالوں کے ساتھ پہلے عشرے میں قیام پاکستان پر ہی وطن سے اپنی وفا دیجہتی کا بھرپور اور منظم و مقبول مظاہرہ کر چکا تھا کہ دوسرے ہی عشرے سے وفاق کے ساتھ کچھ سنجیدہ مسائل پیدا ہونے لگے۔ ایوبی دور سے تادم ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ ملٹری اور سول اور سول ملٹری ادوار میں بھی۔ اس تاریخ میں یہ بھی عجب ہوا کہ ملک میں بھٹو صاحب کی پہلی آئینی حکومت میں ہی بلوچستان میں گورنر راج لگا کر منتخب حکومت ختم کر دی گئی اور پھر صوبہ بھر ملٹری آپریشن جبکہ بلوچستان کی بحرانی تاریخ میں عجب ہے کہ ضیاء الحق کا ملٹری رجیم پُر آشوب صوبے کے لئے وفاق کی سب سے زیادہ قبولیت اور امن و سکون کا عشرہ تھا۔

بلوچستان کی موجودہ انتہائی ابتر صورتحال میں حل کی نوعیت کے حوالے سے واضح ہو گئی حتمی حقیقت یہ ہے کہ اس کا ملٹری سولیوشن تو بالکل نہیں، سیاسی بھی موجودہ ملکی حالت میں تو نہیں۔ ملکی سیاسی عمل بیمار اور پیچیدہ وفاق اور صوبائی سب حکومتیں پری اور پوسٹ پول الیکشن کمیشن کے نہ جانے کس مشن کیلئے کئے گئے ''کارناموں'' نے صورتحال بے حد بگاڑ دی ہے۔ جگاڑ کی کوئی گنجائش نہیں۔ رجیم چینج (اپریل 2022) کے بعد نظام عدل میں پیدا ہوئے بگاڑ اور اور پھر جگاڑ پر جگاڑ کے بعد جو صورتحال بنی ہے اس میں قابل قبول سیاست ہی نہیں رہی تو ایٹ لارج عدم قبولیت کی ابتر ملکی صورتحال میں سیاسی حل کیسے نکالا جائے؟ سیاسی بیان بازی اور اتمام حجت کیلئے کچھ بھی کہہ لیں کوئی بھی بیانیہ بنا لیں، اسے عام بھی کر دیں لیکن ریت سے مچھلی کی تلاش سعی لاحاصل ہوگی۔ ملٹری آپریشنز کی پیچیدگیاں اور بڑے چیلنجز بہت واضح ہیں، سیکورٹی کی ضرورتیں بھی، اسے کوئی بڑے امتحان سے نہ گزارا جائے۔ نئی اپروچ تو اختیار کرنی ہی پڑے گی۔ محدود علم اور طویل صحافتی تجربے کے حوالے سے ناچیز کی تجویز ہے ممکنہ حل کیلئے فوری ''اکیڈمک پولیٹکل پوزیشن'' لی جائے۔ یعنی بلوچستان کا مسئلہ زیادہ سے زیادہ قبول (اہل بلوچستان کیلئے) زیادہ سے زیادہ قبولیت کے حامل ملکی و صوبائی سیاست دانوں اور متعلقہ علمی معاونت کے ماہرین کے اشتراک سے علمی سیاسی حل کی طرف آیا جائے۔ اپنے تئیں حلفیہ و قسمیہ تک مخلصانہ ملین ڈالر ٹپ ہے کہ ملک پر سوچ اختیار کر کے قومی رہنماؤں کی معاونت و تائید سے بڑے دل اور ٹھنڈے دماغ سے خان کو رہا کر دیا جائے۔ یہ ہرگز ہرگز سیاسی نہیں علمی مشورہ ہے۔ (جاری ہے)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: میزان کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 15 MAR 2025

Page No. 28

جعفر ایکسپریس کے اغواء کا سانحہ۔۔

عامر شہزاد صدیقی

بی سے کوئٹہ کے لئے ٹرین ٹریک کو قریبا انیس سرنگوں میں سے گزرنا پڑتا ہے ان سرنگوں میں چھوٹی بڑی سرنگیں بھی موجود ہیں ابھی گزشتہ روز کوئٹہ سے راولپنڈی کے لیے روانہ ہونے والی جعفر ایکسپریس جب بولان پاس کے علاقے ڈھاڈر کے قریب ایک سرنگ سے گزر رہی تھی تو وہاں بلوچستان لبریشن آرمی کے مسلح لوگوں نے ٹرین اور مسافروں کو یرغمال بنالیا۔نو بوگیوں پہ مشتمل ٹرین میں 440 مسافر سوار تھے سرنگ میں ٹرین ٹریک پہ پہلے ایک دھماکہ۔ پھر فائرنگ کی گئی اور اس کے بعد مسلح افراد بوگیوں میں داخل ہو گئے اور لوگوں کے شناختی کارڈ چیک کرنے شروع کر دیے اور جن مسافروں سے بی ایل اے کے مسلح افراد کو پرابلم تھی انہیں علیحدہ کرتے رہے اور باقی بزرگوں بچوں اور عورتوں کو جانے کا کہا گیا۔اسوقت کی صورت حال یہ ہے کہ ملٹری ایکشن میں 33 ہشت گردوں کو موت کے گھاٹ اتار یا گیا ہے جبکہ 4 ایف سی کے اہلکار اور کیس مسافر جان کی بازی ہار گئے۔باقی مسافروں کو ریسکیو کر لیا گیا ہے جن میں زخمی بھی شامل ہیں۔اس اقعے کی مزید تفصیل لکھنے سے پہلے کچھ حوال بلوچستان میں بی ایل اے کا وجود س کی سوچ اور کاروائیوں پہ لکھنا روری ہیں۔بلوچستان لبریشن آرمی س کا مخفف بی ایل اے لکھا جاتا ہے، ے کی دہائی میں اس کا وجود ایکشن ں آیا اور اس کو فروغ حاصل ہوا۔ چستان آرمی یہ سمجھتی ہے کہ بلوچستان کے سارے حقوق پاکستان کا ایک صوبہ پنجاب کھا رہا ہے اور ہماری اس محرومی کی ذمہ دار پنجاب ہے کوئٹہ میں بلوچستان میں بسنے والے نان بلوچ لوگوں کی زندگی وہاں تقریبا مشکل اور اجیرن ہو گئی کیونکہ بلوچستان لبریشن آرمی انہیں وہاں سکون سے نہیں رہنے دیتی اور گاہے بگاہے وہاں لوگوں کو نان بلوچ کے نام پہ قتل کیا جاتا ہے جن میں کوئٹہ نوشکی ڈھاڈر بی یہاں متعدد ایسے واقعات رونما ہوئے ہیں جن میں نان بلوچ لوگوں کو قتل کیا جاتا ہے جن میں مزدور دکاندار نائی اور لیبر طبقات کے لوگ شامل ہیں جو وہاں روزگار کے سلسلے میں رہ رہے ہیں۔اگر آپ کو یاد ہو آج سے کچھ سال پہلے بی سے کوئٹہ جاتے ہوئے پنجاب سے جانے والی ایک بس میں سے 14 اگست کی رات چھ مسافروں کو اس بنیاد پہ اتار کے گولیاں ماری گئی کہ ان کے پاس بلوچستان کا شناختی کارڈ نہیں تھا اسی طرح ریلوے سٹیشن سے نکلے چند پنجاب کے مسافروں کو زرغون روڈ کے پاس گولیوں سے مارا گیا تھا۔جن مزدوروں کو نوشکی اور کوئٹہ میں مارا گیا وہ بنیادی طور پہ پنجابی زبان نہیں بولتے تھے ان کا تعلق رحیم یار خان ریاست بہاولپور اور سرائیکی وسیب کے علاقے سے تھا مگر بی ایل اے کی لڑائی نان بلوچ ہے اس میں پنجابی سرائیکی ان کی نظر میں سب ایک برابر ہیں۔نواب اکبر بگٹی بلوچستان میں ایک بڑی سیاسی شخصیت کے طور پر مانے جانے جاتے ہیں اور بلوچ قبائل کے لیے وہ ایک

نے ان کے خلاف فوجی ایکشن کیا اور انہیں ایک غار میں مارا گیا اس واقعے نے بلوچستان میں نفرت کا نیا باب کھولا اور بی ایل اے اس وقت حرکت میں آ گئی اب یہاں صرف یہ کہنا بھی غلط ہے کہ بی ایل اے صرف نان بلوچوں کے لیے لڑائی لڑ رہی ہے اور اس میں پنجاب کے مزدور اور ہاری اور وہاں کام کرنے والے مستری زد میں آتے ہیں۔یہاں بہت عرصہ سے بلوچ اور پشتون کے بھی ایک بڑی لڑائی بلوچستان میں لڑی جا رہی ہے جس کے نتیجے میں 1989 میں بلوچستان کوئٹہ کے معروف ریسٹورنٹ لال کباب کے سامنے پشتون خواہ میپ والوں کے دفتر پر بلوچوں کے ایک حملے میں عبدالرحیم کلیوال جو جنرل سیکرٹری تھے وہ اپنے ساتھیوں کو سمیت وہاں مار دیے گئے اور اس کے بعد 19 دن کوئٹہ میں کرفیو لگا تھا اس سے پہلے ڈبل روڈ کے پل کے اوپر کوئٹہ میں بلوچ سرداروں کے دو نوجوان سیاست دانوں کو فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا ان میں نواب اکبر بگٹی کے نواسے بھی شامل تھے اور اس طرح کے حادثات وہاں رونما ہوتے رہتے ہیں۔گزشتہ ملٹری آپریشن کے بعد بی ایل اے کا ہدف اب پشتون نہیں ہے اب اپنی لڑائی کا رخ انہوں نے پنجاب کی طرف کر لیا ہے۔بلوچوں میں پائی جانے والی یہ نفرت اس حد تک آگے بڑھ چکی ہے کہ چند سال پہلے بلوچوں نے قائد اعظم محمد علی جناح رح کی

ریزیڈنسی کو جلا ڈالا تھا جو اب دوبارہ اسی شکل میں بنالی گئی ہے مگر جو وہ اس کی اصل ایک تاریخی حیثیت تھی وہ ختم ہو چکی ہے۔اس کے برعکس ہم یہ بھی بات ضرور کریں گے کہ جب پاکستان کی تحریک زوروں پر تھی تو انگریز تحریک میں حصہ لینے والوں کو کچل رہا تھا تو تب یہ بلوچی تھے جو پہاڑوں اور غاروں میں چھپ کر انگریز کے خلاف پاکستان کے حق میں بندوق اٹھاتے تھے اور انگریزوں کو نقصان پہنچاتے تھے مگر پاکستان بن جانے کے بعد ایک وہ مقام آیا کہ جہاں بلوچوں کو یہ احساس ہوا کہ ہمارے حقوق کو کوئی اور کھا رہا ہے اب اگر یہاں یہ بات بھی کر لی جائے کہ بلوچستان سے نکلنے والی سوئی گیس اسلام اباد اور پاکستان کے دوسرے شہروں میں میسر ہے مگر ایک لمبے عرصے تک وہ بلوچستان کے عوام کو میسر نہیں تھی تو اس طرح کی پالیسیوں سے ایسی بغاوتیں ہی جنم لیتی ہیں۔موجودہ دور میں جب گوادر کو ترقی دینے کے حوالے سے کوسٹل ہائی وے بنائی گئی اس کی تعمیر کے دوران چینی انجینئرز اور پاکستانی ٹیکنیک کاروں کو وہاں متعدد اوقات میں تعمیر کے دوران نقصان پہنچایا گیا۔یہ بھی نفرت کی انتہا تھی۔اب اگر ہم بات کرتے ہیں موجودہ جعفر ایکسپریس کے حادثے کی،اس کے پیچھے وہی 25، 30 سال کی بغاوت، علیحدگی پسندی اور نفرت کا ایک غبار اٹھا

ہے اور اس کے نتیجے میں آج یہ ایک حادثہ رونما ہوا ہے۔افسوسناک پہلو یہاں ایک یہ بھی ہے کہ ایک ملک کی سرحدوں میں ٹرین کے نظام کو جہاں محفوظ ترین سفر تصور کیا جاتا ہے اس کے 440 مسافر بے یارومددگار ایک ویران علاقے میں یرغمال بنا لیے جاتے ہیں یرغمال بنا لیے جاتے ہیں مگر اسی ملک کے دارالخلافہ میں نہ اس کے بارے میں کوئی ہنگامی صورتحال دیکھنے کو ملتی ہے نہ وہاں کوئی روز مرا کے سیاسی اور انتظامی بزنس میں کوئی ٹھہراو ؟ نظر آتا ہے۔نہ وہاں کسی قسم کا کوئی تاسف کیا جاتا ہے شاید اس کی بڑا بڑی وجہ یہ رہی ہوگی کہ ٹرین میں جو طبقہ سفر کرتا ہے وہ ہمارے ان اکابرین کے طبقہ سے کم تر طبقہ سمجھا جاتا ہے اور اس لیے شاید وہ ان کی بے پرواہی کا شکار بھی ہو رہا ہے البتہ ملٹری ایکشن لیا گیا اور وہ مسافر لوگ جنہیں ان یرغمالیوں نخو درروانہ کیا وہ بڑی مشکلات سے محفوظ مقام تک پہنچے اور ابھی بھی بہت سے خدشات وہاں موجود ہیں فائرنگ میں 16 سے زائد لوگ شدید زخمی ہیں جو ہسپتالوں تک پہنچ چکے ہیں ہسپتالوں میں ایمرجنسی کی صورتحال نافذ ہے باقی لوگوں کی بازیافتگی کے لیے وہاں کام کیا جارہا ہے۔یہاں ہلاکتوں کا بھی خدشہ اپنی جگہ موجود ہے اس ٹرین میں 100 کے قریب ایک حساس ادارے کے لوگ بھی سفر کر رہے تھے اور اس وقت تک یہی لگتا ہے کہ بی ایل اے کا ہدف شاید یہی لوگ ہیں۔دنیا میں ٹرینوں کو یرغمال بنائے جانے کے اس سے قبل

ہے ان کی تفصیل کچھ یوں ہے۔دنیا بھر میں ٹرین اغوا کے پانچ واقعات رونما ہوئے۔

پہلا واقعہ 1923 میں لینچینگ چین میں سابق فوجیوں شنگھائی گرین گینگ نے ٹرین اغوا کی 25 مغربی مسافروں اور ایک امریکی سینیٹر کی بیٹی سمیت 300 مسافر اغوا کر لئے۔جنہیں 85 ہزار ڈالر تاوان کے بدلے رہا کیا گیا۔

انڈونیشیا کے ملوکنز محاذ نے دو بار 1975 اور پھر 1977 میں ہالینڈ میں علیحدہ ملک کے لئے ٹرینیں اغوا کیں۔

بھارت میں پہلی بار 2009 میں ماو؟سٹ علیحدگی پسندوں نے جنگل محل کے قریب بھونیشور راجدھانی ایکسپریس ٹرین اغوا کی۔2013؟ میں رائے پور کے قریب سرونا ریلوے سٹیشن کے قریب جان ستابدی ایکسپریس اغوا کر لی تاکہ ایک ہارڈ کور گرفتار مجرم ہیندرا سنگھ کو رہا کرایا جا سکے۔

جعفر ایکسپریس کے اغوا کا یہ دنیا میں چھٹا واقعہ ہے۔جس میں مشکل ترین علاقے کے باوجود ہماری سیکیورٹی فورسز نے اپنی پیشہ وارانہ مہارت سے کامیاب آپریشن کر کے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہچایا اور سینکڑوں مسافروں کو ریسکیو کیا۔اللہ کریم اس ملک میں رہنے والوں کے دلوں میں پنپتی اس نفرت سے اس ملک کو محفوظ رکھ کیا قائداعظم محمد علی جناح رح کا احسان ہم اس طرح اتاریں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CS CamScanner

بلوچستان کی ہائی ویز پر ناکہ بندی، ڈکیتیوں اور حادثات کی وجہ سے سفر کرنے والوں کو خطرات لاحق ہیں جبکہ مقامی افراد کو روزگار کے مسائل کا بھی سامنا ہے

امتیاز بلوچ

'کیا یہ راستہ محفوظ ہے؟' 15 سال بعد کوئٹہ سے ڈیرہ اسمٰعیل خان کا سفر کرنے والے محمد احمد نے بس ڈرائیور سے سوال کیا۔ گزشتہ چند ماہ میں سامنے آنے والی خبروں نے انہیں تشویش میں مبتلا کر دیا تھا۔

ڈرائیور نواز جنہوں نے برسوں بلوچستان کی سڑکوں پر بس دوڑاتے گزارے ہیں، جواب دینے سے قبل تھوڑا سا ہچکچائے اور سوچ سمجھ کر جواب دیا، 'دن میں ڈیرہ اسمٰعیل خان کی جانب سفر رات کے مقابلے میں محفوظ ہوتا ہے۔ موجودہ حالات میں تو صوبے کے کسی بھی ہائی وے کو مکمل طور پر محفوظ قرار نہیں دیا جاسکتا'۔

بلوچستان کی سڑکیں جو اپنے خطرناک موڑ کی وجہ سے جانی جاتی تھیں، اب احمد جیسے مسافروں کے لیے پُرخطر راستے میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ 19 فروری کو پنجاب جانے والے 7 مسافروں کو برخان-ڈیرہ غازی خان ہائی وے پر قتل کر دیا گیا۔ مسافر لاہور جا رہے تھے جنہیں بس سے اتار کر ان کے شناختی کارڈ چیک کیے گئے اور انہیں فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا۔

یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں۔ درحقیقت حالیہ دنوں بلوچستان میں ایسے لاتعداد واقعات رپورٹ ہوئے جہاں پنجاب جانے والی بسوں کو انتہا پسندوں نے نشانہ بنایا۔ مسلسل بدتر ہوتی صورت حال نے صوبے میں عوامی نقل و حمل کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ بڑھتی ہوئی عسکریت پسندی، لاقانونیت بالخصوص پنجاب سے تعلق رکھنے والے مسافروں کی ٹارگٹ کلنگ نے ڈر اور بے یقینی کا ماحول پیدا کیا ہے۔ لیکن عوام کا واحد خوف پُرتشدد حالات نہیں بلکہ ان ہائی ویز پر ڈکیتیاں اور وارداتیں بھی تیزی سے عام ہو رہی ہیں جن کی وجہ سے ان راستوں کے ذریعے سفر کرنے والوں کو خطرات لاحق ہیں جبکہ مقامی لوگ روزگار کے مسائل کا شکار ہیں۔

سلسلہ وار پُرتشدد واقعات

2025ء کے صرف ابتدائی دو ماہ میں بلوچ علیحدگی پسند گروہوں بالخصوص بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) کے بشیر زیب دھڑے نے 4 مختلف مواقع پر صوبے کی تین بڑی ہائی ویز پر ناکہ بندی کر کے گھنٹوں تک مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کیے۔ جبکہ امکان ہے کہ سلسلہ جاری رہے گا۔ 2 مارچ کو بلوچ باغی تنظیموں کے ایک گروپ بلوچ راجی آجوئی سانگر (براس) نے 'ریاست کے لاجسٹک، اقتصادی اور فوجی مفادات کو متاثر کرنے کے لیے بلوچستان کی تمام اہم شاہراہوں کی ناکہ بندی کا سلسلہ تیز کرنے' کے منصوبے کا اعلان کیا۔ گزشتہ ماہ انتہا پسندوں نے بولان کے پہاڑی علاقے میں کوئٹہ-سکھر این-65 ہائی وے کی مختلف مقامات پر ناکہ بندی کی جس دوران انہوں نے صوبائی پارلیمانی سیکریٹری برائے ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی کی سیکیورٹی ٹیم سے تین رائفلز بھی چھین لیں۔ لیاقت لہڑی سبی سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ واپس آرہے تھے۔ اس واقعے کے صرف ایک دن بعد سینڈک پروجیکٹ سے بلاسٹر تانبے کو کراچی لے جانے والے ٹرکوں کا قافلہ ضلع قلات کے علاقے منگوچر میں عسکریت پسند حملے کی زد میں آیا۔ اس سے قبل 31 جنوری کو کوئٹہ کو کراچی سے ملانے والی آر سی ڈی ہائی وے (این-25) پر قلات کے علاقے منگچر میں کالعدم بی ایل اے سے وابستہ عسکریت پسندوں نے ناکہ بندی کی جس کے نتیجے میں 18 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہوئے۔ اس سڑک پر ہونے والے حادثات اور اموات کی وجہ سے یہ اب 'قاتل شاہراہ' بن چکی ہے۔

دوسری جانب گزشتہ سال اگست میں بی ایل اے نے منظم کارروائی کرتے ہوئے موسیٰ خیل ضلع میں شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد 40 مسافروں کو قتل کیا جو کہ حالیہ برسوں میں خطے میں اس نوعیت کا بدترین واقعہ تھا۔ یہ 2024ء میں دوسرا واقعہ تھا۔ اپریل 2024ء میں بلوچستان کے نوشکی شہر کے قریب 9 مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کے بعد مسلح افراد نے قتل کر دیا تھا۔

بس ڈرائیور نواز نے ڈان ڈاٹ کام کو بتایا کہ گزشتہ ماہ ورابند جو مقامی لوگوں میں علاقہ غیر کے نام سے جانا جاتا ہے، میں ڈیرہ اسمٰعیل خان اور بلوچستان کے شیرانی کے درمیان ان کا سامنا عسکریت پسندوں سے ہوا۔ انہوں نے بتایا، 'میں اس مقام کے بارے میں پہلے سے واقف تھا اس لیے میں نے اپنی بس سیکیورٹی چوکی کی جانب موڑ لی لیکن سیکیورٹی اہلکاروں نے ہم سے کہا کہ ہم کوئی اور راستہ تلاش کریں'۔

محصور اور پریشان حال مسافر

بڑھتی ہوئی عسکریت پسندی اور ریاست کی بڑھتی پابندیوں کے درمیان بلوچ عوام بیگانگی کے احساس میں مبتلا ہیں جہاں وہ انسانی، سیاسی اور معاشی حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کے لیے اپنی آواز اٹھانے کا واحد راستہ احتجاج ہے۔ تاہم یہ مظاہرین عموماً ہائی ویز سے سفر کرتے ہیں جس سے مرکزی شاہراہوں پر ٹریفک کی آمد و رفت متاثر ہوتی ہے۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند کے مطابق یکم جنوری سے مختلف وجوہات کی بنا پر نیشنل ہائی وے 76 بار بند ہو چکی ہے۔

ڈان ڈاٹ کام سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے افسوس کرتے ہوئے کہا کہ 'ہجوم قومی شاہراہیں بلاک کر دیتے ہیں اور جبری گمشدگیوں کے لیے حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں'۔ انہوں نے مزید کہا کہ سڑکوں کو دوبارہ کھولنے میں کسی بھی نااہلی کا مظاہرہ کرنے پر متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

کراچی کے یوسف گوٹھ میں ضلع کیچ سے تعلق رکھنے والے ڈرائیور زاہد بلوچ نے بہت زیادہ بندشیں اور ناکہ بندی دیکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'مکران پٹی سے زیادہ تر مسافر علاج کے لیے کراچی جاتے ہیں، اگرچہ یہ کوئٹہ جتنا ہی دور ہے مگر لوگ کراچی سے زیادہ مانوس ہیں۔ لیکن اب احتجاج کی وجہ سے زیادہ تر سڑکیں بند ہی رہتی ہیں'۔

کراچی-کوئٹہ شاہراہ سب سے زیادہ متاثرہ سڑکوں میں شامل ہے جو کہ بلوچستان کے لوگوں کے لیے نقل و حمل کی اہم ترین شاہراہ ہے جبکہ متاثرہ لوگوں میں بہت سے ایسے لوگ شامل ہیں جو طبی علاج، کاروبار اور بیرونِ ملک سفر کرنے کے لیے اسی شاہراہ کا استعمال کرتے ہیں۔ تاہم گزشتہ دو ماہ میں یہ راستہ سیکیورٹی خطرات، ناکہ بندی اور مظاہروں کی وجہ سے بند ہے جس نے ہزاروں مسافروں کو محصور کر رکھا ہے۔

کوئٹہ میں مقیم صحافی زین الدین احمد کہتے ہیں کہ 'کراچی کے ایک ہسپتال میں میرے بیٹے کی اپائنٹمنٹ تھی لیکن شاہراہ کی بندش کے باعث مجھے تین بار اپائنٹمنٹ منسوخ کرنا پڑی۔ جب بھی میں سفر کا ارادہ کرتا ہوں تو کوئی نیا سیکیورٹی خطرہ پیدا ہو جاتا ہے یا مظاہرہ شروع ہو جاتا جس کے باعث میرے لیے سفر کرنا ناممکن ہو جاتا ہے'۔

زین الدین احمد کی طرح بلوچستان کے ہزاروں لوگ سستے متبادل کی کمی کے باعث صوبے سے آنے یا جانے کے لیے بذریعہ سڑک سفر کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ تاجر جاوید اچکزئی کے مطابق کراچی سے کوئٹہ کے ہوائی سفر کا ٹکٹ حالیہ دنوں 18 ہزار سے 60 ہزار تک پہنچ چکا ہے کیونکہ سڑکوں کی بندش کی وجہ سے ہوائی سفر زیادہ کیا جا رہا ہے۔

ٹرانسپورٹ کا شعبہ متاثر

عسکریت پسندوں کی سرگرمیوں، بھتہ خوری اور طویل سیکیورٹی چیکنگ کے نتیجے میں پیدا ہونے والی بے یقینی نے ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیورز کو پریشانی میں مبتلا کیا ہے جبکہ کاروباری حضرات اپنے کاروبار بند کرنے پر مجبور ہیں۔ جو لوگ کام جاری رکھے ہوئے ہیں، انہیں دھمکیاں مل رہی ہیں۔ اس کے باوجود متعدد ٹرانسپورٹ کمپنیز نے یا تو اپنی سرگرمیاں کم کر دی ہیں یا پُرخطر راستوں سے سفر کرنے سے اجتناب کر رہے ہیں۔ ان تمام عوامل سے شہریوں کی نقل و حمل شدید متاثر ہو رہی ہے۔

بلوچستان ٹرانسپورٹ یونین کے ترجمان ناصر شاہوانی کے مطابق لوگ اب سفر کرنے سے ہچکچا رہے ہیں۔ پہلے بلوچستان سے کراچی تک 200 مسافر بسیں فعال تھیں لیکن اب یہ تعداد کم ہو کر 100 رہ گئی ہے جو کہ صوبے کے ٹرانسپورٹ سیکٹر کے لیے بڑا دھچکا ہے۔

اسی طرح سبزیوں، پھلوں اور دیگر مصنوعات کی ترسیل بھی متاثر ہے۔ ناصر شاہوانی بتاتے ہیں کہ مبہت سے ٹرانسپورٹرز گاڑیوں کے لیے قرضے لیتے ہیں لیکن اب موجودہ صورت حال میں ان کے لیے بینک کی اقساط ادا کرنا مشکل ہو گیا ہے'۔ بلوچستان کی ناقص اور سنگل لین ہائی ویز پر گاڑی چلانا پہلے سے ہی ایک تھکا دینے والا پُرخطر پیشہ ہے۔ جس کی اجرت بھی کم ملتی ہے۔

50 سالہ محمود اختر کوئٹہ کے معروف موسیٰ کالونی بس اسٹاپ کے انچارج ہیں۔ وہ 20 سال کی عمر میں ایک حادثے میں اپنے دائیں ٹانگ سے معذور ہو گئے تھے۔ وہ ہر روز بسوں اور کوچز کے درمیان لنگڑا لنگڑا کر اپنا کام کرتے ہیں۔ 6 ماہ قبل کوئٹہ-سکھر سنگل لین ہائی وے پر پیش آنے والے ایک روڈ حادثے میں محمود نے اپنے بیٹے مقصود کو کھو دیا۔ مقصود وین کنڈکٹر تھے۔ پریشان حال والد ڈان ڈاٹ کام کو بتاتے ہیں کہ 'غربت کی وجہ سے ہم یہ نوکری کر رہے ہیں جواب ہماری جانیں لے رہی ہے'۔

مچھ سے پنجاب تک کوئلے کی ترسیل کرنے والے ٹرک ڈرائیور مدتھ سومالانی بھی متفق ہیں۔ انہوں نے کہا 'یہ قابل احترام نوکری نہیں ہے'۔ مزید کہا کہ ٹرانسپورٹ کا کاروبار، پولیس، ہوٹل بزنس، گاڑیوں کی صنعتوں اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کے لیے آمدنی کا ایک اہم ذریعہ تھا۔

حادثات میں نمایاں اضافہ

ٹرانسپورٹ کے اچھے نظام کی اہمیت کے ادراک کے باوجود بلوچستان کی شاہراہوں کی حالت ہمیشہ سے ہی بدتر ہے۔ اپنی کتاب 'A Cry for Justice' میں ماہر معاشیات قیصر بنگالی اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ کس طرح خاران، واشک، آواران اور کیچ کے کچھ حصوں میں سڑکوں کے بنیادی انفرااسٹرکچر کی کمی ہے۔

3 لاکھ 47 ہزار مربع کلومیٹر کے رقبے پر پھیلے صوبہ بلوچستان میں دوطرفہ سڑکوں کا فقدان ہے، جس کی وجہ سے سفر سست اور خطرناک بن چکا ہے۔

میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر 1122 کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق جنوری 2025ء میں صوبے میں ایک ہزار 831 روڈ حادثات رپورٹ ہوئے جن کے نتیجے میں 39 افراد ہلاک جبکہ 2 ہزار 409 افراد زخمی ہوئے۔ یہ حادثات مستونگ، قلات، لسبیلہ، چمن، قلعہ سیف اللہ، ژوب، سبی، لورالائی، جعفرآباد، کیچ، پنجگور اور خضدار سمیت دیگر علاقوں میں پیش آئے۔

ایم ای آر سی کے اعداد و شمار نے مزید بتایا کہ اکتوبر 2019ء اور جنوری 2025ء کے درمیان، بلوچستان کی شاہراہوں پر 80 فیصد سڑک حادثات کی زد میں موٹر سائیکل سوار آئے۔

ریسپانس سینٹر کے ڈائریکٹر ریاض ریئسانی نے نشاندہی کی کہ ڈرائیور اور مسافر دونوں نے حفاظتی تدابیر پر عمل نہیں کیا تھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ زیادہ تر موٹر سائیکل سوار ہائی وے پر ہیلمٹ اور حفاظتی دستانے نہیں پہنتے۔ اسی طرح چھوٹی گاڑیوں کے مسافروں نے سیٹ بیلٹ نہیں لگایا تھا۔

انہوں نے مزید کہا کہ رات میں لائٹس نہ ہونے اور خطرناک موڑ بھی بڑھتے روڈ حادثات کی وجوہات میں شامل ہیں۔

'موت کا سفر'

صوبائی حکومت کے لاتعداد وعدوں کے باوجود سڑکوں کو بہتر بنانے میں پیش رفت انتہائی سست روی کا شکار ہے۔ شاہراہوں کی بروقت تعمیر کو یقینی بنانے کے لیے قانونی کوششیں کی گئی ہیں لیکن بڑے حصے اب بھی نامکمل ہیں۔

ایڈووکیٹ الٰہی بخش مینگل جنہوں نے چمن-کوئٹہ-کراچی ہائی وے ڈبل کیرج وے کی تکمیل میں تاخیر کے حوالے سے درخواست دائر کی تھی، نے موقف اختیار کیا کہ حکومت کی جانب سے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو اس روٹ کے لیے 19 ارب روپے مختص کیے گئے تھے لیکن این ایچ اے اس رقم کے مؤثر استعمال میں ناکام رہا۔ اس کے بعد بلوچستان ہائی کورٹ میں ایک پٹیشن دائر کی گئی جس نے کئی سماعتوں کے بعد این ایچ اے کو حکم دیا کہ وہ کم رقم کے استعمال کا جواز فراہم کرے اور فوری طور پر تعمیر شروع کرے۔ الٰہی بخش نے ڈان ڈاٹ کام کو بتایا، 'اس کے بعد کچھ پیش رفت ہوئی لیکن منصوبے کا ایک بڑا حصہ اب بھی مکمل نہیں ہو سکا ہے'۔

حکومت کی عدم دلچسپی اور اقدامات نہ کرنے کی وجہ سے بلوچستان کی شاہراہیں ایسے خطرناک علاقوں میں تبدیل ہو چکی ہیں جہاں مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور سیکیورٹی اہلکاروں کو جان کے خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ عسکریت پسندوں، ڈاکوؤں اور بار بار ہونے والے مظاہروں سے سفر میں خلل پڑتا ہے جبکہ صوبے کا ٹرانسپورٹ سیکٹر تباہی کے دہانے پر ہے۔

بہتر حفاظتی اقدامات، بنیادی انفرااسٹرکچر کی بہتری اور حکومتی مداخلت کی اشد ضرورت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ جب تک ان مسائل کو حل نہیں کیا جاتا، بلوچستان کی سڑکوں پر گزرنے والوں کے لیے یہ موت کا سفر جاری رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 15 MAR 2025

Page No. 30

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پاک چائنا دوستی

زاہداللہ میرانی

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی تکمیل اور فعال ہونے کے باوجود مخصوص داخلی اور بین الاقوامی حلقے اسے ناکام ظاہر کرنے میں مصروف ہیں۔ مغربی میڈیا، خاص طور پر بی بی سی، سی این این، اور کچھ دیگر ذرائع، گوادر اور سی پیک کو متنازع بنانے کے لیے مسلسل منفی مہم چلا رہے ہیں۔ دوسری طرف، کچھ داخلی عناصر، جن میں مخصوص سیاسی جماعتیں، قوم پرست تنظیمیں، اور نام نہاد صحافی شامل ہیں، اس بیانیے کو مزید ہوا دے رہے ہیں۔ تاہم، گوادر کے شہری اور کاروباری طبقہ اب ان پروپیگنڈوں کے اثر سے آزاد ہو کر ترقی کی حقیقت کو تسلیم کر رہے ہیں۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو غیر فعال یا ناکارہ ثابت کرنے کی کوششیں اس وقت بے معنی ہو جاتی ہیں جب زمینی حقائق اور اعداد و شمار کو دیکھا جائے۔ حالیہ مہینوں میں، گوادر ایئرپورٹ سے سفری سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو اس کے مکمل طور پر آپریشنل ہونے کی تصدیق کرتا ہے۔ 20 جنوری 2025 سے 26 فروری 2025 کے دوران 42 پروازیں گوادر ایئرپورٹ سے آپریٹ ہو چکی ہیں، جن میں کراچی اور مسقط کے لیے براہ راست پروازیں شامل ہیں۔ ان پروازوں کے ذریعے مجموعی طور پر 1,537 مسافروں نے سفر کیا۔ تفصیلات کے مطابق: کراچی سے

• گوادر آنے والی 14 پروازوں میں 493 مسافر، گوادر سے کراچی جانے والی 14 پروازوں میں 542 مسافر، مسقط سے گوادر آنے والی 7 پروازوں میں 203 مسافر، گوادر سے مسقط جانے والی 7 پروازوں میں 299 مسافروں نے سفر کیا۔ یہ تمام پروازیں نہ صرف ایئرپورٹ کے مکمل فعال ہونے کی تصدیق کر رہی ہیں بلکہ یہ بھی ثابت کرتی ہیں کہ گوادر اب ایک اہم سفری اور تجارتی مرکز بنتا جا رہا ہے۔ مغربی میڈیا اور بعض اندرونی عناصر گوادر ایئرپورٹ کے خلاف پراپیگنڈا کرتے ہوئے یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ منصوبہ ناکام ہو چکا ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ یہاں کوئی تجارتی سرگرمیاں نہیں ہو رہیں اور نہ ہی سفری سہولیات میسر ہیں۔ مگر حقیقت اس سے مختلف ہے۔ گوادر ایئرپورٹ سے مسافروں کی آمد و رفت، تجارتی سامان کی منتقلی، اور سی پیک کے تحت منصوبوں میں پیش رفت ان تمام دعووں کو جھوٹا ثابت کر رہی ہے۔ مزید برآں، مخصوص قوم پرست گروہ، جیسے بلوچ یکجہتی کمیٹی اور دہشت گرد تنظیمیں، بشمول بی ایل اے اور بی ایل ایف، گوادر میں ترقیاتی کاموں کو متنازع بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ یہ بان گروہوں کو غیر ملکی امداد حاصل ہے، اور ان

کا مقصد صرف ترقی میں رکاوٹیں پیدا کرنا ہے تاکہ بلوچستان میں پسماندگی برقرار رہے اور علیحدگی پسند بیانیے کو فروغ دیا جا سکے۔ گوادر ایئرپورٹ کی فعالی صرف سفری سہولت فراہم کرنے تک محدود نہیں بلکہ یہ پورے خطے کی معاشی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہو رہا ہے۔ سی پیک کے تحت بننے والی جدید بندرگاہ، صنعتی زونز، توانائی کے منصوبے، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری نے گوادر کو سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بنا دیا ہے۔ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ گوادر کی بندرگاہ اور ایئرپورٹ سے منسلک صنعتی زونز میں مختلف ممالک سے سرمایہ کار دلچسپی لے رہے ہیں۔ مقامی کاروبار میں بہتری آ رہی ہے، گوادر ایئرپورٹ کی فعالی سے نہ صرف مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں بلکہ چھوٹے کاروبار بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہو رہے ہیں۔ گوادر کے ساحلی علاقوں میں سیاحت کے شعبے میں مزید ترقی کی توقع ہے، جو ایئرپورٹ کی بدولت ممکن ہو رہی ہے۔ بلوچستان میں سرگرم دہشت گرد گروہ، جنہیں بیرونی مدد حاصل ہے، مسلسل ترقیاتی منصوبوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بی ایل اے اور بی ایل ایف جیسے گروہ گوادر میں حملے

کرنے کی منصوبہ بندی کر چکے ہیں، مگر سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائیوں نے ان کے عزائم خاک میں ملا دیے ہیں۔ پاک فوج، انٹیلیجنس ایجنسی، ایف سی، اور دیگر سیکیورٹی ادارے گوادر اور بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے سرگرم ہیں۔ پاک فوج نے نہ صرف ان گروہوں کو مؤثر طریقے سے ناکام بنایا ہے بلکہ بلوچستان کے عوام کو بھی ترقی کے فوائد سے آگاہ کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج گوادر کے لوگ ترقیاتی منصوبوں کو خوش آمدید کہہ رہے ہیں اور ان میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ گوادر ایئرپورٹ کی فعالی اور ترقی کا سفر ان تمام قوتوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے جو اسے ناکام ثابت کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ مغربی میڈیا کا پراپیگنڈا، مخصوص قوم پرست تنظیموں کے الزامات، اور دہشت گردوں کی کارروائیاں، سب گوادر کی ترقی کو روکنے میں ناکام ہو چکی ہیں۔ آج گوادر ایئرپورٹ فعال ہے، اس سے پروازیں چل رہی ہیں، تجارتی سرگرمیاں جاری ہیں، اور سی پیک کے تحت مزید منصوبے مکمل ہونے کے قریب ہیں۔ مستقبل میں یہ ایئرپورٹ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے ایک معاشی گیم چینجر ثابت ہوگا، جو دنیا بھر کے سرمایہ کاروں اور تاجروں کو یہاں لانے کا ذریعہ بنے گا۔ پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے، اور کوئی بھی پراپیگنڈا یا منفی مہم اس حقیقت کو بدل نہیں سکتی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 MAR 2025 Page No. 19-B

بلوچستان میں بدامنی کی لہر میں شدت، جنگ مسائل کا حل نہیں!

بلوچستان کا سلگتا مسئلہ دیرینہ ہے جو گزشتہ کئی دہائیوں سے چل رہا ہے، متعدد دہشت گردی کے واقعات میں بڑی تعداد میں جانی نقصانات ہوئے ہیں۔ بلوچستان میں قیام امن کیلئے بات چیت کی کوششیں بھی متعدد بار کی گئیں مگر وہ بے سود ثابت ہوئیں۔ یقیناً جنگ اور پرتشدد واقعات سے مسئلے کا حل نہیں نکلتا بلکہ ان کی شدت مزید بڑھتی ہے۔ مذاکرات کیلئے حکومت اب بھی پیشکش کررہی ہے مگر دوسری جانب سے کوئی خاص ردعمل سامنے نہیں آرہا بلکہ تواتر کے ساتھ واقعات رونما ہورہے ہیں جس سے بلوچستان بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ امن ہی خوشحالی وترقی کا ضامن ہے جنگ اور تشدد تباہی و بربادی کے سوا کچھ نہیں لاتا۔ گزشتہ روز بولان میں دہشت گردوں نے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر حملہ کیا اور مسافروں کو یرغمال بنالیا تاہم سکیورٹی فورسز نے آپریشن میں بڑی تعداد میں یرغمال مسافروں بشمول عورتوں اور بچوں کو بازیاب کروالیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن کے دوران تمام 33 دہشت گرد ہلاک کردیئے گئے جبکہ 21 مسافر شہید ہوگئے جبکہ ایف سی کے 4 جوان شہید ہوئے جن میں سے تین ایف سی کے جوانوں کو قریبی پکٹ پر دہشت گردوں نے کلیئرنس آپریشن سے پہلے شہید کیا تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست، حکومت اب بھی صبر سے کام لے رہی ہے، حکومت سب کچھ کرنے کو تیار ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ معصوم نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے، ان کیمرہ بریفنگ میں کئی بار بتا چکا ہوں وہ لوگ ڈائیلاگ کیلئے تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ لوگ معصوم اور نہتے لوگوں کا خون بہا رہے ہیں، کب تک پاکستان توڑنے کی باتیں برداشت کریں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ حالات کے حوالے سے کنفیوژن دور کرنا پڑے گی، ایک تو معصوموں کا خون بہا رہے ہیں اور دوسرے ٹی وی پر باتیں کررہے ہیں، ابھی تک ریاست نے لڑنا شروع نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پورے پاکستان کو دہشت گردی کے معاملے پر کنفیوز کیا ہے، وہ آپ کو مار رہے ہیں، آپ جرگہ کرنے کی بات کررہے ہیں جو ریاست کو توڑنے کی بات کرے گا، بندوق اٹھائے گا ریاست اس کا قلع قمع کرے گی۔ بلوچستان میں کون قتل وغارت کررہا ہے؟ ہم ان کا نام لینے سے کیوں گھبراتے ہیں؟ عام بلوچ کو تو گلے لگایا جائے گا لیکن دہشت گردوں کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ تاریخ دلیری اور مہمان نوازی سے بھری پڑی ہے، یہ کون سی تاریخ ہے کہ آپ نہتے لوگوں پر حملہ کرتے ہیں، ٹرین پر حملہ کرتے ہیں، یرغمال بناتے ہیں۔ بہرحال مذاکرات کیلئے کوششوں کو نہیں چھوڑنا چاہئے قیام امن کیلئے بلوچستان کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پیج پر ہونا چاہئے جبکہ وفاقی حکومت بلوچستان کے مسئلے پر مرکزی کردار ادا کرتے ہوئے فوری کمیٹی تشکیل دے کر حکومتبلوچستان کے ساتھ ملکر کام کرے تاکہ بدامنی میں کمی کے ساتھ مذاکرات کا رستہ بھی کھل سکے۔ بلوچستان میں حالیہ واقعات سے صوبے میں خوف و ہراس پھیلا ہے، اس ماحول کو ختم کرنے کیلئے بلوچستان حکومت کے ساتھ ملکر مشترکہ میکنزم بنائی جائے تاکہ بڑھتے واقعات تھم جائیں اور یہاں امن، ترقی و خوشحالی کا ماحول پروان چڑھ سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Dated: 15 MAR 2025 Page No. 31

مغربی میڈیا کا بلوچستان پر پروپیگنڈہ مہم

ارسلان اچکزئی

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حالیہ دنوں میں منفی پروپیگنڈے کی ایک نئی لہر دیکھی جا رہی ہے، جس میں اسے غیر فعال اور ناکام منصوبہ قرار دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مغربی میڈیا اور کچھ مخصوص داخلی عناصر مسلسل یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ گوادر کا یہ اہم ترین منصوبہ محض کاغذی کارروائی ہے اور یہاں کوئی ترقی نہیں ہو رہی۔ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اگر عملی اقدامات اور حقیقی ترقیاتی پیش رفت کو دیکھا جائے تو گوادر ایئرپورٹ اپنی افادیت ثابت کر چکا ہے اور یہ بلوچستان میں ترقی کے نئے دروازے کھولنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر سفری سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ یہ بات ان رپورٹس سے بھی ثابت ہوتی ہے جن میں بتایا گیا ہے کہ صرف 20 جنوری 2025 سے 26 فروری 2025 کے دوران 42 پروازیں گوادر ایئرپورٹ سے آپریٹ ہوئیں۔ ان پروازوں میں کراچی اور مسقط کے لیے فضائی سروس شامل تھی، جس سے 1,537 مسافروں نے سفر کیا۔ کراچی سے گوادر آنے والی 14 پروازوں میں 493 مسافر، گوادر سے کراچی جانے والی 14 پروازوں میں 542 مسافر، مسقط سے گوادر آنے والی 7 پروازوں میں 203 مسافر اور گوادر سے مسقط جانے والی 7 پروازوں میں 299 مسافر شامل تھے۔ یہ اعداد و شمار نہ صرف ایئرپورٹ کی افادیت کو واضح کرتے ہیں بلکہ اس بات کی بھی تصدیق کرتے ہیں کہ گوادر اب ایک اہم سفری اور تجارتی مرکز بنتا جا رہا ہے۔ مغربی میڈیا اور مخصوص اندرونی حلقے گوادر اور سی پیک کے خلاف مسلسل منفی مہم چلا رہے ہیں۔ ان کی کوشش یہی ہے کہ پاکستان میں ترقیاتی منصوبوں کو متنازع بنایا جائے تاکہ عوام میں بے یقینی پیدا کی جا سکے اور سرمایہ کاروں کو خوفزدہ کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ کچھ مخصوص سیاسی جماعتیں اور قوم پرست عناصر بھی اس پروپیگنڈے کو ہوا دے رہے ہیں۔ ان کے پاس ترقی کے خلاف دلائل نہ ہونے کے برابر ہیں، مگر وہ سوشل میڈیا پر جھوٹے بیانیے پھیلا کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں کچھ شدت پسند عناصر بھی گوادر کے ترقیاتی منصوبوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ علیحدگی پسند دہشت گرد گروہ، جیسے بی ایل اے، بی ایل ایف، اور دیگر عسکریت پسند تنظیمیں، سی پیک اور گوادر میں ہونے والی ترقی کو اپنے ایجنڈے کے لیے خطرہ سمجھتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ کبھی حملے کر کے، کبھی عوام میں خوف و ہراس پھیلا کر، اور کبھی غیر ملکی میڈیا کے ذریعے منفی بیانیہ تشکیل دے کر ترقی کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاہم، پاک فوج، ایف سی، اور دیگر سیکیورٹی ادارے ان سازشوں کو ناکام بنانے میں پوری طرح متحرک ہیں۔ سی پیک کے تحت جاری ترقیاتی منصوبے اب اپنے عملی مراحل میں داخل ہو چکے ہیں۔ گوادر پورٹ کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے، صنعتی زونز میں سرمایہ کاری بڑھ رہی ہے، اور بنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔ گوادر میں بجلی، پانی، اور سڑکوں کی تعمیر کے منصوبے تیزی سے مکمل ہو رہے ہیں، جو مستقبل میں اس علاقے کو پاکستان کی معاشی شہ رگ بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ صرف ایک ہوائی اڈہ نہیں بلکہ یہ بلوچستان کی معاشی ترقی کا ایک سنگ بنیاد ہے۔ یہاں سے نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی پروازوں کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، جو مستقبل میں خطے کے تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ، یہ ایئرپورٹ بلوچستان کے عوام کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کر رہا ہے، جس سے ان کی معاشی حالت بہتر ہونے کی توقع ہے۔ یہ حقیقت اب واضح ہو چکی ہے کہ جو عناصر گوادر کو ناکام ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ دراصل پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں۔ ان کا مقصد عوام کو گمراہ کرنا اور ترقیاتی منصوبوں پر شکوک و شبہات پیدا کرنا ہے تاکہ پاکستان کی معاشی بہتری کو روکا جا سکے۔ مگر زمینی حقائق اور ترقیاتی پیش رفت اس بات کا ثبوت ہیں کہ گوادر کی ترقی رکنے والی نہیں۔ مستقبل میں گوادر ایئرپورٹ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوگا۔ اس کی بدولت عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں اضافہ ہو رہا ہے، تجارتی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں، اور بلوچستان کے عوام کے لیے ترقی کے دروازے کھل رہے ہیں۔ حکومت، فوج، اور عوام کی مشترکہ کوششوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان ترقی کے راستے پر آگے بڑھ چکا ہے اور کوئی بھی پروپیگنڈا یا سازش اس حقیقت کو بدل نہیں سکتی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 15 MAR 2025 Page No. ________

کوئٹہ: صوبائی وزیر سلیم کھوسہ سے سردار عبدالرحمان کھیتران، ظہور بلیدی، مینا بلوچ، میر اصغر رند ملاقات کر رہے ہیں

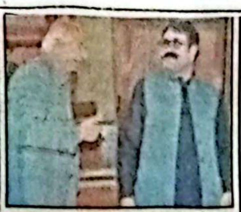

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ اور ڈاکٹر عبدالمالک اجلاس کے اختتام پر بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سلیم احمد کھوسہ سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

حب: صوبائی وزیر انڈسٹریز/کامرس کوہیار ڈومکی لیڈا میں صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزراء، سردار عبدالرحمن کھیتران، میر شعیب نوشیروانی، سردار فیصل جمالی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی، میر لیاقت لہڑی و دیگر اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 15 MAR 2025 Page No.

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner